

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ و شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل الملہم



لیکھو اور پڑھو
۲۰۱۲ء

ترجمہ و شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

ترتیب

علاء احمد علی سپرنسڈنٹ

ترجمہ و شرح

علامہ سید رفیع حسین فاضل مدظلہم

ناشر

رضا کارپوریشن پبلیکیشنز

ہلالیہ روڈ، دربارہ کلاس پیس



تعداد ۱۰۰۰

ڈیجیٹل اشاعت : کتابخانہ مرتضوی۔ کراچی، پاکستان (<http://ml.com.pk>)

فہرست عنوانات

صفحہ	عنوان	صفحہ نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۳۶	جہالت	۱۷	مقدّمہ حضرت علی علیہ السلام	۱
۱	شریف	۱۸	اور اسلام	۱۷
۲	احسان	۱۹	عالم و جاہل میں فرق	۲
۳	قداری	۲۰	حق کی حقیقت	۳
۴	عادت	۲۱	کتاب	۴
۵	سرکشی	۲۲	خود پسند	۵
۳۳	کنجوس	۲۳	مال و علم	۶
۷	شرمندگی	۲۵	حکمت	۷
۸	محبت	۲۶	خوشحالی و بدحالی میں	۸
۹	علم و حق	۲۷	طریق عمل	۹
۱۰	فتنہ	۲۸	طالب علم	۱۰
۱۱	علم و جہل	۲۹	خاموشی	۱۱
۱۲	تواضع	۳۰	حماقت	۱۲
۱۳	جھوٹ	۳۱	غفہ	۱۳
۱۴	حسد	۳۲	لاطمی	۱۴
۳۴	محبت	۳۳	حسد	۱۵
۱۵	سچا دوست	۳۴	آسیدی اور نوک	۱۶
۱۶	دشمنی کا سبب	۳۵	میانہ روی	۱۷

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۷	منافق	۵۷	۳۴	جھوٹا اور سچا	۳۶
۳۸	معافی	۵۸	۳۵	عہد شکنی	۳۷
۳۸	احسان و احسان جتنا	۵۹	۳۵	نتیجہ ظلم	۳۸
۳۹	ڈرپوک	۶۰	۳۵	محترم و فضول خیرچی	۳۹
۳۹	علم و عقل	۶۱	۳۵	تقویٰ	۴۰
۳۹	عقلیت	۶۲	۳۵	معافی	۴۱
۳۹	جاہل کی خاصیت	۶۳	۳۵	انصاف	۴۲
۳۹	دعویٰ بلا دلیل	۶۴	۳۵	تجربہ	۴۳
۳۹	کریم کی عادت	۶۵	۳۵	صحت	۴۴
۳۹	خصاحت کیا ہے	۶۶	۳۵	علم کی حد نہیں	۴۵
۳۹	حسد کا علاج	۶۷	۳۶	خوش مزاجی	۴۶
۳۹	شریر کی فطرت	۶۸	۳۶	عالم و جاہل	۴۷
۳۹	دور اندیش	۶۹	۳۶	وعدہ	۴۸
۳۹	جلدی	۷۰	۳۶	ایک دشمن	۴۹
۳۹	آزمائش سے پہلے اتمام	۷۱	۳۶	بے وطن	۵۰
۳۹	معیار شرافت	۷۲	۳۶	مشورہ	۵۱
۳۹	زبان ترجمان شعور ہے	۷۳	۳۶	زبان	۵۲
۳۹	یک جان و دو قالب	۷۴	۳۶	علم و عقل	۵۳
۳۹	جاہل پتھر ہے	۷۵	۳۶	عالم و جاہل کا فرق	۵۴
۳۹	انسان اور دیخت	۷۶	۳۶	خاموشی کے معنی	۵۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۷	منشکو کی مثال	۴۲	۴۵	محبت و اعتماد میں فرق	۴۸
۷۸	پاکدامنی	۴۳	۴۶	جانوروں کا خیال رکھو	۴۹
۷۹	مذاق کا نقصان	۴۴	۴۷	دشمن سے مشورہ کرو	۵۰
۸۰	عقلیت اور رازداری	۴۵	۴۸	سائل کا احترام	۵۱
۸۱	سچ	۴۶	۴۹	عزیزوں کے حقوق	۵۲
۸۲	وقت کو غنیمت جانو	۴۷	۵۰	اور احترامات	۵۳
۸۳	عالم کا قصور	۴۸	۵۱	سفار اور چپ رہو	۵۴
۸۴	ہر چہ بر خود می پسندی	۴۹	۵۲	عدل سے قوت کا نامی	۵۵
۸۵	قناعت حرص کا علاج	۵۰	۵۳	اپنے سے کمتر کو دیکھو	۵۶
۸۶	کمال کے ساتھ زوال	۵۱	۵۴	بھونٹے بچو	۵۷
۸۷	کا خیال رکھو	۵۲	۵۵	تقویٰ	۵۸
۸۸	چغلیوں کو جھٹلا دو	۵۳	۵۶	کمال ہے کہ یہ آدمی	۵۹
۸۹	ہر چہ بر خود می پسندی	۵۴	۵۷	دولت کا نشہ	۶۰
۹۰	احسان کا بدلہ شکریہ	۵۵	۵۸	فرار	۶۱
۹۱	شکریہ کا بدلہ احسان	۵۶	۵۹	بدخنی	۶۲
۹۲	برو باری اور فیصلہ کا فائدہ	۵۷	۶۰	مشورہ	۶۳
۹۳	ملازم کو کہہ مزلوئی کہتی ہے	۵۸	۶۱	حق شناسی	۶۴
۹۴	دشمن مشیہ اور جاہل دوست	۵۹	۶۲	غلوں گفار و کردار	۶۵
۹۵	غدار قبول کر لیا کرو	۶۰	۶۳	چاپلوسی نہ سہو	۶۶
۹۶	خود داری	۶۱	۶۴	عمل و علم	۶۷

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱۱۳	علم و عزت	۵۲	۱۳۳	خود ستائی	۵۶
۱۱۵	بارش کا پانی مفید ہے	۵۲	۱۳۴	مفید ترین آدمی	۵۷
۱۱۶	چغل خوری	۵۲	۱۳۵	ترک تنہا	۵۷
۱۱۷	عفتہ	۵۲	۱۳۶	قول و فعل	۵۷
۱۱۸	چاپلوسی نہ کرو	۵۲	۱۳۷	بردبار	۵۷
۱۱۹	خود توں سے عشق نہ کرو۔	۵۲	۱۳۸	علم کا معیار	۵۷
۱۲۰	بے موقع نہ بولو	۵۲	۱۳۹	خاموشی	۵۸
۱۲۱	ایسا کام نہ کرو جسے	۵۲	۱۴۰	دفا داری	۵۸
۱۲۲	کرتے شرماؤ	۵۲	۱۴۱	بدی سے پرہیز نہ کی	۵۸
۱۲۳	زبان	۵۲	۱۴۲	کرنے سے بہتر ہے	۵۸
۱۲۴	توہین خیز عمل نہ کرو	۵۲	۱۴۳	دنیا کی تعریف	۵۸
۱۲۵	قابل رحم عالم	۵۵	۱۴۴	اصول تنقید	۵۸
۱۲۶	اپنے تئیں عقلمند سمجھنے والا	۵۵	۱۴۵	تاثیر کو کم کا سبب	۵۹
۱۲۷	انتقام	۵۵	۱۴۶	قطع تعلق کا جواز	۵۹
۱۲۸	بہترین عدل	۵۴	۱۴۷	با اختیار کی صفائی	۶۰
۱۲۹	سب سے بڑا ناکام	۵۴	۱۴۸	صبر استقلال کا نکتہ	۶۰
۱۳۰	سب سے بڑا فاتح	۵۴	۱۴۹	احسان کا قاعدہ	۶۱
۱۳۱	ذلیل آدمی	۵۴	۱۵۰	توبہ	۶۱
۱۳۲	علم مفید	۵۴	۱۵۱	خواہش کربنا کو تو نہیں	۶۱
			۱۵۱	عالم بنو یا طالب علم	۶۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۲	فرشتے کی آواز	۶۲	۱۷۲	دُنیا کی مثال	۶۳
۱۵۳	فرمت کو غنیمت سمجھو	۶۴	۱۷۳	دُنیا	۶۴
۱۵۴	حُب دُنیا اور عیش و لذت	۶۵	۱۷۴	میں اور میرا قول و فعل	۶۵
۱۵۵	خروج کی ضرورت	۶۶	۱۷۵	بنیادِ عزت	۶۶
۱۵۶	قدیر جو پر شاہ داند	۶۷	۱۷۶	طولی و تنگی	۶۷
۱۵۷	علم و عمل پر ایک نکتہ	۶۸	۱۷۷	عوام پرستم ہے	۶۸
۱۵۸	احسان و غلامی	۶۹	۱۷۸	فراوانی و دولت اور	۶۹
۱۵۹	تائیدِ کلام کا سبب	۷۰	۱۷۹	مناقیق اور مجھوٹ	۷۰
۱۶۰	دور اندیشی	۷۱	۱۸۰	حُسنِ ظہن	۷۱
۱۶۱	خاموشی	۷۲	۱۸۱	حُسنِ تدبیر	۷۲
۱۶۲	نرم مزاجی	۷۳	۱۸۲	حاکم کا فرض	۷۳
۱۶۳	دانشمندی	۷۴	۱۸۳	بہترین حاکم	۷۴
۱۶۴			۱۸۴	بہترین دوست	۷۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۷	عہد علم	۲۱۳	۷۲	میانہ ردی	۱۹۲
۷۸	ہمت بیگانہ ہی ہمت جانتے ہیں	۲۱۴	۷۳	اخلاق	۱۹۳
۷۹	زبان اور تلوار	۲۱۵	۷۴	جمہور گیری کا اصول	۱۹۴
۸۰	ناقابل جواب	۲۱۶	۷۵	تقوا سے	۱۹۵
۸۱	ایک نظر سے محبت	۲۱۷	۷۶	شہرہ کی کھٹی ہوتی	۱۹۶
۸۲	ایک لفظ سے جنگ	۲۱۸	۷۷	پرہیز گاری	۱۹۷
۸۳	غلط اندیشی	۲۱۹	۷۸	احتیاط	۱۹۸
۸۴	عزیز بھی بیگانہ ہو جاتے ہیں	۲۲۰	۷۹	ذیلیوں کی حکومت	۱۹۹
۸۵	ہات اور تیر	۲۲۱	۸۰	دنیا	۲۰۰
۸۶	عزیزوں سے بیگانے اچھے	۲۲۲	۸۱	اصول معاشرت	۲۰۱
۸۷	بے طلب ملتا ہے	۲۲۳	۸۲	سکوک	۲۰۲
۸۸	اصرار بُرا ہے	۲۲۴	۸۳	صدقہ	۲۰۳
۸۹	ظالم	۲۲۵	۸۴	تابینائی ابھی چیز ہے	۲۰۴
۹۰	راز داری	۲۲۶	۸۵	فضول خرچی	۲۰۵
۹۱	زکوٰۃ بادشاہی	۲۲۷	۸۶	شرافت	۲۰۶
۹۲	زکوٰۃ حسن	۲۲۸	۸۷	حق کا حاکمی قابلِ عتاب ہے	۲۰۷
۹۳	زکوٰۃ اختیارات	۲۲۹	۸۸	غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ	۲۰۸
۹۴	زکوٰۃ شجاعت	۲۳۰	۸۹	ترکِ گناہ	۲۰۹
۹۵	کینہ پروری	۲۳۱	۹۰	تقویٰ	۲۱۰
۹۶	عالم کی غلطی	۲۳۲	۹۱	کمالِ سخاوت	۲۱۱

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۸۵	خاموشی	۲۵۲	۸۱	زیبا کی لغزش	۲۳۲
"	امول حفظان صحت	۲۵۳	"	بیماری دل	۲۳۳
۸۶	عقل مند کا گراں	۲۵۴	"	غیبت شننا	۲۳۴
"	باطل کی حمایت ظلم ہے	۲۵۵	۸۲	محسن سے بدظنی	۲۳۵
"	موت سے غفلت	۲۵۶	"	لمحہ بھر کی توہین	۲۳۶
"	بے ہودہ گوئی	۲۵۷	"	غفلت کا نشہ	۲۳۷
"	صبر	۲۵۸	"	توجہ شرط ہے	۲۳۸
۸۷	امتحان	۲۵۹	"	ظالم حاکم کی مثال	۲۳۹
"	دشمنی دوست کی تیغ تیز	۲۶۰	"	بر خود غلط	۲۴۰
"	قسمت کی بات ہے	۲۶۱	۸۳	معاف نہ کرنے والا	۲۴۱
"	عزیزوں کی دشمنی	۲۶۲	"	جو تہا رک عیب چھپائے	۲۴۲
۸۸	علم گمراہی ہے	۲۶۳	"	بدترین حاکم	۲۴۳
"	کیا وقت پھر آئے گا نہیں	۲۶۴	"	بے عیاں بدکار	۲۴۴
"	بے نیازی کا مطلب	۲۶۵	"	بدترین سرزمین	۲۴۵
"	منافقت عام ہے	۲۶۶	۸۴	بدترین دوست	۲۴۶
"	نیکی کرنے والا	۲۶۷	"	عیب جوئی	۲۴۷
۸۹	وقت کی قدر کر دو	۲۶۸	"	علم و عقل کی آخری حد	۲۴۸
"	انسانیت کا معیار	۲۶۹	۸۵	نیکی کا بدلہ بدی سے دینا	۲۴۹
"	خیالات آئینہ ہیں	۲۷۰	"	مشورہ	۲۵۰
۹۰	بدکار فاسق سے بچو	۲۷۱	"	جوانی اور صحت	۲۵۱

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۹۴	چاپلوسی	۲۹۳	۹۰	پہلے سوچ لو پھر بولو	۲۷۲
"	دوستی کا معیار	۲۹۴	"	ظہور کرا اور غلطی	۲۷۳
"	معاذ اکبرو	۲۹۵	"	حق کی قلت مضرت نہیں	۲۷۴
"	خوشی اور غم	۲۹۶	۹۱	جیسی کمٹی ویسی بھرتی	۲۷۵
"	محبت سحر علی علیہ السلام	۲۹۷	"	غم دنیا بیکار ہے	۲۷۶
۹۵	سچ اور بہادری	۲۹۸	"	تہذیب کی اہمیت	۲۷۷
"	جاہل کی زبان	۲۹۹	"	علم کی زیادتی	۲۷۸
"	ریاکار	۳۰۰	۹۲	یہ زبان	۲۷۹
"	کھانا اور کھانا	۳۰۱	"	گم کردہ راہ	۲۸۰
"	جلدی	۳۰۲	"	زندگی	۲۸۱
"	قناعت	۳۰۳	"	ہنسی	۲۸۲
۹۶	مردانگی	۳۰۴	"	فرس	۲۸۳
"	زندگی کی غیر افادیت	۳۰۵	"	دولت کی زیادتی	۲۸۴
"	سرب کی طرف دوڑنے والا	۳۰۶	۹۳	یہ ہودہ گئی	۲۸۵
"	پہلے اپنی اصلاح کرو	۳۰۷	"	فضول خرچی	۲۸۶
"	طالب علم اور قوت برداشت	۳۰۸	"	رہنمائی	۲۸۷
۹۷	حصول مقصد	۳۰۹	"	موت	۲۸۸
"	جو دوسروں کیلئے کنواں	۳۱۰	"	عقل و زبان	۲۸۹
"	اعمال کا تحفظ	۳۱۱	"	قسم	۲۹۰
۹۸	اپنی اصلاح	۳۱۲	"	ٹائے جہنم	۲۹۱

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۰۲	مردم شناس	۲۲۲	۹۸	انسان اور جانور	۲۱۲
"	علم چور	۲۲۳	"	رازداری کا نفسیاتی اصول	۲۱۳
"	قطع رحم	۲۲۵	"	دعائے موت کا مستحق	۲۱۵
"	ظرافت	۲۲۶	"	شرمندگی کا سبب	۲۱۶
"	نیکی کا بدلہ	۲۲۷	۹۹	عقل و ہوش	۲۱۷
"	طول عمر	۲۲۸	"	بیکار کی زحمت	۲۱۸
"	بڑی بھونگے بڑی سونگے	۲۲۹	"	بے نیازی	۲۱۹
۱۰۳	خوش گذران	۲۳۰	"	جھوٹے مداح	۲۲۰
"	سجائی	۲۳۱	۱۰۰	انصاف اور بے نیازی	۲۲۱
"	کامیابی کا راز	۲۳۲	"	ایاز قدر خود شناس	۲۲۲
"	سیاست و ریاست	۲۳۳	"	صورت و سیرت	۲۲۳
"	سلطنت کی مخالفت	۲۳۴	"	میان روی	۲۲۴
"	بدن چور	۲۳۵	"	رازداری	۲۲۵
۱۰۴	انجھار عزت	۲۳۶	"	ظلم و دہرے کا راز	۲۲۶
"	سوال و علم	۲۳۷	۱۰۱	صاحب فکر	۲۲۷
"	موت	۲۳۸	"	مردم بیناری	۲۲۸
"	روک ٹوک	۲۳۹	"	طالب علم	۲۲۹
"	بخیل	۲۴۰	"	رحم	۲۳۰
"	بڑی صحت	۲۴۱	"	یتیم پروری	۲۳۱
"	دنیا طبع ہو جائے گی	۲۴۲	"	باطل پسندی	۲۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۱۰۷	مشیر کی خیانت	۳۷۲	۱۰۳	کا تجربہ کاری	۳۵۳
۱۰۸	بنی موعود کا اصول	۳۷۳	۱۰۵	کوشش	۳۵۴
۱۰۹	فناعت	۳۷۵	۱۰۶	بد اخلاق	۳۵۵
۱۱۰	مشورہ	۳۷۶	۱۰۷	سچائی	۳۵۶
۱۱۱	گوشہ نشینی	۳۷۷	۱۰۸	نرم مزاجی	۳۵۷
۱۱۲	صبر	۳۷۸	۱۰۹	کم خوری	۳۵۸
۱۱۳	ظلم کا بدلہ ظلم	۳۷۹	۱۱۰	مسلل کوشش	۳۵۹
۱۱۴	پرہیز	۳۸۰	۱۱۱	مطلبی دوست	۳۶۰
۱۱۵	معرفت خدا	۳۸۱	۱۱۲	کسی خوفزدہ کو مانگنا	۳۶۱
۱۱۶	دور اندیشی	۳۸۲	۱۱۳	جھوٹا	۳۶۲
۱۱۷	مالِ کمال کے طلبکار	۳۸۳	۱۱۴	صاف دلی	۳۶۳
۱۱۸	بہادری عزت ہے	۳۸۴	۱۱۵	خیالِ موت کا فائدہ	۳۶۴
۱۱۹	خاموشی	۳۸۵	۱۱۶	خیانتِ سرکار	۳۶۵
۱۲۰	دور اندیش	۳۸۶	۱۱۷	خلوص	۳۶۶
۱۲۱	نفس کا احترام	۳۸۷	۱۱۸	عاقل کیلئے ارشاد	۳۶۷
۱۲۲	مردم شناس	۳۸۸	۱۱۹	سُنِ نطن	۳۶۸
۱۲۳	توجہ	۳۸۹	۱۲۰	راضی برضاء	۳۶۹
۱۲۴	زہد	۳۹۰	۱۲۱	بخیل	۳۷۰
۱۲۵	صبر	۳۹۱	۱۲۲	سستی کا نتیجہ	۳۷۱
۱۲۶	محبت کا اثر	۳۹۲	۱۲۳	چشم پوشی	۳۷۲

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۱۳	ہر قصیدہ کا میاں یا فرشتہ	۴۱۳	۸۱	بیوقوفوں کا دوست	۳۹۳
"	دوئیں سے ایک بچا	۴۱۴	"	عقل مندوں کا دوست	۳۹۴
۱۱۵	انسان کی حقیقت	۴۱۵	"	کابلی کا سبب	۳۹۵
"	علی کا ایمان	۴۱۶	"	زہد کا مطلب	۳۹۶
"	عقل	۴۱۷	"	حکمت	۳۹۷
۱۱۶	زبان	۴۱۸	۱۱۲	عقل مند بے نیاز ہے	۳۹۸
"	عظمت خاق	۴۱۹	"	حفاظت سلطنت کا طریقہ	۳۹۹
"	مماسہ نفس	۴۲۰	"	نیکی کر کے بھول جاؤ	۴۰۰
۱۱۷	زندگی دوڑ رہی ہے	۴۲۱	"	سفر زیور کی بد قسمتی	۴۰۱
"	مناذرت	۴۲۲	"	احق کی پہچان	۴۰۲
"	صبر	۴۲۳	"	کم ہمتی اور حسد	۴۰۳
"	غم فرزند	۴۲۴	۱۱۳	ذیلوں کی تدرج	۴۰۴
"	دنیا ایک سایہ ہے	۴۲۵	"	اچھوں کو دکھ دینا	۴۰۵
۱۱۸	معاشرتی ترقی کا لاز	۴۲۶	"	ہنرمندوں کی قدر کرو۔	۴۰۶
"	سچا رہ انسان	۴۲۷	"	خیانت	۴۰۷
"	تعریف نہیں مذاق	۴۲۸	"	کیفتوں کی صحبت	۴۰۸
۱۱۹	مشرق و غرب کا فاصلہ	۴۲۹	۱۱۴	حفاظتِ آب و ہوا کی سی	۴۰۹
"	دنیا دار	۴۳۰	"	پہترین شرف	۴۱۰
"	نقصیت و تنبیہ	۴۳۱	"	حاکم کا فرض	۴۱۱
"	یہ سانس	۴۳۲	"	حلال کی کمائی	۴۱۲

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۲۳	رائے کی اہمیت	۴۵۵	۱۱۹	خود داری	۴۲۴
۱۲۴	بے موقع نہ ہو	۴۵۶	۱۱۹	بے حیائی	۴۲۵
۱۲۵	سرمایہ دار کا معیار	۴۵۷	۱۲۰	ہوس	۴۲۶
۱۲۶	صدر نشینی سے بچو	۴۵۸	۱۲۰	ناخلف اولاد	۴۲۷
۱۲۷	دوسری غلطی پر خوش نہ ہو	۴۵۹	۱۲۱	بے موقع ملازمت و خیانت	۴۲۸
۱۲۸	دوست کا دشمن	۴۶۰	۱۲۱	وفادار	۴۲۹
۱۲۹	غلطی، سزا، معافی	۴۶۱	۱۲۱	شریف کا عہد	۴۳۰
۱۳۰	مشورہ	۴۶۲	۱۲۱	برائے نمیشیں سے	۴۳۱
۱۳۱	محتاج کو نہ مانو	۴۶۳	۱۲۱	نتہائی ابھری	۴۳۲
۱۳۲	حقائق کی اہمیت	۴۶۴	۱۲۱	فرار	۴۳۳
۱۳۳	کثرتِ احباب	۴۶۵	۱۲۱	علی اور سیاست	۴۳۴
۱۳۴	محسن سے نیکی کرو	۴۶۶	۱۲۱	خاک سے زیادہ بوجھ نہ رکھنا	۴۳۵
۱۳۵	پیشانی کی وقت کا کم سے کم	۴۶۷	۱۲۱	بارگاہِ بھوپال کو یاد نہ رکھو	۴۳۶
۱۳۶	تھوڑی سی شے سے بڑھ کر	۴۶۸	۱۲۲	کسی کے دشمن نہ بنو	۴۳۷
۱۳۷	نیک و بد کو برابر نہ سمجھو	۴۶۹	۱۲۲	اظہارِ نوا و اقیقت	۴۳۸
۱۳۸	عزم نہ کھاؤ	۴۷۰	۱۲۲	دشمن کو نظر انداز نہ کرو	۴۳۹
۱۳۹	قناعت	۴۷۱	۱۲۲	بلاؤں سے نہ گھبراؤ	۴۴۰
۱۴۰	خشلم	۴۷۲	۱۲۲	سوچ کر نہ ہو	۴۴۱
۱۴۱	ادب	۴۷۳	۱۲۲	گھرنے سے پہلے سوچ لو	۴۴۲
۱۴۲	جوس دھن	۴۷۴	۱۲۲	نامعلوم باتیں بھلاؤ	۴۴۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۳۲	ماپوس نہ ہو	۴۹۹	۱۳۸	لذت و آفت	۴۷۵
۴	بدکاریوں کا اعلان	۴۹۷	۴	موسیٰ اور شکم	۴۷۶
۱۳۳	ظلم	۴۹۸	۴	استیلا زوال حکومت	۴۷۷
۴	پدم عہدی	۴۹۹	۴	عزیزتیں	۴۷۸
۴	الحق کی دوستی	۵۰۰	۱۳۹	مظلوم	۴۷۹
۴	شریوں کی دوستی	۵۰۱	۴	کمال	۴۸۱
۴	جاہل عالم کو نہیں جانتا	۵۰۲	۴	دنیا کو طلاق	۴۸۲
۱۳۴	جہان کی ہر شے ہے	۵۰۳	۴	اختلاف کا نتیجہ	۴۸۳
۴	آرزو	۵۰۴	۱۳۰	وقت کی اہمیت	۴۸۴
۴	بد مزاجی	۵۰۵	۴	بخیل	۴۸۵
۱۳۵	دل	۵۰۶	۴	خاموشی اور جھوٹ	۴۸۶
۴	جاہل عبادت گزار	۵۰۷	۴	دنیا زہر ہے	۴۸۷
۴	ایمان و عقل	۵۰۸	۴	زبانی اور سر	۴۸۸
۴	نیت اور موت	۵۰۹	۴	علم کی نیچلی	۴۸۹
۴	آج کے لوگ کل کی تاریخ	۵۱۰	۱۳۱	دولت اور دنیا	۴۹۰
۱۳۶	مروت کے معنی	۵۱۱	۴	عشق	۴۹۱
۴	دعائے	۵۱۲	۴	منفلس سخی	۴۹۲
۴	عزت کہاں ہے	۵۱۳	۴	حسن تحریر	۴۹۳
۴	دنیا سے رشتہ	۵۱۴	۱۳۲	عقل کی قوت	۴۹۴
۴	اطاعت کا نتیجہ	۵۱۵	۴	دعائے بائبل سے	۴۹۵
				انصیحت حاصل کرو	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۱۶	عیسائیوں کے لئے دعا	۵۳۵	۱۳۱	مظلوم کی مدد کرو	۱۳۱
۵۱۷	کو دوست نہ بناؤ	۵۳۶	۱۳۲	عالم کی خدمت کرو	۱۳۲
۵۱۸	بد زبان	۵۳۷	۵	سیر کرو	۵
۵۱۹	زیادہ گوئی	۵۳۸	۵	دورانہ پیشی	۵
۵۲۰	مضمکہ خیز باتیں	۵۳۹	۵	تمہاری نیامیری نظریں	۵
۵۲۱	چاپلوسی	۵۴۰	۱۳۸	زمین کی حیثیت	۵
۵۲۲	بدکاروں کی دوستی	۵۴۱	۱۳۳	کھانا اور لڑائی	۱۳۳
۵۲۳	بے دست پاپا اور ظلم	۵۴۲	۵	قبولیت دعا	۵
۵۲۴	ادائے حقوق	۵۴۳	۵	علی علیہ السلام اور موت	۵
۵۲۵	اقبال کی برکت	۵۴۴	۱۳۹	دورانہ پیشی	۵
۵۲۶	عزیزیں	۵۴۵	۵	عاقل کا فرق	۱۳۴
۵۲۷	نعمت ملائے نعمت	۵۴۶	۵	دنیا و آخرت کا رشتہ	۵
۵۲۸	بوسہ الہی کا نتیجہ	۵۴۷	۱۴۰	وقت کی قدر کرو	۵
۵۲۹	سب سے بڑا عیب	۵۴۸	۵	صبر	۱۴۱
۵۳۰	توبہ سے بہتر	۵۴۹	۵	وقت کی قدر کرو	۵
۵۳۱	بہترین زندگی	۵۵۰	۵	وفاداری کی اہمیت	۵
۵۳۲	مشکل ترین تدبیر	۵۵۱	۵	جیسا جوتے دینا	۵
۵۳۳	لکڑی و شخص کی پہچان	۵۵۲	۱۴۲	سچے جادوئے	۱۴۲
۵۳۴	کینہ کی ترقی	۵۵۳	۵	تہذیب حاصل کرو	۵
۵۳۵	دوسرے عیب کی ترقی	۵۵۴	۱۴۳	موت	۱۴۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۵۳	دُنیا دار	۱۳۷	۵۶۰	دور اندیشی	۱۳۹
۵۵۴	مشورہ	۵	۵۶۱	ذیلوں کی تعریف	"
۵۵۵	صحت و زندگی	۱۳۸	۵۶۲	علم	"
۵۵۶	بے شرم	"	۵۶۳	لباس پوشی	"
۵۵۷	مالِ یتیم	"	۵۶۴	طاقت ور	"
۵۵۸	جواب جاہلان	"	۵۶۵	زبان	۱۵۰
۵۵۹	احترام طلباء	"	۵۶۶	احتیاط	"
	و علماء	"	۵۶۷	سببِ احسانِ علم	"



(دی کوہِ پرورش پر مشتمل پریس ٹینڈ لاء)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 رَحْمَةُ عَلِيٍّ أَمْرُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور

اِسْلَام

ہر تحریک کے علمبرداروں میں تحریک کی آئینہ دار بنوا کرتے ہیں۔ اسلام ایک الٰہی تحریک اور خداوندی قانون ہے۔ اس دعوت کا آخری داعی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سابقہ برحق ہے۔ قرآن مجید نے اس دین کی تاریخ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کی ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لفظ ”مسلم“ کا واضح بتایا ہے۔ جناب ابراہیم علیہ السلام پہلے منیمبر میں جنھوں نے دین خداوندی کا نام اسلام اور اس دین کے پیروکاروں کو مسلمان کہا:

جَلَّةُ آبَائِكُمْ يَا اِبْرَاهِيْمُ هُوَ الَّذِي مَمَّاكُمُ الْمُسْلِمَانِ

یہ آیت تعالٰیٰ نے جدِ بزرگوار ابراہیم کی امت ہے انھوں نے تمہیں

مسلمان کا نام دیا ہے۔

پھر دو سو سے متوقع پیرائیں حضرت ابراہیم کیلئے ہے کہ فائدہ کعبہ کی تعمیر فرما

ہے تھے، دل میں انسانیت کی ترقی کا جذبہ اور دین اسلام کی سرپرستی کی تمنائیں پل بہ پل تھیں۔ قرآن مجید نے اس واقعہ کو بڑے عجیب انداز میں نقل فرمایا ہے:-

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ رَتَبْنَا
وَبَجَعَلْنَا مَسَاجِدَكَ لِلنَّاسِ وَأَمْرًا أُمَّةً مُسْلِمَةً
لَكَ ۖ وَآدَارَنَا مِمَّا يَمَسُّكُنَا وَتُوبَ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (۱۲۸)

وہ موقع، جب ابراہیم و اسماعیل خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے
(حضرت ابراہیم و اسماعیلؑ نے کہا) ہمارے پروردگار ہماری طرف سے یہ
خدمت قبول فرما۔ کیونکہ تو سمیع و علیم ہے۔ ہمارے پروردگار! ہم دونوں کو
اپنا فرمانبردار (مسلم) قرار دے اور ہماری ذریت کو امت مسلمہ (فرمانبردار
جماعت) اور ہمیں آئین عبادت سمجھا دے، اور ہمارے لئے جنت و عروج
کو آسان رکھنا کیونکہ تو بہت بخشنے والا اور بے انتہا رحم کرنے والا ہے۔

— رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ ۝۱۲۹

ہمارے پائے بلند میری ہی اولاد میں سے انہی کے لئے ایک ایسا رسول
بعث فرما جو ان لوگوں کو تیری آیتیں پڑھ کر سناتا اور انہیں کتاب

و حکمت کی تعلیم دے اور ان کے نفسوں کو پاک کرے، تو ہر چیز پر

پوری قدرت اور ہر بات کی تہہ کو اسی طرح جانتا ہے۔

پھر قرآن مجید نے نبوت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبولیت دعائے
ابراہیمی کا میں ذکر کیا :

مَنْ آتَاهُ اللَّهُ حَقَّ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيهِمْ أَنْ

اللہ نے مومنوں پر پرہیزگار کیا ہے کہ ان میں ایک یا رسول مبعوث
فرمایا جو ہماری آیتوں کی تلاوت بھی کرتا ہے انہیں پاکیزگی نفس کی
عزت بھی دیتا ہے اور تعلیم کتاب و حکمت بھی۔

یہ رسول نسل حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کا جو ہر اور دعائے
ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی قبولیت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی شکل میں ظاہر ہوا۔

مشیت ایزدی یہ تھی کہ ہمارے پیغمبر کی اولاد نور بنے نہ رہے گو حضرت علی
علیہ السلام کو اولاد کا جائز نہیں بنایا۔ خلیل اللہ نے کعبہ بنانے میں اپنے
فرزند اسماعیلؑ کو شریک کیا، اور پیغمبر کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر
اسلام میں علی بن ابی طالب علیہ السلام نے شرکت کی۔

آقا زید و حجت اسلام سے انتہاء حیات مبارکہ تک سفر حضر جگہ
صلح، خلاۃ میں علی علیہ السلام کی موجودگی نے حبیب خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے لیے حقیت بانہ و شریک تبلیغ کا شرف پایا اور کتاب و

حکمت از تکریر نفس کی وہ باریکیاں حاصل کیں کہ دنیا محو حیرت ہو گئی۔
 علماء اسلام نے عظمت و فضائل کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے وہ
 ایک طرف اور بیخلافہ دوسری طرف رکھ کر دیکھئے تو معلوم ہو گا کہ اسلام
 علی بن ابیطالب کے سر پر ایسے یوں نظر آ رہا ہے جیسے آئینہ میں تصویرِ امتداد
 و اعمال، احکام و مسائل، ربوز و نکات، خلوص و محصمت، علم و حکمت،
 شال و کردار کی تشریح کے لیے جب بھی کوئی بات دیکھنا ہو تو اسلام کے
 پھیلے ہوئے دفتر کو ذات علی علیہ السلام میں اور ذات علی کے اوصاف و
 صفات کو دفتر اسلام میں دیکھ لیجئے۔ جہاں جہاں حق ہو گا وہاں وہاں علیؑ
 اور جہاں جہاں علیؑ علیہ السلام ہونگے وہاں وہاں حق ہو گا۔ حکمتوں کے
 شہر کا باب داخلہ علیؑ ہونگے۔

تفسیر قرآن ہو، یا تدوین حدیث، تشریح سنت ہو، یا بیان شریعت،
 حل مشکلات ہو، یا فیصلہ قضایا۔ ہر منزل میں دین کا ذمہ دار اور مسائل
 کا فیصلہ کن نبی اکرمؐ کا ہی پروردہ ہو گا۔

اسلام، حکیم خدا کے سامنے مجسمہ فرمان برداری ہے اور علی بن ابیطالب
 اس کی مثال ہے مثالی لیکن یہ مثالیت ذہنی جمود، قوی کے اصولان
 تقلید بے جان سے عبارت نہیں بلکہ اس میں حرکت ہے، ارتقا ہے۔
 کشش ہے، تاثیر ہے، زندگی ہے۔ خود فرمایا کرتے تھے:
 كَذَلَا الدِّينُ كَكَذَلِكَ اَذْهَى الْعَرَبِ۔

گروہ کی علم بندیاں نہ ہوں تو عرب کے سیاست دانوں کو میری گردنم بھی نہ پٹتی

إِنَّا لَنَحْنُ الْأَمْراءُ الْكَلَامِ

ہم فن خطابت کے امیر ہیں :

يَتَّخِذُ مَرْعَى النِّيلُ وَلَا يَرْقَى إِنِّي الطَّيْرُ -

مجھ سے نیلا بہہ کر نیچے پھلتے ہیں میری بند یونکہ دم کے طائر نہیں اڑ سکتے۔

پھر اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا :

مَا تَشْكَلْتُ فِي الْحَقِّ مُذْ أُسْرِيَتْكَ - رَدِّهِ الْبَشَاءُ بِلَدِّهِ (۱۷۹)

جیسے حق نظر آیا، ابھی شکہ نہیں کیا۔

مَا كَذِبْتُ وَلَا كُنْتُ بَلْتُ وَلَا صَلَّيْتُ وَلَا مَلَّيْتُ

نہ کبھی جھوٹ بولا، نہ جھوٹ خبر چمکے لی، نہ میں گمراہ ہوا، نہ مجھے

کوئی گمراہ کر سکا۔ (سبع جملہ ۱۷۹)

أَذْهَمَهُ !

إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَنْابَ وَسَمِعَ وَأَجَابَ لَمْ يَسْأَلْنِي

إِلَّا مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ -

خداوند !

میں پہلا شخص ہوں جس نے تیری دعوت قبول کی، حکم سنے اور

پہلے ہی کی مجھ سے پہلے صرف رسالتاً علی اللہ علیہ وسلم نے تیری دعا مانگی۔

نیز ماحظ موعظہ ۱۷۹ ص ۵۶۸ جس میں اپنے فرمایا ہے :

اصحابہ تغیر بھی طرح جانتے ہیں کہ میں نے خدا و رسول کے کسی حکم

کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ٹالا، میں نے ان کی ایسے مقامات پر

نصرت کی جہاں سے بڑے بڑے سوراہے گئے تھے۔
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے موقع پر ان کا مبارک
 میری گود میں تھا۔ ان کا نفس میرے سامنے اعلیٰ علیین سدھار نہیں
 ان کے غسل و کفن کے فرائض انجام دیے۔ انہیں
 اسلام میں صرف ایک علی علیہ السلام ہیں جن کو یہ اعزاز میسر ہو
 اس کا نتیجہ یہ تھا کہ قرآن انکی زبان سے برتا تھا۔ اور مسلمان ان کے
 سامنے تسلیم و عظمت جھکائے۔ وہ کہتا ہے:
 كَلَّا لَآ اَلَا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰی وَاٰلِہٖ
 وَخَلِیْقَتِہٖ بِلَا قَاصِلٍ

(۲)

اسلام علم و عمل کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ اسلام میں دو چیزیں سب
 پر اقلیت رکھتی ہیں۔

قرآن ————— اور ————— سیرت نبویؐ

علی بن ابی طالب علیہ السلام دونوں کے جامع و شامع ہیں، اس لئے
 ہم ان کے اقوال و احکام، سیرت و کردار کو اہم ترین اور بنیادی وجہ
 قرار دینے پر مجبور ہیں۔

صدر اسلام اور آغاز عہد نصایف سے مسلمانوں نے اقوال
 و اعمال و فضائل علی علیہ السلام پر توجہ دی۔ اور پرستارین علیؑ نے

ہمیشہ ان چیزوں کو سرانگھوں سے لگایا۔

جاہظ و رضی کا تو نام مشہور ہی ہے ان سے پہلے بے شمار علماء نے حضرت کے اقوال و خطب و قضایا و حکم کو جمع کیا۔ ان کلمات کو حرز جان و ابروئے ایمان بنایا۔ بلاشبہ یہ کہنا مشکل ہے کہ مسلمانوں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے اشعار سے زیادہ فیض پایا۔ خطبات و کلمات و خطوط سے اس بنا پر کہ بقول عبدالرزاق طبع آبادی:

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوْفَى مُطْلَعِي مُلْثَمَةٍ مَرَسَلَاتِ

مکاتیب نہایت مختصر ہوتے تھے۔ اس لیے کہ نثر نے ابھی تک ترقی

نہیں کی تھی۔ دفعتاً امیر المؤمنین علیہ السلام سے نثر شروع ہو جاتی

ہے۔ یہ نثر صحیح معنوں میں نثر ہے۔ مگر ایسی نثر جس پر ہر عربی

قربان کی جا سکتی ہے۔ ————— امیر المؤمنین کی خطابت ایک

مبعوضہ ہے۔ لیکن امیر المؤمنین کی انشاء تو مجھڑے سے بھی بڑھ کر

کوئی چیز ہے۔ ایسی بے تکلف و بلند۔ ٹھوس تحریر کی امیر المؤمنین

علیہ السلام سے پہلے عربی ادب میں مثال نہیں ملتی اور پھر تحریر

بھی کیسی؟ ہر موضوع پر، ہر عنوان پر، اہم سے اہم سیاسی مباحث

پر محیط، اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاقی موضوعات پر حدی۔ طنز یہ بھی ناحق

بھی، دل ملانے والی بھی، دل ہلا ڈالنے والی بھی، ایمان کی

لہجہ دیکھئے ہماری کتاب علیہ السلام کا ادبی مطالعہ طبع کر چکی ہے۔ —————

ادبیات و ثقافت الحمد للہ کامیاب مدیر مترجم خطوط امیر المؤمنین۔ متوفی ۱۹۵۹ء۔

پروکش کرنے والی بھی۔ اتفاق کو بے پردہ کو ڈالنے والی بھی،
 طویل سے طویل بھی، مختصر سے مختصر بھی، مگر اس طرح کہ ہر نقطہ
 فصاحت کا علمبردار، ہر جملہ بلاغت کا آئینہ دار، بلکہ سچ
 تو یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت امیر المؤمنین کی کنیز ہیں جو
 ہر وقت تمیل حکم کے لئے ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں۔
 (پہلا جلد پنج البلاغہ، طبع ثانی لاہور۔ ۱۹۵۷ء)

(۳۷)

احمد علی سیہر، ایران کے ادیب و عالم، صاحب نظر مصنف
 اور صاحب کمال محقق ہیں جنہوں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ
 الصلوٰۃ والسلام کے کلمات قصار منتخب یا خصوصی نقطہ نظر سے
 جمع کر کے، دوسرے کلمات حکمت و ملفوظات ادب و بلاغت علی بن
 ابی طالب علیہ السلام جمع کرنے والوں میں اپنا اضافہ فرمایا ہے۔ پھر ان
 پانچ سو چھیانوے کلمات کا فارسی و فرانسیسی میں ترجمہ بھی کیا۔ انہوں
 نے اپنے مختصر دیباچے یا پیش لفظ میں دو ایسی باتیں کہی ہیں جن
 سے زیر نظر کتاب کے موضوع و مقصد پر روشنی پڑتی ہے۔ موصوف
 کی سب سے آخری بات پہلے پڑھیے :-

۱۔ ”کلمات قصار“: بان بن محمد بن ہزار بودہ۔ و مترجم فقط
 لک: محمد بن ابی احمد، ابن عبد ربہ، جاحظ، قاضی بن سلام، عبد ربہ بن اسحاق
 عباسی و غیرہ کے جمع کردہ کلمات قصار کو شمار کیا جائے تو واقعا کئی ہزار کلمات
 ہونگے، متفرقات کو ان زیر ستونز ادب سمجھئے۔

اُن قسمت را اختیار نموده کہ یک نفع علی برائے ہر کس داشتہ بکار
زندگی امروزہ میخورد۔ بقید اسناد و بیع است بمسائل دینی و
مربوط بہ عالم آخروی۔

اس سے پہلے لکھا ہے :-

۲۔ ندائم کذا میں سخن گوئیت کہ بالا تری زانچہ من گوئیت
از تا ربیاری کہ از اس حضرت باقی ماند و تہملہ انداز حافی معروف
بہ کلمات قصار است کہ فرمودگی سیزدہ قرن از زندگی اُن نکاستہ
و بشاہ حقائق است کہ در اس عصر گفتہ شدہ باشد از روئے اُن
کلمات باہر از بخوبی می توان بر علو افکار و روحانی و نیروئی اخلاقی اِس
پیشوائے اسلام بے پرو۔ اُن پندعلیٰ شیوا بہترین را بنما و کاملترین
یا ساسی زندگی برائے نسل جوان ماکہ چہار راہ ہستی رسید اند بہ شمار
می رود۔ طریق سلطع و فلاح را روشن ساختہ و تعلیم انسانیت را
نشان دادہ و بسعادت ہما و دانی ہدایت می کند۔

یہ کلمات : نبیوں کے لیے شیع راہ ہیں۔ سیاست، اخلاق، مذہب،
علم، عمل اور فلسفہ فکر و تدبیر کیلئے بہترین اصول۔ ان میں سے کوئی بات دین و
سنت، قرآن و حکمت کے حدود سے باہر نہیں۔

ہیکل، نقشے، فرمائے، برناؤ شا، یمن، گاندھی کے فلسفہ کا مطالعہ
کرنے والے کسی قرآن مجید، احادیث پیغمبر اور فتوہات علی بن ابیطالب کو
دیکھیں تو کہیں تو انہیں معلوم ہو کہ۔۔۔ علم و حکمت صرف نامی دروازے سے مل سکتی ہے۔

میں نے بیچ البلاغہ مصیغہ بطور اور کلمات قصار زیر نظر کا ترجمہ کرتے وقت عموماً عصر جدید کے تقاضوں کے لحاظ سے تجزیے اور اختصار کو پیش نظر رکھا ہے۔ جن طلب کیلئے بغلی عنوانات اس لیے قائم کر دیے کہ طلب بالکل نظر انداز نہ ہونے پائے۔ پھر تمام عناوین کی یکجا فہرست کھدی کہ اگر کوئی شخص کسی اخلاقی، فنی، ادبی موضوع پر کوئی بصیرت حاصل کرنا چاہے تو باسانی ان حکمتوں تک رسائی ہو سکے۔“

فہرست بنانے میں جو محنت کی گئی ہے وہ خصوصی توجہ کی طلب گار ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ وقت نے ساتھ نہ دیا۔ سرِ دست مقصد صرف یہ تھا کہ یہ چیزیں محض حشیت میں ایک مرتبہ چھپ جائیں پھر اگر زندگی باقی ہے تو ان چیزوں پر ایک الگ، مکمل و مفصل کتاب لکھی جائے۔

— کاٹش: ہمارے نئے علوم کے افاضل ان چیزوں کو انگریزی اور جنگائی میں منتقل کر کے، اپنے اپنے انداز فکر کے مطابق بحث و نظر کریں تاکہ ان کی افادیت عام ہو اور ذوق بصیرت دنیا پر چھا جائے۔ فقط

مترجم

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء

الحمد للہ اب سے بہت پہلے جناب سید محمد رضی صاحب عالی مرحوم متوفی ۱۳۸۵ھ نے THE SAYI SOFALI کے نام سے ایک ہزار کلمات اور سات خطبوں کا مجموعہ تیار کیا۔ ان کے بعد الحاج سلیمان نے بیچ البلاغہ کے ابتدائی خطبات کا اور اب سید محمد علی مرحوم نے دستورالک اشترک اور مکمل بیچ البلاغہ کا ترجمہ چھپوایا ہے۔ (ترجمی)

شرح

كَلِمَاتُ اقْصَارِ

حَضْرَةِ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

عَلَيْهِ السَّلَام



ابن عالم جاہل فریق | اَلْعَاقِلُ يَتَّقِدُ عَلَى عَمَلِهِ
وَالْجَاهِلُ يَتَّقِدُ عَلَى أَمَلِهِ
عاقل دعالم اپنے عمل اور جاہل دنیاوان اپنی امیدوں
پر بھروسہ کرتا ہے ۔

۲۔ حق کی حقیقت | اَلْحَقُّ صَنِيعٌ لَا يَنْبُو !
حق وہ تلوار ہے، جو کبھی اچھٹی نہیں !
۳۔ کتاب | اَلْكِتَابُ بَسَائِتِينُ اَلْعُلَمَاءِ
کتابیں علماء کا خیابان و چین ہیں ۔

۴۔ خود پسند | اَلرَّاضِي عَنْ نَفْسِهِ مَسْئُورٌ عَنْهُ عَيْبُهُ
وَلَوْ كُفِّرَتْ فَضْلَ غَيْرِهِ لَسَاءَ مَا
بِهِ النَّقْصُ وَالْخُسْرَانُ ۔
اپنے نفس پر خوش ہونے والے کی نظر سے اس کی کمزوریاں بھی
ہوتی ہیں ۔ لیکن اگر اسے دوسرے کی برتری معلوم ہو جائے، تو
اسے اپنے عیب اور نفس برے معلوم ہوں ۔

۵۔ مال و علم | اَلْمَالُ يَنْقُصُ بِالنَّفَقَةِ وَالْعِلْمُ بِزُكُوفِ
اَلْاِتِّفَاقِ ۔
مال نفقہ سے کم ہوتا ہے اور علم غلطی سے ۔

مال استعمال و عطا سے اور علم پانچنے سے بڑھتا ہے۔

۶۔ حکمت | الْحِكْمَةُ شَهْرَةٌ قَمَدَتْ فِي الْقُلُوبِ وَ
الْحِكْمَةُ عَلَى الْإِسْلَامِ

”حکمت“ ایک شہر ہے۔ عہدِ ہر دلوں میں گستا اور زبان پر پھیل دیتا ہے۔
دل کی بات زبان پر آتی ہے، دل کے تاثرات حکمت و دانش:

جہالت و نادانی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اسی لیے تو کہا گیا ہے:

تا مرد سخن ز گفتہ باشد عیبِ ہنرش ہفتہ باشد

۷۔ نحو شمالی و بد حالی | الَّذِ هُرِيَوْمَانِ يَوْمُكَ وَ يَوْمُكَ عَلَيْكَ
فَاذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطُرْ - وَلَا اِذَا كَانَ
عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ -

دنیا کے دو رخ ہیں، ایک تمہارے موافق، دوسرا تمہارے خلاف
اس لیے جب دنیا تمہارے ساتھ ہو تو دیوانے نہ بننا۔ اور جب
تمہارے خلاف ہو تو صبر کرنا۔

۸۔ طالب علم | الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ -
عالم و طالب علم دونوں اجر و عوض میں برابر ہیں

۹۔ خاموشی | السَّمُوتُ يَكُونُكَ كُتُوبُ الْوَقَارِ وَ يَكُونُكَ
مَوْتُ الْأَعْيَادِ -

خاموشی عزت کا خلعت پہناتی اور معذرت
کی تکلیف سے بچاتی ہے۔

۱۱۰۔ حماقت | اَلْحَمَىٰ ذَاكَ لَا يَدَاوِي وَغَرَضٌ لَا يَبْعَثُ .

حماقت ناقابل علاج مرض اور زمین گیر بیماری ہے ۔
دیکھئے ۳۵ ۔

۱۱۱۔ غصہ | اَلْغَضَبُ نَارٌ مُّوقَدَةٌ مِّنْ كَلِمَةٍ اُطْفَاها وَمَنْ اُطْلِقَتْ كَانَ اَوَّلُ مَخْرَجِي بِهَا .

غصہ بھڑکتی آگ ہے جہنی گیا اس نے آگ بھادی اور جو ضبط نہ کر سکا وہ پہلے اس میں خود ہی جلتا ہے ۔

۱۱۲۔ لالچی | اَلْجَرِيصُ فَقِيرٌ وَلَوْ مَلَكَ الدُّنْيَا بِحَدِّ اِفْرِهَا .

لالچی ساری دنیا کا مالک ہو جائے جیسا بھی فقیر و محتاج ہے ۔

۱۱۳۔ حسد | اَلْحَسَدُ يُذِيبُ الْجَسَدَ .

حسد جسم کو گھسلا دیتا ہے ۔

۱۱۴۔ اُمیدیں | اَلطَّامِعُ تَذِلُّ الرِّجَالُ - اَلْمَوْتُ اَهْوَنُ

اور ذلت | مِنْ ذُلِّ السَّوَالِ .

آرزوئیں انسان کو ذلیل کرتی ہیں اور رول کی ذلت موت سے زیادہ روکنے

الاعتصاف نصف المؤمنة .

۱۱۵۔ میانہ روی | میانہ روی نصف روزی ہے ۔

مالی مسائل پر قابو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اخراجات

میں اعتدال پیدا کرنا واجب ہے جس شخص کا ماتہ کھلا ہوگا وہ

لاکھ جتن کرے مگر اصل بات ختم نہیں ہو سکتی ۔

۱۶:- **جہالت** الْجَهْلُ الْفَكْرُ كَسَدًا ۖ

جہالت بڑی غیبت و ثمن ہے ۔

۱۷:- **شریف** الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَّى وَإِذَا كَلَّمَ رَعَفَا ۖ

شریف و کریم جب بھی وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا اور
جب غلط کار پر قابو پاتا ہے تو درگزر کرتا ہے ۔

۱۸:- **احسان** الْمُحْسِنُ حَيًّا وَإِنْ لَقِيَ إِلَىٰ مَنَازِلِ الْأَمْوَاتِ ۖ

احسان کرنے والا قبر میں جانے کے بعد بھی زندہ ہے ۔
زندہ است نام قریح و شیراز بدل ہے گرچہ بے گذشت کہ نوشیروان غافل
۱۹:- **غذاری** الْمَكْرُوبُ مِمَّنْ اسْتَحْتَمَكَ كُفْرًا ۖ

جو تم پر بھروسہ کرے اس سے غذاری و فریب کاری کفر ہے

۲۰:- **عادت** الْعَادَةُ طَبِيعٌ ثَانٍ ۖ

عادت طبیعت ثانیہ ہے ۔

طبیعت ناقابل تبدیل انسانی مزاج کو کہتے ہیں ۔ اور عادت نام ہے

اس کیفیت و ملکہ کا جو ابتداء میں قابل تبدیل اور انتہا میں ناقابل

تبدیل ہو جاتی ہے اس لیے عادت بننے سے پہلے عمل کی تکرار کو پرکھ لو ۔

۲۱:- **سرکشی** أَلَّا جَانِحٌ عَنَّا الْعَقَبُ ۖ

خیرہ سری عنوان تباہی ہے ۔

۲۲:- الْبَغْيُ يُخْرِجُ الْيَا سَرَ ۖ

سرکشی ملک ویران کر دیتی ہے ۔

۱۲۳۔ کج نوس | اَلْبَحِيلُ اَبَدًا قَلِيلٌ اَلْحَسُوْدُ اَبَدًا اَحْلِيلٌ -

کج نوس ہمیشہ ذلیل اور عا سد ہمیشہ کا بیمار ہے۔

۱۲۴۔ شر مندگی | اَلْقَدْرُ عَلٰی اَلْمُحْطِیْنَةِ یَحْطَاہَا -

ظلمتی پر شر مندگی سے خود فدا کر دیتی ہے۔

یہی ندامت توبہ ہے۔

۱۲۵۔ محبت | اَلْمُوَدَّةُ کَسْبٌ مُسْتَقَادٌ -

سچی محبت ایک قسم کی رشتہ داری ہے۔

۱۲۶۔ علم و حق | اَلْحَقُّ اَزْهَجُ سَبِيلٌ سَا لِعَلْمٍ خَيْرٌ ذَرِیْلٌ -

حق سب سے واضح راستہ۔ اور علم بہتر بن رہتا ہے۔

۱۲۷۔ فتنہ | اَلْفِتْنَةُ یُکْبَوُّعُ الْاَحْزَانِ -

فساد، رنج و غم کا سرچشمہ ہے۔

۱۲۸۔ علم و جبلت | اَلْعِلْمُ یُغْنِیْکَ اَلْجَوْدُ یُرْوِیْکَ -

علم سبب نجات اور جہالت تمہاری تباہی کا باعث ہے۔

۱۲۹۔ تواضع | اَلتَّوَاضُّعُ یَرْفَعُ اَلْعَکْبَرُ یَضَعُ -

تواضع و انکساری سر بلند کی اور کبر پست و ذلیل کرتا ہے۔

۱۳۰۔ جھوٹ | اَلْکِذْبُ خِیَانَةٌ -

جھوٹ ایک خیانت ہے۔

۱۳۱۔ حسد | اَلْحَسَدُ یُخْنِ الرُّوْحَ -

حسد روح کا قید خانہ ہے۔

۳۲۔ محبت | الْمَوَدَّةُ أَقْرَبُ رَحِيحٍ -

پسٹی محبت قریب ترین رشتے داری ہے۔

دیکھئے ۲۵۔

۳۳۔ سچا دوست | أَخْوَفُ مَنْ وَاسَاكَ فِي الْحَدِّ -

تمہارا بھائی وہ ہے جو سختی میں ہمدردی کرے

دوست اس باخدا کیگز دوستی دوست

دور پریشاں حالی و در ماندگی

۳۴۔ دشمنی کا سبب | أَلَمِيءٌ عَدُوٌّ مَا جَهِلَ -

انسان جو نہ جانتا ہو اس کا دشمن ہے۔

۳۵۔ جھوٹا اور سچا | الصَّادِقُ مُكْرَمٌ جَبِيلٌ، الْكَاذِبُ

مُهَانٌ ذَلِيلٌ -

سچا عزت دار و جلیل اور جھوٹا ذلیل و خوار رہتا ہے۔

۳۶۔ عہد شکنی | أَلْعَدُوُّ يُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ -

عہد شکنی بد کاریوں کو دو چندان کر دیتی ہے۔

۳۷۔ نتیجہ ظلم | الظُّلْمُ نَتِيجَاتٌ مُوَبَقَاتٌ -

ظلم کے نتائج ہلاکت آفرین ہوتے ہیں۔

۳۸۔ مجبور و فضول خرچی | الْكَذِبُ كَرَحْلٍ يُحْمَا قِلَّةَ التَّهْمَانِ -

خُشَوَانِ الْعَاقِبَةِ -

مجبوریت اور فضول خرچی مفلسی کا پیش خیمہ ہے۔

۳۹۔ تَقْوٰی | اَلتَّقْوٰی حِصْنٌ حَبِیْبٌ -

تقوی مضبوط ترین قلعہ ہے -

۴۰۔ — | اَلتَّقْوٰی مِفْتَاحُ الْفَلَاحِ -

تقوی کامیابیوں کی کنپی ہے -

۴۱۔ مَعٰفٰی | اَلْعَفْوُ سَرِیْنُ الْعُدَا سَرِیْقَةٍ -

معافی، اختیار و دوست رسی کی زینت ہے -

۴۲۔ انصاف | اَلْعَدْلُ قِوَامُ الرَّعِیَّتِ -

انصاف رعایا کی شیرازہ بندی ہے -

۴۳۔ تجربہ | اَلتَّجَارِبُ عِلْمٌ مُسْتَفَادٌ -

تجربہ حاصل کردہ علم ہے -

علم کتابی اور تجربہ کا اگر نفسیاتی تجربہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ

علم حقیقی مری ہے جو تجربہ کی کوئی پرکھ اُتر چکا ہو، اس لئے عام

علم کے لئے بھی بحث کو شرط اول و پہلی بتایا گیا ہے -

۴۴۔ صحت | اَلصِّحَّةُ اَفْضَلُ النَّعْمِ -

صحت سب سے بڑی نعمت ہے -

۴۵۔ علم کی حد نہیں | اَلْعِلْمُ لَا یَنْتَهِی -

علم کی کوئی انتہا اور حد نہیں -

اور قرآن مجید میں ہے کہ :-

”قُوْنِ کُلَّ ذِیْ عِلْمٍ عَلَیْکَ -

۳۶۔ خوش مزاجی | اَلْبَشَاشَةُ تُبَلِّبُ اَلْمَوَدَّةَ ۔

خوش مزاجی و خندہ روئی محبت کی کشش کا باعث ہے۔
۳۷۔ عالم و جاہل | اَلْعَالِمُ مَسِيٌّ وَاِنْ كَانَ مِثْلًا اَلْجَاهِلُ
مِثْلًا وَاِنْ كَانَ حَيًّا ۔

عالم مرنے کے بعد بھی زندہ ہے۔ اور جاہل زندگی میں
بھی مردہ ہے۔ (دیکھئے ص ۲۵)۔

۳۸۔ دندرہ | اَلْوَعْدُ قَرْضٌ وَاَلْبِرُّ اِنْجَارٌ ۔

دندرہ قرض ہے اور بے کی وفا بھی ادائے قرض ہے۔
۳۹۔ ایک دشمن | اَلْوَا حِدٌ مِّنْ اَكْ اَعْدَاءِ كَثِيْرٍ ۔
ایک دشمن بھی بہت سے دشمنوں کے برابر ہے۔
۵۰۔ بے وطن | اَلْغَرِيْبُ مَن لَيْسَ لَهٗ حَبِيْبٌ ۔

جس کا کوئی دوست نہ ہو وہی بے وطن ہے۔
۵۱۔ مشورہ | اَلْمُسْتَشِيْرُ مُتَحَصِّنٌ مِّنَ الشَّقِيْطِ اَلْمُسْتَعِيْدِ
مُتَهَوِّرٍ فِى الْغَلَطِ ۔

مشورہ طلب کرنے سے محفوظ ہے۔ اور خود رائے غلط کاروں
میں جرات آزما ہے۔

۵۲۔ زبان | اَللِّسَانُ سَبِيْعٌ اِنْ اُظْلِقَتْهُ عَقَرٌ ۔

زبان ایک درندہ ہے۔ اگر اسے آزاد چھوڑ دو گے تو کارٹ لیگا۔
زبان کو روکنے کا فائدہ یہی ہے کہ اس کی آزادی حد سے

آگے نہیں بڑھنے پاتی۔

۵۳: عِلْمٌ وَعَقْلٌ | أَلَمْ تَرَ كَيْدَ عِزِّهِمْ لَا يَفْنَى - أَلَمْ تَرَ
تَوْبَتَ جَدِّكَ لَا يَبْنَى -

علم ناقابل زوال عزانہ اور عقل وہ نیا کپڑا ہے جو
پوسیدہ نہ ہوگا۔

۵۴: - عَالِمٌ وَجَاهِلٌ كَا فَرْقٍ | أَلْعَالِمُ يَنْظُرُ بَعَيْنِهِ وَخَاطِرِهِ
الْجَاهِلُ يَنْظُرُ بِعَيْنِهِ وَخَاطِرِهِ -

عالم دل و شعور سے دیکھتا ہے اور جاہل آنکھ و نظر سے
ظاہر ہے کہ دل کی آنکھیں زیادہ روشن اور عمیق ہیں اسلئے
اسکے نتائج خبر بھی زیادہ صحیح ہونگے۔

۵۵: - خَامُوشِي كَيْ مَعْنَى | أَلَمْ تَرَ كَيْدَ عِزِّهِمْ لَا يَفْنَى -
بے وقوفانہ و بلا فکر خاموشی کو نکالیں ہے۔

خاموشی کا یہ مطلب نہیں کہ عاجزی و چہالت کی وجہ سے
زبان روک لی جائے بلکہ خاموشی وہ قابل تعریف ہے جس
کی تہہ میں عقل و بصیرت ہو۔

۵۶: - مَنَافِقٌ | أَلَمْ تَرَ كَيْدَ عِزِّهِمْ لَا يَفْنَى -
منافق کی زبان شیریں، اور دل نر شر ہوتا ہے۔

۵۷: - مَعَانِي | أَلَمْ تَرَ كَيْدَ عِزِّهِمْ لَا يَفْنَى -
معانی بزرگوں کا تاج ہے۔

۵۸:- احسان اور | الْأَحْسَانُ يَسْتَعِيدُ الْإِنْسَانَ
احسان جتنا | اَلَّتَّ يُفِيدُ الْإِحْسَانَ .

احسان انسان کو غلام اور احسان جتنا ناکرم کو

بے کار بنا دیتا ہے ۔

۵۹:- ڈرپوک | اَلْحَاثِفُ لَا عَيْشَ .

ڈرنے والے کی کوئی زندگی نہیں ۔

۶۰:- علم و عقل | اَلْعِلْمُ يَدُلُّ عَلَى الْعَقْلِ فَمَنْ عَلِمَ عَقْلَ .

علم عقل کی دلیل ہے جو عالم ہے وہ عاقل ہے ۔

۶۱:- عقلمند | اَلْعَقْلَانِ مَنْ كَانَ يَوْمَهُ خَيْرًا مِنْ أَمْسِهِ .

عقلمند اور سمجھدار وہ ہے جس کا آج اکل سے اچھا ہو ۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کا ماضی اور حال برابر

ہو، وہ خسارے میں ہے ۔

۶۲:- جاہل کی خاصیت | اَلْجَاهِلُ لَا يَعْرِفُ تَقْصِيرَهُ

وَلَا يَقْبَلُ مِنَ النَّاصِحِ لَهٗ .

جاہل نہ اپنی کوتاہی مانتا ہے ۔ اور نہ مخلصوں کی

نصیحت ۔

۶۳:- دعویٰ بلا دلیل | اَلدَّاعِي بِلَا دَلِيلٍ كَالْقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ .

دعویٰ بلا عمل جیسے بے زرہ کی کمان ۔

۶۴:- کریم کی عادت | اَلْكَرِيمُ يَجْفُو اِذَا هَدِفَتْ وَبَلَنُ .

إِذَا اسْتَعْطَفَ الْكَلْبُ يَجْعُو إِذَا اسْتَعْطَفَ وَ
لَا يَلِينُ إِلَّا إِذَا عَنَيْتَ -

کریم جب جھڑکا اور ستایا جاتا ہے، تو سختی کرتا ہے۔
لیکن جب توجہ مبذول کرادی جائے تو نرم ہو جاتا ہے۔ ”لینم“
اس کے برعکس ہے جب اسے متوجہ کیا جائے تو اکڑ گیا۔ اور جب
جھڑکا جائے تو سہم جائے گا۔

۶۵: فصاحت کیا ہے | اَلْبَلَاغَةُ مَا سَهَّلَ عَلَى
الْقَاطِنِ وَخَفَّ عَلَى الْفِطْنَةِ -

بلاغت کا مطلب یہ ہے کہ عبارت بولنے میں رواں اور
سمجھنے میں آسان ہو۔

فصاحت و بلاغت ادب و نقد کی اصطلاحیں آج وضع
ہوئی ہیں لیکن ”نسخ البلاغہ“ اور دوسرے مجموعہ کلمات و روایات
گواہ ہیں کہ علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ادب
کی راہوں میں وہ روشن چراغ نصب کئے ہیں کہ دنیائے ادب
ان پر جتنا ناز کرے کم ہے۔ مذکورہ جملے میں بھی عربی میں پہلی
مرتبہ اسلوب شناسی اور تنقید کا بڑا اہم قاعدہ بیان فرمایا ہے۔
مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ہماری کتاب ”نسخ البلاغہ کا ادبی مطالعہ“
مطبوعہ ادارہ تعلیمات النبیہ کرچی۔

۶۶: حسد کا علاج | اَلْحَسَدُ دَاءٌ عِيَاءٌ لَا يُزُولُ إِلَّا

بِهَذِهِ الْحَاسِدِ أَوْ يَمُوتَ الْحَسُودُ -

حسد وہ خطرناک مرض ہے جو یا تو حاسد کے مرنے سے
جانا ہے یا حسود کی موت سے -

۶۷۔ شریر کی فطرت | الشِّرِيرُ لَا يَنْظُرُ بِأَحَدٍ خَيْرًا إِلَّا أَنَّهُ
كَاسِيَاكَ يَطْبَعُ نَفْسَهُ -

فسادی و شریر آدمی کسی کے بارے میں اچھی بات نہیں سوچا کیونکہ
اس کی فطرت میں نیکی ہوتی ہی نہیں

۶۸۔ دور اندیش | أَخَذْتُ لَكَ يَوْمَ جَزَعَمَلٍ يَوْمَهُ فِي
غَدَاةٍ -

دور اندیش آج کا کام کل پر نہیں ٹالتا -

۶۹۔ جلدی | أَنْعَجَلَهُ مَذْمُومَةً فِي كُلِّ أَمْرٍ
إِلَّا فِي مَا يَدْفَعُ الشَّرَّ -

جلدی ہر بات میں مضربے سوائے اصلاح فساد کے -

۷۰۔ آزمائش سے | الطَّمَأَيْنَةُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ
سَبَلِ اعْتِمَادٍ أَوْ خَيْرًا مِنْ قُصُورِ الْعَقْلِ -

آزمائش سے پہلے ہر ایک پر بھروسہ کر لینا عقل کی کمی ہے -

۷۱۔ معیار شرافت | الشَّرَفُ بِالْهَيْمِ الْعَالِيَةِ
لَا بِالزَّمِيمِ الْبِائِلَةِ -

شرف و عزت بلند ہئیدوں سے پیدا ہوتی ہے، شرفی کلی

بزرگوں کی ہڈیوں، آباد و اجداد کے نام سے نہیں۔

۷۶۔ اَلزَّبَانُ تَرْجَمَانُ | اَلْقَلْبُ خَازِنُ الْإِنْسَانِ، اَللِّسَانُ
شعور ہے تَرْجَمَانُ الْإِنْسَانِ .

دل زبان کا خزانا ہے۔ اور زبان انسان کی ترجمان ہے۔
ہر جملہ اور ہر تحریر انسان کی قلبی کیفیت کی آئینہ دار اور اس کے
تحت الشعور اور دہے پچھے جذبات کی عکاس ہوتی ہے نفسیات
جاننے والے آواز کی لہروں، لفظوں کے طریق ادا کو دیکھ کر
بولنے اور لکھنے والے کے رجحانات بیان کر دیتے ہیں۔

۷۳۔ اَلْأَصْدِقَاءُ نَفْسٌ وَاحِدَةٌ فِي
دَوِّ قَالِبٍ | جُسُودٍ مُّتَفَرِّقَةٍ .

دوست مختلف جسموں میں ایک روح کا علم رکھتے ہیں۔

۷۴۔ اَلْجَاهِلُ يَتَجَرَّعُ صَخْرَةً لَا يَتَجَرَّعُ مَا وَهَا
وَشَجَرَةٌ — لَا يَخْضَرُّ عُودُهَا وَآرْضُهَا
لَا يَظْهَرُ عُشْبُهَا .

جاہل آدمی ایسا خشک پہاڑ ہے جس سے شجرہ نہ بہتا ہو
اور وہ سوکھا درخت ہے جس میں کوئلیں نہ پھرتی ہوں اور
وہ زمین ہے جس میں ہریا ول نہ آتی ہو۔

۷۵۔ اَلْإِنْسَانُ أَوْ دَرَجَتَا | اَلْإِنْسَانُ كَالشَّجَرِ شَرْبُهُ
وَاجِدٌ وَشَعْرُهُ مُخْتَلِفٌ .

انسان درخت کی طرح ہے کہ ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، مگر پھل الگ الگ ہیں۔

ایک زمین، ایک پانی، ایک پانی دینے والا، مگر آم کے درخت سے آم، امرود سے امرود اور سیب کے درخت سے سیب نکلتے ہیں۔ یونہی انسان ہے کہ ایک فضا، ایک گھر میں پروان چڑھتا ہے لیکن ایک نیک ہے، ایک بد، ایک جاہل ہے ایک عالم۔

۷۶۔ گفتگو کی مثال | الْكَلَامُ كَالدَّاءِ قَلْبُكَ قَافِعٌ وَكَثِيرُهُ قَاتِلٌ -

گفتگو کی مثال دوا کی سی ہے، کہ معین مقدار بھر کھاؤ تو نفع بخش ہے۔ اور مقدار سے زیادہ استعمال کر لی جائے تو موت کا سبب ہے۔

۷۷۔ پاکدامنی | الْعِفَّةُ تُضَوِّقُ الشَّهْوَةَ -

عفت و پاکدامنی شہوت و خواہشات کو کمزور کر دیتی ہے۔

خیال ناموس اور پاس آبرو ہر منفی جذبے کو کھل دیتا ہے
۷۸۔ مذاق کا نقصان | الْمَزَاحُ يُؤْثِرُ الضَّعْفَ -

مزاح و ہنسی پیدا کرتا ہے۔
مزاح ایک پسندیدہ صفت ہے لیکن جیسے شہد کی زیادتی

جگر کو نقصان پہنچاتی ہے یونہی بے موقع مزاح دوستی کو دشمنی سے بدل دیتا ہے۔

۷۹: عَقْلَمَنْدَ اور رازداری | اَلْعَاقِلُ صَنِدُ قُ سِرِّ وَ حَیْطُ .

عقلمند کے رازوں کا گنجینہ تعجب خیز ہوتا ہے۔
عاقِل کا سینہ گنجیدہ راز اور کثرت رازداری کی وجہ سے
تعجب آفرین ہے۔

۸۰: سَج | اَلصِّدْقُ دَوَاءُ مُنْجَحٍ .

سچائی نجات دینے والی دوا ہے۔

۸۱: وقت کو غنیمت جانو | اَلْفُرْصَةُ تَمُرُ مَرَّةً السَّحَابِ
فَاَنْتَهِزْهَا قَبْلَ صِ الْخَيْرِ .

فرصت کا وقت بادل کی طرح گزر جاتا ہے، اس لئے
نیکی کے موقعوں کے لئے تیار رہو۔

۸۲: عالم کا تصور | اَلْعَالِمُ مَن عَرَفَ اَنَّهُ مَا يَعْلَمُ
فِي جَنْبِ مَا لَا يَعْلَمُ فَكَيْفَ .

عالم وہ ہے جو یہ جانتا ہو کہ اس کا علم اسکی ناواقفیتوں
کے مقابلے میں کم ہے۔

کیونکہ جو یہ جانتا ہو کہ جو کچھ اسے معلوم ہے وہ بہت ہے
تو درحقیقت وہ جہل مرکب کا بیمار ہے اور جاہل سے بدتر ہے۔

۸۳: ہر چہ بر خود می پسندی | اِمْرَاضٌ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهَا

لِنَفْسِكَ .

اور لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرد جو تم اپنے
لئے پسند کرتے ہو۔

۱۸۴۔ قَنَاعَتٌ حِرْصٌ | اِنْتَقِمُ مِنْ حِرْصِكَ يَا لِقُنُوجِ
کا علاج ہے | کَمَا تَنْقِمُ مِنْ عَذَابِكَ يَا الْقَصَامِ

اپنے لالچ سے قناعت کر کے اسی طرح قصاص اور بدلہ
لو جیسے دشمن سے خون کے بدلے خون لیتے ہو۔

۱۸۵۔ کَمَالٌ كَيْسًا تَهْزُلُ | اَذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ نَزْلَ الْهَمَا
کا خیال رکھو | وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقَا الْهَمَا .

ہر لذت کے ساتھ اس کا زوال اور ہر نعمت کے ساتھ
اس کے ناپید ہونے کا خیال رکھو۔

اس طرح تکبر، غدا فراموشی اور ناشکری جیسے بُرے خصلات
سے بچاؤ رہتا ہے۔

۱۸۶۔ جَفَنُورٌ كَوْجُجُلَادُو | اِكْذِبِ الشَّقَايَةَ وَالْاَلَمِيَّةَ
یا طِلَّةٌ | كَاثَتْ اَمْ صَحِيحَةٌ .

چغندر کی کوجھال دو چا ہے وہ صحیح ہو، یا غلط۔

۱۸۷۔ ہر چہ بر خود پسندی | اِجْعَلْ لِنَفْسِكَ مِيزَانًا

بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ فَاحْبِبْ لَهُ مَا تُحِبُّ
لِنَفْسِكَ وَاصْكُرْ لَهُ مَا تَكْرَهُ لَهَا وَاحْسِنْ

كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْكَ وَلَا تَظْلِمَ كَمَا
تُحِبُّ أَنْ لَا تُظْلَمَ .

اپنے اور غیر کے درمیان ایک معیار اور ترازو نصب
کرو، یعنی جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے کے لئے،
اور جو اپنے لئے ناپسند کرو وہی دوسرے کے لئے بھی ناپسند کرو
دوسرے سے اسی طرح اچھا سلوک کرو جیسے تم اپنے لئے دوسروں
سے توقع رکھتے ہو۔ کسی پر ظلم نہ کرو جیسے تمہیں یہ ناپسند ہے کہ
کوئی تم پر ظلم کرے۔

۸۸۔ اِحْسَانُ كَابِدَلَةِ الشُّكْرِ بِـ | اُشْكُرُ عَلَى مَنِّ اَنْعَمَ اِلَيْكَ
شُكْرِيْهِ كَابِدَلَةِ اِحْسَانٍ | وَ اَنْعَمُ اِلَى مَنِّ شُكْرِكَ .

جو تم پر احسان کرے اس کا شکریہ ادا کرو اور جو شے
تمہارا شکر گزار ہو اس پر کرم کرو۔

رہط ضبط اور محنت و خلوص و تعاون بڑھنے کا طریقہ ہی
یہ ہے کہ ہمدم جس طرح پیش آئے دوست ذرا اس سے بڑھ کر
جا ب دے۔

۸۹۔ اِحْبِرْ دُبَارِيْ | اَمْلِكْ حَمِيْمَةً نَّفْسِكَ وَ سُوْرَةً
ضَبْطَ كَا فَاَنْدَهُ | فَضْبِكَ حَتَّى يَشْكُنَ غَضَبُكَ وَ
يَكْتُوبَ اِلَيْكَ عَقْلَكَ

طبیعت کے جوش اور غصے کی تیزی پر قابو حاصل کرو،

یہاں تک کہ غصے کا زور ٹوٹ جائے اور تمہاری عقل دوبارہ آجائے

۹۰۔ ملازم کو کب سزا دی جاسکتی ہے

اِصْرِبْ خَادِمًا اِذَا عَصَى اللّٰهُ وَاَعُتْ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ .

تمہارا خادم جب تمہاری نافرمانی کرے تو بخش دو اور جب خدا کی نافرمانی کرے تو سزا دو۔
یہ جملہ درحقیقت قرآن مجید کی اس آیت پر مبنی ہیں :-
فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا اَلَا تَتَجَنَّبُوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ
معاف کرو، درگزر کرو، کیا تمہیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ یہ نبی خدا
بھی تمہیں معاف کرے ۔

۹۱۔ دشمن مشیر اور جاہل دوست

اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ الْغَافِلُ اِخْتَدِ
مَرَامِي صَدِيقِكَ اَنْجَاهِل .

وقت پر بھمدار دشمن سے بھی مشورہ کر سکتے ہو، مگر جاہل
اور نا سمجھ دوست کے مشورہ سے ڈرو ۔

۹۲۔ عذر قبول کر لیا کرو

اِقْبَلْ عُدْرَةً مِّنْ اَعْتَدَ رَاٰيِكَ .
جو شخص عذر کرے تو اس کی بات مان لیا کرو ۔
شریفا نہ فطرت اور عالی ظرفی یہی ہے کہ اقرار جرم و اظہار
ندامت کے بعد غصے سے درگزر کیا جائے ۔

۹۳۔ خود داری

اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ
وَ اِنْ سَأَلْتَكَ اِلَى الْمَرْحُوبِ فَاِنَّكَ لَنْ تَفْسَادَ

بِمَا تَبَدَّلَ مِنْ أَنْفُسِكَ حَوْضًا -

اپنی ذات کو ہر پستی و ذلت سے دُور رکھو، چاہے سخت
اور ڈر سے مجبور بھی ہو جاؤ، کیونکہ آبرو کا کوئی بدلہ دینا نہیں
۱۹۴۔ محبت و اعتراف | اَبْدُلْ لِعَصْدِيقِكَ كُلَّ الْمَوْدَّةِ
وَلَا تَبْدُلْ لَهُ الظُّمَأَ نَيْتَةً -
اپنے دوست کو اپنی خالص ترین محبت

میں فرق ہے

دے دو، مگر رائد نہ بتاؤ۔ (دیکھئے صفحہ ۷۷)

۹۵۔ جانوروں کا خیال رکھو | اِرْفَقْ بِالْبَهَائِمِ وَلَا تَسُوْءُ
بِلَحِيْمِهَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْهَا فَوْقَ طَاقَتِهَا -

جانوروں پر نرمی کرو، ان کے جسم کو تکلیف نہ دو، ان
پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لا دو۔

۹۶۔ دشمن سے مشورہ کرو | اِسْتَشِرْ اَعْدَا بَيْتِكَ تَعْرِفُ
مِنْ اَسْرَائِيْلِهِمْ مَقْلًا اَسْرَعًا وَتِهْمَةً وَمَوَاضِعَ
مَقَاصِدِهِمْ -

اپنے دشمنوں سے مشورہ کرو کہ ان کی رائے سے انکی
دشمنی کی حدیں اور انکے مقاصد کے نقطے معلوم ہونگے۔

دیکھئے صفحہ ۷۷، دونوں جملے نفیات و سیارات اندہ تر
و دانشوری کے مینار ہیں۔ اور یہ بتاتے ہیں کہ مشورہ کس قدر
منفید و اہم چیز ہے۔

۱۹۷۔ سائل کا احترام | اِبْدِئِ السَّائِلَ بِالسَّوَالِ قَبْلَ

السَّوَالِ فَإِنَّكَ إِنِ اخْوَجْتَهُ إِلَى سَوَالِكَ أَخَذْتَ
مِنْ حُجْرٍ وَجْهَهُ أَكْثَرُ مِمَّا أُعْطِيَتْهُ .

سائل کے سوال سے پہلے اسے عطا کر دو، کیونکہ اگر تم نے
اسے سوال پر مجبور کیا تو اپنی بخشش سے زیادہ اس کی آبروریزی
ہی ہو گئی۔

عجب حدیث ہے اور انتہا سے زیادہ منفی خیر جملہ ہے
کہ بیک اشارہ سائل کے جواب کی طرف توجہ بھی دلائی اور سائل
کو سوال سے روک بھی دیا، کہ مانگنے والے کو سوہنا چاہیئے نہ بیک
مانگنے سے آبروریزی جتنی چیز کا نقصان کر کے چند پیسے حاصل کرنا
کہاں کی عقلمندی ہے۔

۹۸۔ عزیزوں کے حقوق | اَكْرِمْ ذَوِي رَحِمِكَ وَوَقِّرْ

حَلِيمُهُمْ وَاحْلُمْ مَنَافِعَهُمْ
اور احترامات

وَتَبَسَّطْ لِمُغْسِرِهِمْ فَإِنَّهُمْ

لَكَ يَعْمَلُ الْعُدَّةَ فِي الرِّخَاءِ وَالشُّدَّةِ .

قرابتداروں کا احترام کرو، ان میں سے بُرد باروگوں کی
توقیر، اور بیوقوف و جاہل افراد سے بُرد باری کے ساتھ پیش
آؤ۔ ان میں سے غریبوں کے لئے آسانیاں فراہم کرو۔ کیونکہ
یہ لوگ تمہارے لئے خوشحالی و بد حالی میں چھاسہا زنا بیت ہوں گے۔

۹۹۔ سِنُوْا اور چُپ رہو | اِنْتَعِ تَعْلَمَ وَ اَمْتَكْتُ تَمْلِكُ .

بات سنا کرو، علم حاصل کر سکو گے اور خاموش رہو کہ محفوظ اور مصیبت سے بچ جاؤ گے۔

۱۰۰۔ اَعْدِلْ سَے قُوْت | اَعْدِلْ تَدُمَ لَكَ الْقُدْرَةُ
بحال ہوتی ہے انصاف کرو، اقتدار و اختیار میں

دوام پیدا ہوگا۔

حضرت نے بیخ البلاغ میں فرمایا ہے :-

مَنْ صَبَّاحٌ عَلَيْهِ الْعَدْلُ فَالْجَوْرُ عَلَيْهِ أَصْبَقُ .
جس کو عدل کرنے میں دقت پیش آتی ہے اسے ستم کرنے میں اس سے زیادہ مشکلات پیش آئیں گی۔

۱۰۱۔ اِنِّیْ سَے کُتْرُوْا وَ کُھُوْا | اَکْثَرُ النَّظَرِ لِیْ مِنْ فُضِّلَتْ عَلَیَّ
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّکْرِ .

جس پر تمہیں برتری عطا کی گئی ہے اسے زیادہ دیکھا کرو
اس پر زیادہ غور کرو، کیونکہ غریبوں اور بے چاروں پر نظر کرنا
ایک قسم کا شکر ہے۔

اپنے سے پست و خوار آدمیوں پر غور کرنے سے کمزور و
بے فزا انسانوں کی حالت پر سوچنے سے فروتنی اور واجزی و عبودیت
و تشکر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

۱۰۲۔ اِجْتَذِبْ سَے بَکُوْا | اِجْتَذِبْ مُسَاحَبَةً اَلَا تَرٰ

فَإِنْ اضْطَرَرْتَ إِلَيْهِ فَلَا تُصَدِّقْهُ وَلَا تُعْلِمْهُ
إِنَّكَ تَكْذِبُ فَإِنَّكَ يَنْتَقِلُ عَنْ رَدِّكَ وَلَا
يَنْتَقِلُ عَنْ طَبْعِهِ .

بھوٹے کی صحبت سے بچو! لیکن اگر مجبوراً اس کی ضرورت
پڑ جائے۔ تو نہ اس کی تصدیق کرو نہ اسے یہ بتاؤ کہ تم اسے
بھٹلا دو گے، کیونکہ اس طرح وہ تم سے دوستی کا رشتہ بھی
ٹوڑے گا، اور اپنی فطرت بھی نہ بدے گا۔

۱۰۳۔ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ وَإِنْ
اضْمَرْتُمْ عَلِمَ .

اللہ سے ڈرو کہ جب تم کچھ کہتے ہو، تو وہ سن لیتا ہے۔
اور اگر کوئی بات دل میں چھپا لیتے ہو تو اسے علم ہو جاتا ہے۔

۱۰۴۔ کمال ہے کہ | اَعْبُدُوا هَذَا الْإِنْسَانَ يَنْظُرُ
بِفَتْخِهِ وَيَتَكَلَّمُ بِكَفْمٍ وَيَسْمَعُ
بِعَظْمٍ وَيَلْفَقِسُ مِنْ شِدْمٍ .
یہ آدمی ؟

اس انسان پر تعجب کرو کہ چربی کے ایک ڈھیلے سے دیکھنا
گوشت کے ایک ٹوٹھڑے سے بولنا اور نرم ہڈی سے سننا اور
سورنوں سے سونگھنا ہے۔

پھر بھی زمین پر پاؤں نہیں رکھتا، ہر ایک کو ہیچ سمجھتا اور ذرا
سے بوجھ پر بیکار رہتا ہے۔

۱۰۵۔ دولت کا نشہ | اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ مِنْ سُكْرِ
الْفِتَنِ لَكُمْ مَكْرَةٌ بَعِيدَةٌ الْاَفَاقَةُ .
دولت کے نشے سے خدا کی پناہ طلب کرو کہ یہ نشہ
بڑی دیر میں اُترے گا ہے ۔

۱۰۶۔ فرار | اسْتَعِينُوا مِنَ الْفِتَنِ اِنَّ فِتْنَةَ عَاصِرٍ فِي
الْاَعْقَابِ وَ قَاسِرٌ يُؤْمِرُ بِالْجَنَابِ .
فرار سے بچو اور شرم کرو کیونکہ میدان سے بھاگنا نسلوں
کے لئے رسوائی اور قیامت کے دن آتش جہنم ہے ۔
بزدل اور میدان چھوڑنے والے سپاہی خاندان کے لئے
ایک بری مثال قائم کر کے انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رسوائے
زمانہ کر دیتے ہیں ، تو اشراف صفات کی بنا پر امکان ہے کہ ان کی اولاد
بھی بزدل ہو ۔ پھر قیامت میں جہاد سے منہ موڑنے والے کی مینہ
سزا اس پر مستتر آد ہے ۔

۱۰۷۔ پلٹنی | رَاطِبُوا اَمْوَالَكُمْ مِمَّنْ
بَدَلْتُمْ فِي كُفْرٍ مِنْكُمْ .
بدگمانی کو ذہن سے نکال دو ۔

۱۰۸۔ مشورہ | وَظَرُّوا بَعْضُ الرِّاٰى يَبْعُضُ يَتَوَلَّوْا
بَعْضُ السُّوَابِ .
ایک رائے کا دوسری رائے سے مقابلہ کرو کہ
اس سے مجمع باریتا معلوم ہوتی ہے ۔

۱۰۹۔ حق شناسی | اَعْرِضُوا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ صَغِيرًا كَانَ اَوْ كَبِيرًا وَضَيْعًا كَانَ اَوْ رَفِيعًا .

جو تمہارا حق ماننا ہو، اس کا حق مانو، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، ذلیل ہو یا معزز ۔

۱۱۰۔ خلوص گفتار و کردار | اَصْدُقُوا فِي اقْوَالِكُمْ وَ اَخْلَصُوا فِي اَعْمَالِكُمْ ۔

گفتار و کردار میں صداقت و خلوص پیدا کرو ۔

۱۱۱۔ چاہلو سی نہ سہو | اخْتَرُوا مِنْ سَوَرَةِ الْاُظْرَارِ وَ الْمَدْحِ قَوْلَ كَهَارٍ نَحْوِ خَبِيْثَةٍ فِي الْقَلْبِ ۔

لوگوں کی مدح گسٹری کے نتیجے سے بچو، کیونکہ اس کی ہوا دل کی خباثت کا سبب ہے ۔

۱۱۲۔ عمل و علم | اَطْلُبُوا الْعِلْمَ تَعْرِفُوا رَبَّكُمْ وَاعْمَلُوا بِهِ فَتَكُونُوا مِنْ اَهْلِهِ ۔

علم طلب کرو کہ اس کی وجہ سے تعارف ہو گا، اور عمل کرو کہ دانشوروں میں شمار ہو گا ۔

۱۱۳۔ علم و عزت | اِكْتَسِبُوا الْعِلْمَ يَكْتَسِبْكُمْ الْجَاهُ ۔

علم حاصل کرو کہ عزت نصیب ہوگی ۔

۱۱۴۔ بارش کا پانی مفید ہے | اِشْرَبُوا مَاءَ السَّمَاءِ فَإِنَّهُ يُطَهِّرُ الْبَدَنَ وَ يَذْفِقُ الْأَمَقَامَ ۔

بارش کا پانی پو، تو بدن کو پاک کرے گا اور اعلیٰ مقام دے گا ۔

بارش کا پانی پیو، اس پانی سے جس بدن پاک اور
بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔

۱۱۵۔ چغل خوری | اِيَّاكَ وَالْيَمِيْمَةَ. فَاِنَّهَا تَزْرَعُ
الصُّغَيَّةَ وَتُبْعِدُ عَنِ اللَّهِ وَالنَّاسِ

چغل خوری سے بچو، کہ اس سے دلوں میں دشمنی پیدا ہوتی
ہے، اور خدا و انسان سے دُوری۔

۱۱۶۔ غصہ | اِيَّاكَ وَالنَّفْثَ فَإِنَّ أَوْلَهُ جُنُونٌ
وَأَخِيْرُهُ نَذْرٌ .

غصے سے بچو، کہ اس کا آغاز دیوانگی اور نتیجہ شرمندگی ہے۔

۱۱۷۔ چاپلوسی نہ کرو | اِيَّاكَ أَنْ تُتَّبِعَنِي عَلَى أَحَدٍ
بِمَا لَيْسَ فِيهِ فَإِنَّ فِعْلَكَ

يُصَدِّقُ عَنِّي وَصْفِيهِ وَيَكْذِبُكَ .

خبردار! کسی کی ایسی تعریف نہ کرو، جس کا وہ مستحق نہ ہو کہ
اس شخص کے افعال اپنے اوصاف کی تصدیق اور تمھاری
تکذیب کر دیں گے۔

۱۱۸۔ عورتوں سے | اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ أَوْلَاهِ بِالنِّسَاءِ
وَالْإِغْرَاءِ بِاللَّدَائِثِ فَإِنَّ
الْوَالِدَ الْمُتَحَنِّنَ وَالْمُعْرِضَ بِاللَّدَائِثِ

مُتَّهِنٌ .

دیکھو! عورتوں سے زیادہ عشق نہ کر لے دوں گے لیے
فریفتہ نہ ہو، کیونکہ عاشق مبتلائے آزار اور لذتوں پر
فریفتہ ذلیل ہوتا ہے۔

۱۱۱۹۔ بے موقع نہ بولو | يَاكَ وَالْكَلامُ فِينَا لَا تَغْرِوْ
طَرِيقَهُ وَلَا تَعْلَمُ حَقِيقَتَهُ فَإِنَّ قَوْلَكَ يَدُلُّ
عَلَى عَقْلِكَ وَعَبَارَتُكَ تُبَيِّنُ تَوَجُّعَ قَلْبِكَ .

جو نہیں جانتے اس میں دخل نہ دو، کیونکہ تمہاری بات
تمہاری عقل اور تمہارے جملے تمہاری دانشمندی پر دلیل
بنیں گے۔

۱۱۲۰۔ ایسا کام نہ کرو | اخذ رُكُلَ عَمَلٍ إِذَا سُمِّلَ
جسے کہتے مشرماؤ | عَنْهُ عَامِلُهُ اسْتَحْيَ مِنْهُ
وَأَنْكَرَهُ .

ہر ایسے عمل سے ڈرو، کہ جب اس کے کرنے والے کو
پوچھا جائے تو مشرماؤ اور انکار کرو۔

۱۱۲۱۔ نہ بان | اخذ رَايَ الْبَاسَانَ قَوْلَهُ سَهْمٌ لَا يَخْطِي .

غرض زبان سے بچو، کہ یہ تیر صبح نشانہ پر بیٹھا ہے۔

۱۱۲۲۔ توہین خیز عمل نہ کرو | اخذ رُكُلَ أَصْرٍ إِذَا خُفِرَ
اندری صبا جیہم وحقیرہ .

ہر ایسے کام سے بچو کہ جب وہ کھل جائے تو کام کھنے

و اے کو ذلیل و حقیر کر دے۔

۱۱۲۳۔ قابلِ رحم عالم | أَحَقُّ النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ عَالَمٌ
يَجْعِدُنِي عَلَيْهِ حُكْمُ جَاهِلٍ . وَكَرِيمٌ يَسْتَوِي
عَلَيْهِ لَكُمْ وَبَرٌّ يُسَلِّطُ عَلَيْهِ قَاجِرٌ .

سب سے زیادہ قابلِ رحم ایک تو وہ عالم ہے جو کسی جاہل
کا محکوم ہو، دوسرے وہ کریم جس پر کوئی شقی مسلط ہو، تیسرے
وہ نیک جس پر بدی حکمرانی ہو۔

۱۱۲۴۔ مشورہ | أَفْضَلُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ لَمْ يَسْتَفِزْ
عَنْ مُشِيرٍ .

سب سے بہتر رائے اس انسان کی ہے جو مشیر سے
بے نیاز نہ ہو۔

۱۱۲۵۔ اپنے نفس | أَحَقُّ النَّاسِ مَنْ ظَنَّى أَنَّهُ
أَعْقَلُ النَّاسِ .
عقل مند سمجھنے والا

سب سے بڑا عقل مند سمجھے۔

۱۱۲۶۔ انتقام | أَقْبَحُ أَعْمَالِ الْمُقْتَدِرِ إِلَّا انتقام .

صاحبِ حیثیت و اختیار کا سب سے بُرا عمل یہ ہے
کہ وہ کسی سے انتقام و بدلہ لے لے۔

کمزور کا انتقام سے درگزر کرنا کوئی بڑی بات نہیں اصل

معافی تو اس کی ہے جو طاقت و قدرت کے بعد معاف کرے۔

أَحْسَنُ الْعَدْلِ نُصْرَةُ الْمَظْلُومِ۔

۱۱۲۷۔ بہترین عدل | مظلوم کی مدد سب سے اچھا عدل ہے۔

أَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ عَبَّرَ عَنْ

۱۱۲۸۔ سب سے بڑا ناکام | إصلاحِ نفس ہے۔

سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو اپنے

نفس کی اصلاح نہ کر سکے۔

أَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ۔

۱۱۲۹۔ سب سے بڑا فاتح | سب سے بڑا فاتح وہ ہے جو اپنی خواہشوں

پر غلبہ حاصل کر لے۔

أَمَقَّتْ الْخَلَائِقُ إِلَى اللَّهِ الْفَقِيرُ

۱۱۳۰۔ ذلیل آدمی | الْمَرْهُومُ وَالْمُسْتَحْتَجُّ الزَّائِلُ۔

وَالْعَالِمُ الْغَاجِلُ۔

خدا کے نزدیک بدترین انسان زمین میں ہے، ۱۔ مستکبر

فقیر، ۲۔ زنا کار بڑھا، ۳۔ اور بدکار عالم۔

۱۱۳۱۔ علم مفید | أُنْفَعُ الْعِلْمِ مَا عُمِلَ بِهِ۔

سب سے زیادہ مفید علم وہ ہے جس پر عمل کیا جائے۔

۱۱۳۲۔ خود ستانی | أَقْبَحُ الصَّمَدِ شَتَاءُ الرَّجُلِ

عَلَى نَفْسِهِ :

بدترین سچائی یہ ہے کہ آدمی خود اپنی تعریف کرے۔
 ۱۱۳۳۔ **مِفِيدَتَيْنِ اَدْمٰی** | اَفْضَلُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ۔
 سب سے بہتر آدمی وہ ہے جو انسانوں

کے لئے سب سے زیادہ فیض رسان ہو۔
 ۱۱۳۴۔ **تَرَكَ ثَمَنًا** | اَنْفَعُ لِدَاوَاءٍ تَرَكَ الْمُنَى۔
 سب سے زیادہ نفع بخش دوا یہ ہے کہ ثمن

چھوڑ دی جائے۔

۱۱۳۵۔ **قَوْلُ فِعْلٍ** | اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَا صَدَقَهُ الْاَفْعَالُ۔
 بہترین بات وہ ہے جس کی عمل تصدیق کرے۔
 ۱۱۳۶۔ **بِرْدِ بَارٍ** | اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ
 وَحَلَمَ عَنْ قُدْرَةٍ۔

بہترین شخص وہ ہے جو غصہ ضبط کرے اور اختیار کے باوجود درگزر کرے
 ۱۱۳۷۔ **عِلْمُ كَامِعِيَارٍ** | اَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَعَزُ يُزِيلُ
 الشَّكَّ يَقِيْنًا۔

سب سے بڑا عالم وہ ہے جس کے یقین کو
 وہم و شک زائل نہ کر سکے۔

علم کا اثر یہ ہے کہ وہم و شک کو ذہن سے نکال کر ایمان و
 یقین پیدا کرتا ہے۔ اس لئے ذہن کے جن جن گوشوں میں شک
 جو، بحث و مطالعہ کے بعد جن باتوں پر یقین نہ آئے سمجھ لینا چاہیے

کہ علم نے قدم نہیں جمائے اور نتائج علم پوری طرح سے رونا
نہیں ہوئے اور ابھی علم میں کمی ہے ۔

۱۱۳۸۔ خاموشی | أَحْسَنُ مِنَ الْبَلَاغَةِ الصَّمْتُ
حِينَ لَا يَذْبُغِي الْكَلَامُ ۔

سب سے زیادہ قابل تعریف ادب و بلاغت یہ ہے
کہ بے محل گفتگو کے وقت خاموش رہا جائے ۔

۱۱۳۹۔ وفاداری | أَحْسَنُ الصَّدَقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ ۔
وندہ وفائی بہترین پجائی ہے ۔

۱۱۴۰۔ بدی سے پرہیز نیکی
کرنے سے بہتر ہے | اجْتَنِبْ الشَّيْئَاتِ اَوَّلِي
مِنَ الْخَسَابِ الْخَسَابِ ۔
برائیوں سے بچنا نیکیاں کرنے

سے بہتر ہے ۔

کیونکہ بدی نہ کرنا بھی نیکی ہے بلکہ نیکیوں کی بنیاد ہے ۔

۱۱۴۱۔ دنیا کی تعریف | أَبْلَغُ تَأْخِيحٍ لِّكَ الدُّنْيَا
لَوْ اِنْتَصَحْتَ ۔

دنیا تمہارے لئے بہترین ناصح ہے

اگر تم نصیحت حاصل کرنا چاہو ۔

۱۱۴۲۔ اصول تنقید | أَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا لَا يُمَجِّهُ
الْأَذَانُ وَلَا يَبْغِبُ فَهْمُهُ الْأَذْهَانُ ۔

حسین ترین بات وہ ہے جسے کان لٹنگاں نہ کریں اور
ذہن اسے سمجھنے میں پریشان نہ ہوں۔

حسنِ کلام، اور ادب کی فنی خوبی یہ ہے کہ گفتگو اور ادب
پارہ پہل منتع ہو، سعدی کی گلستان ہو، یا میرامن کی بلخ و بہار
ایٹاپسی کی تالیفات ہوں، یا شکسپیئر کے ڈرامے اور انیس کے
مرثیے، اسی نقطہ نظر سے کلاسیکل لٹریچر میں شمار کئے جاتے ہیں
کہ انہیں کان سنکر توجہ دیتے ہیں۔ اور ذہن ان کیفیتوں کے
مسئوں کرنے میں فنکار کا شریک ہے۔

پھر اسی جملہ کی شرح محقروں فرمائی ہے:-

۱۱۴۳۔ تاثیر زائی کلام
اِذَا طَابِقَ الْكَلَامُ نَيْتَهُ انْتَكَلِمَ
قَبْلَهُ السَّامِعُ وَ اِذَا خَالَفَ
نَيْتَهُ لَمْ يَقْعُ مَوْقَعُهُ .

کاسبب

جب کوئی کلام منکلم کے جذبات کا ترجمان ہو تو سننے
والا متاثر ہوتا ہے۔ اور جب خلاف جذبات و نیت بات
کہی جائے گی، تو اثر انگیز نہ ہوگی۔ (عج)

دل سے جو بات نکلتی ہے، اثر رکھتی ہے

۱۱۴۴۔ قطع تعلق کا جواز
اِذَا ظَهَرَ عَدَاوَةُ الْقَمَدِ يَنْبَغِي
سَمْعَ جَهْدٍ .

جب دوسرے سے وعدہ خلافی کا مظاہرہ

ہو جائے تو اس سے قطع تعلق آسان ہو جاتا ہے ۔
 قطع تعلق کے لئے وعدہ خلافی کو عذر قرار دینے کا مطلب
 یہ ہے کہ وعدہ خلافی بدترین جرم ہے اور اس جرم کا مجرم مباشرتاً
 سے نکالا جاسکتا ہے ۔

۱۴۵۔ باختیار کی معافی | اِذَا قَدُرَتْ عَلَيَّ عَمَلٌ وَّكَرِهْتُ
 فَاجْعَلِ الْعَفْوَ عَنْهُ شُكْرًا

لِلْقُدْرَةِ عَلَيَّهِ .

جب دشمن قابو میں ہو تو اسے معاف کر کے اس اختیار
 و بالادستی کا شکر ادا کرو۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی
 ہے ممکن ہے کہ راوی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام ہوں ۔
 اس لئے ناقلین نے حضرت سے منسوب کر دی، یا آپ نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو خود استعمال کیا ہو
 اور راویوں نے آپ سے سن کر روایت کر دی ہو۔

۱۴۶۔ صبر استقلال | اِذَا كَانَ الْقَضَاءُ لَا يَسْرُوْهُ
 فَالْاِحْتِرَاسُ بَاطِلٌ .

جب حکم خدا ملنے والا نہیں تو اس سے

کا نکتہ

بچنا غلط ہے ۔

موت ہو یا مصائب کی فراوانی ہر حالت میں صبر راضی

برضا رہنا مومن کی خصلت ہے، گھبرانے اور ڈرنے سے
قائدے کے بدلے نقصان کا زیادہ امکان ہے، ثواب صبر سے
محرومی، اور خود اپنے تئیں ہلکان کرنے کے علاوہ بزدلی و پریشانی
حالی کا اختیار کر کے رسوائی حاصل ہوتی ہے۔

۱۴۷۔ احسان کا قاعدہ | إِذَا صُنِعَتْ مَعْرُوفًا فَاسْتُرْهُ۔
إِذَا صُنِعَ إِلَيْكَ مَعْرُوفٌ

فَاسْتُرْهُ۔

جب کسی پر احسان کرو تو اسے بیان نہ کرو، اور جب
کوئی شخص تم پر احسان کرے تو اسے مشہور نہ کرو۔
۱۴۸۔ توبہ | إِذَا فَاسَرْتَ ذَنْبًا فَكُنْ تَائِدًا۔
جب گناہ جو جائے تو شرمندہ ہو۔

دل میں خوفِ خدا کا تقاضا یہ ہے کہ نافرمانی کے بند
شرمندگی محسوس ہو، یہی شرمندگی اظہارِ عبادت ہے اور یہی
ندامت گناہوں سے بچانے کا محرک ہو سکتی ہے۔

۱۴۹۔ خواہشات کب | إِذَا كَمَلَ الْعَقْلُ نَقَصَتْ
الشَّهْوَةُ۔

فنا ہوتے ہیں | جب عقل کامل ہو جاتی ہے، تو

خواہشات کم ہو جاتے ہیں۔

نیالی پلاؤ پکنا، اُن ہوئی باتیں سوچنا، طمول لا طارل

مسائل میں ابھنا عقل کی خامکاری ہے، عقلمند اور پختہ کار آدمی اپنی قوت کا اندازہ رکھتا ہے۔ وہ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاتا ہے، ایسی باتیں سوچتا ہے، جو اس کے بس میں ہوں، ایسے کام کرتا ہے جس سے اسے اپنی کامیابی کا یقین ہو۔ گویا جو شخص اُمیدوں کے قلعے بناتا ہے، اسے اپنے بھرپور اور علم کی طرف توجہ کر کے عقل پختہ کرنا چاہیئے۔ حرص و ہوس کا علاج ہو جائے گا۔

۱۵۰۔ عَالَمٌ نَبَوٰ | اِذَا لَمْ تَكُنْ عَالِمًا نَاطِقًا فَكُنْ
يَا طَالِبَ عِلْمٍ | مُسْكُوعًا وَاعِيًا
اگر عالم و مقرر نہیں ہو تو پھر سمجھنے اور
سننے والے بنو۔

دین و دانش کی باتیں حاصل کرنا اور بیان کرنا، اصل کمال ہے۔ لیکن اگر یہ درجہ نصیب نہیں، تو جمعیت علماء میں بیٹھو، ان سے فیض حاصل کرو، اور جو سنو اسے یاد رکھو۔

۱۵۱۔ فرشتے کی آواز | اِنَّ يٰۤاٰتِيَكُمْ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ يُنَادِيْكَ فِى كُلِّ
يَوْمٍ | يٰۤاَهْلَ الدُّنْيَا اٰمُدُوْا
لِلْمَوْتِ وَابْتَغُوا الْخَيْرَ | وَابْتَغُوا الْخَيْرَ
خداوند عالم کا ایک فرشتہ ہے جو روزانہ ندا دیتا ہے۔ دنیا والو! موت کے لئے تیار رہو، دنیا کے لئے

آبادہ، اور غنا کے لئے جمع کرو۔

۱۵۲۔ دُنیا کی مثال | إِنَّ الدُّنْيَا طُلُغُ الْعَمَامِ وَحُلْمُ
الْمَنَامِ وَالْفَرْحُ الْمُؤْصَلُ بِالْكَرَمِ
وَالْعَمَلُ الْمَشُوبُ بِالسَّيْرِ۔

یہ دُنیا بادل کا سایہ، سوتے کا خواب، غم آمیز خوشی
اور زہر ملا شہد ہے۔

جس طرح سایہ، خواب، وقتی خوشی، اور زہر بیلے شہد
سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے، اسی طرح دُنیا سے فائدہ کم
اور نقصان زیادہ ہے۔

۱۵۳۔ فرصت کو | إِنَّ مَاضِيَ يَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ وَ
بَاقِيَهُ مُتَهَمٌ فَأَعْتَنِمِ وَقِيكَ
بِالْعَمَلِ۔

تمہاری زندگی کا ماضی جاچکا، اور باقی (حال)،
شبہ اور پردے میں ہے، اس لئے وقت کو عمل کے
ذریعے کارآمد بنالو۔

۱۵۴۔ دُنیا | إِنَّ الدَّهْرَ لَيَحْمِلُ غَيْرَ مَخْصُومٍ وَ
يَحْمِلُ غَيْرَ مَظْلُومٍ وَ لَيْسَ بِغَيْرِ مَحْرُوبٍ۔
تمہارا روزگار ہمیشہ بے بغیرِ مظلوم ہے، تمہارا یہ ستم خانے
سے پہلے ظلم کرنا ہے، اور تمہاری جنگ جمری سے پہلے جنگ

آزما ہو جاتا ہے۔

— اس لئے دُنیا سے ہر وقت ڈرتے رہو۔

۵۵۔ إِنَّ الدُّنْيَا كَالْحَيَّةِ لَيِّنٌ مُّسْمَا
قَاتِلٌ سَمُهَا .

دُنیا سانپ جیسی چیز ہے۔ کہ چھوئے میں نرم، لیکن

زہر قاتل ہے۔

۱۱۵۶۔ حُبُّ دُنْيَا | إِنَّ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَآخِرُ جُ
اور عشقِ خُدا | حُبِّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِكُمْ .

اگر تمہیں محبتِ خدا ہے تو اپنے دلوں سے

محبتِ دنیا نکال دو۔

۱۵۷۔ میں، اور میرا | إِنْفِي لَا أَحْشَكُمُ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ
إِلَّا وَأَسْبِقَكُمْ إِلَيْهَا، وَلَا
قَوْلِ وَفِصْل | أَنْهَكُمْ عَنْ مَعْصِيَةِ إِلَّا
وَأَنْتَ هِيَ قَبْلَكُمْ عَنْهَا .

میں تمہیں اطاعتِ خدا پر اس وقت ابھارتا ہوں
جب خود عمل کر لیتا ہوں، اور تمہیں کسی ایسی نافرمانی خدا سے
نہیں روکتا جس سے میں تمہارے باز رہنے سے پہلے باز
نہ رہ چکا ہوں۔

— کردار کی عظمت کہئے یا عظمت کا مرتبہ، قول و فعل کی

مطابقت کیے یا شخصیت کا اعجاز کہ ہر نیکی کا اعلان ہر تعانی کی دعوت کے لئے پیدا عمل کر چکے کہ دنیا کو امامت کی شان معلوم ہو جائے۔

۱۵۸۔ خراج کی ضرورت | اِتَّكُوا إِلَىٰ اِنْفَاقٍ مَا كَسَبْتُمْ
اَوْ حَوِجْ مِنْكُمْ اِلَى الْكَيْسَابِ مَا يَجْمَعُونَ۔

تم نے جو کچھ کمایا ہے اس کے جمع کرنے سے زیادہ خرچ کرنے کی ضرورت پڑے گی۔ حدیث ہے دنیا آخرت کی کھیتی ہے یہاں بے پیسہ جمع کرنا دنیا و آخرت کے عطرات کا باعث ہے اور اس کے خرچ سے دنیا و آخرت میں فائدے ہی فائدے ہیں۔

۱۵۹۔ بنیادِ عزت | اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَقْلِ وَالْاَدَبِ
كَالْاِمَالِ وَالْحَسَبِ۔

عزت عقل و ادب سے ملتی ہے، مال و خاندان کی عزت، عزت نہیں۔

۱۶۰۔ قد جوہر شاہ داند | اِنَّمَا يُعْرِفُ الْفَضْلُ لِاَهْلِهِ
الْفَضْلُ اَوْ لَوْ الْفَضْلُ۔

صاحبانِ فضیلت کی فضیلت کو صاحبانِ فضل

ہی جانتے ہیں ۔

۱۶۱۔ طول گفتگو | آقۃ الکلام الاطالۃ .
گفتگو کا طولانی ہونا، آفت ہے ۔

طویل گفتگو ایک تو شکم کی حقیقت سے پردے اٹھا دیتی ہے، دوسرے سننے والے دلچسپان ختم کر دیتے ہیں، اسلئے حسن کلام یہی ہے کہ کم اور خوب ہو ۔

۱۶۲۔ علم عمل پر ایک نکتہ | آقۃ انعلم تزک العمل
بہ، و آقۃ العمل

تزک الخلاص فیہ ۔
علم کے لئے ترک عمل، اور عمل کے لئے ترک خلوص آفت ہے ۔

علم کے مطابق عمل، اور عمل کے ساتھ خلوص شرط کمال ہے

۱۶۳۔ عوام پر ستم ہے | آقۃ العاصۃ العالم العاصر
آقۃ العدل السلطان انجازہ

عوام کے لئے گنہگار و بدکار علماء، اور انصاف کے لئے ظالم بادشاہ قیامت و آفت ہیں ۔

۱۶۴۔ احسان و غلامی | یا ایہ الذین آمنوا
احسان سے آزاد دوں کو غلام بنا

لایا جاتا ہے ۔

۱۱۶۵۔ فراوانی دولت اور
تاثیر کلام کا سبب
بِكَوْبِ الْاَهْوَالِ يُكْسِبُ
الْاَمْوَالَ بِالْعِصْدِيقِ يَتَزَيَّنُ
الْاَقْوَالُ -

خطرات بھیلنے کے بعد دولت حاصل کی جاسکتی ہے
اوسچ بونے سے کلام میں حسن پیدا ہوتا ہے -

أصول تنقید، اور ادبی نقد و انتقاد کے زاویہ سے
”سچائی“ اور راستہ بیانی آج کل مانی ہوئی تاثیر افریں شے ہے
ہمارے اردو ادبیات میں حالی، عمری میں العمده ابن رشیق وغیرہ
نئے بخش کی ہیں لیکن ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ حجاب
امیر علیہ السلام ہزار سال پہلے یہ اصول بیان فرما چکے ہیں -

مزید ملاحظہ کیجئے جلد ۱۴۲ و ۱۴۳ اور بیچ البلاغہ کا ادبی
مطالعہ نامی کتاب -

۱۱۶۶۔ مینافق اور جھوٹ
بِالْكِبْدِ يَتَزَيَّنُ أَهْلُ الْاِتِّفَاقِ -
جھوٹ سے اہل اتفاق اور استغنی

حاصل کرتے ہیں -

۱۱۶۷۔ دور اندیشی
بِالْقُضَايَا الْعَوَاتِبِ ثَوَمِنَ الْعَاظِبِ
تجربہ اندیشی کا فائدہ یہ ہے کہ بلا طور سے امان عتی ہے -

۱۱۶۸۔ خاموشی
بِالْعَمْرِ يَحْتَفِزُ الْوَقَارُ -
خاموشی سے وقار و ہیبت بڑھتی ہے -

۱۶۹:- نرم مزاجی | یَلِیْنُ الْجَانِبِ تَأْسُ التَّفْوَسِ -

خوش اخلاقی سے دل موہ لئے جاتے ہیں۔

۱۷۰:- دانشمندی | بِالْعُقُولِ یَنَالُ ذُرْوَةَ الْأُمُورِ -

عقل کی مدد سے بڑے بڑے کام قابو

میں لائے جاسکتے ہیں۔

۱۷۱:- کشادہ روی | بَسْطُ الْوَجْهِ یَحْسُنُ مَوْقِعَ

الْبَدَلِ -

بخشش کے وقت کشادہ روی بڑی عمدہ چیز ہے

کسی کو کچھ دیتے وقت منہ بکاٹ کر بڑبڑانا ایسا ہی ہے

جیسے بکری نے دودھ دیا میٹگیوں پہرا۔

۱۷۲:- للیج | بِالْأَطْمَاعِ تُذَلُّ رِقَابُ الرِّجَالِ -

لاچ مزدوروں کی گردنیں مجھکا دیتا ہے۔

۱۷۳:- غور و فکر | بِالْفِكْرِ تَجِبَلُ عِیَاضُ الْأُمُورِ -

سوچنے سے معاملات کے پرفے اٹھ جاتے ہیں۔

۱۷۴:- حاسد | یَنْشُ الرِّسِیقُ الْحَسُودُ -

حاسد بدترین ساتھی ہے۔

۱۷۵:- تکبر و غیبت پھرتی چھاؤں پر | تَكْبَرُكَ یَمَّا لَا یَنْبَغُ

لَكَ وَلَا تَبْغِي لَكَ جَهْلٌ -

ایسی چیز پر تکبر کرنا، جو نہ تمہارے پاس رہے گد

تم اس کے پاس، جہالت و نادانی ہے۔

۱۱۷۶۔ بولو، پہچانے جاؤ گے | تَعْلَمُوا تَعْرِفُوا، فَإِنَّ
الْمَرْءَ مَخْبُوءٌ تَحْتَ

لِسَانِهِ ۔

بولنا سیکھو، بولا کرو تاکہ لوگ پہچانیں، کیونکہ انسان

اپنی زبان کے پسے میں پیار رہتا ہے (تقریباً شہرت کا ذریعہ ہے)

۱۱۷۷۔ حماقت کی پہچان | تَعْرِفَتْ حِمَاقَةَ الرَّجُلِ فِي
ثَلَاثٍ . كَلَامُهُ فِيهِمَا

لَا يَعْنِيهِ ، وَ جَوَابُهُ عَمَّا لَا يَسْئَلُ عَنْهُ
وَقَهْوُ سُرَّةٍ فِي الْأُمُورِ ۔

انسان کی حماقت کے لئے تین علامتیں ہیں۔ ایسے موقع

پر بولے جہاں کوئی موقع نہ ہو، اور ایسی بات کا جواب دینا

جو اس سے نہ پوچھی جا رہی ہو، اور بے سوچے سمجھے معلوم

میں کود پڑنا ۔

ثَلَاثَةٌ أَلْعَجَلَةُ الْعِشَاءِ ۔

۱۱۷۸۔ جلد بازی

جلدی کا نتیجہ یہ ہے کہ ٹھوکر کھائے۔

۱۱۷۹۔ بڑھاپا | شَمَرَةُ طُولِ الْحَيَاةِ السَّقَمُ

وَالْهَرَمُ ۔

ٹول زندگی کے پھل دو ہیں، بیماریاں اور کمزوریاں۔

۱۸۰۔ زندگی کی بے کیفیاں | ثَلَاثٌ لَا تُهْمَتُ لِصَاحِبِهِنَّ
الْعَيْشُ . الْحَقْدُ وَالْحَسَدُ
وَسُوءُ الْخُلُقِ ۔

تین باتوں سے زندگی ناخوشگوار ہو جاتی ہے: کینہ،
حسد، اور بد اخلاقی ۔

۱۸۱۔ تین پریشانیاں | ثَلَاثٌ مِنْ أَعْظَمِ الْبَلَاءِ
كَثْرَةُ الْعَائِلَةِ . وَغَلَبَةُ
الدَّيْنِ وَدَقَامُ الْمَرَضِ ۔

تین بڑی بھاری بلائیں ہیں: کثرت عیال داری قرض
کی زیادتی، اور دائمی بیماریاں ۔

۱۸۲۔ تین ناقابل رحم افراد | ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ
الْعَامِلُ بِالظُّلْمِ . وَ
الْمُعِينُ عَلَيْهِ . وَالتَّوَّابُ بِهِ ۔

خداوند عالم تین شخصوں پر نظر رحم نہ فرمائے گا: ظالم،
مددگار ظالم، اور ظلم پر اظہارِ رضا مندی کرنے والا ۔

۱۸۳۔ تقویٰ | تَوْبُ التَّقَى أَشْرَفُ الْمَلَاسِ
جامہ پرہیزگاری بہترین لباس ہے ۔

۱۸۴۔ حسن تدبیر | حُسْنُ التَّدْبِيرِ يُبْمِي قَلِيلُ
الْمَالِ وَسُوءُ التَّدْبِيرِ يُغْنِي

کثیر کا ۔

حُسن تدبیر تھوڑے سے مال کو زیادہ اور غلط اندیشی
زیادہ مال کو فنا کر دیتی ہے ۔

۱۸۵: خوش اخلاقی | حُسْنُ الْأَدَبِ يَنْتَزِعُ بِكُمْ الْمَسِيْبَ .
خوش اخلاقی نبی خرابیاں چھپا دیتی ہے

۱۸۶: حُسن ظن | حُسْنُ الظَّنِّ سَاحَةُ الْقَلْبِ .
حُسن ظن سکون قلب کا سبب ہے ۔

نہی کے بارے میں غلط سوچو گے نہ سمجھیں اور
کتاب ہوگی ۔

۱۸۷: حُسن تدبیر | حُسْنُ التَّيَآمُّنِ فِي يَسْتَدِيْمُ
الرِّيَاسَةِ .

کار دانی و مردم دانی ریاست کو برقرار رکھتی ہے ۔
۱۸۸: حاکم کا فرض | حَقٌّ عَلَى السَّالِكِ أَنْ يَسُوْسَ
نَفْسَهُ قَبْلَ جُنْدِهِ .

بادشاہ پر فرض ہے، کہ پہلے اپنے حالات کو
ہمواد کرے، پھر عوام و فوج کی اصلاح کرے ۔

۱۸۹: بہترین حاکم | خَيْرُ الْمُلُوكِ مَنْ أَمَاتَ الْجَوْرَ
وَ أَحْيَى الْقَدْلَ .

بہترین بادشاہ وہ ہے، جو ظلم کو فنا اور عدل و

انصاف کو فروغ دے ۔

۱۹۰۔ بہترین دوست
خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ حَدِيدٌ
وَخَيْرُ الْإِنْسَانِ أَقْدَمُهُمْ .

ہر نئی چیز اچھی ہوتی ہے، مگر دوست پرنازی اچھا

۱۹۱۔ میانہ روی
خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا .
میانہ روی کا کام سب سے اچھا ہے ۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں مروی ہے

۱۹۲۔ اخلاق
خَيْرُ مَا وَرَثَ الْأَبَاءُ الْأَبْسَكَةُ
الْكَادِبُ .

اولاد اپنے بزرگوں سے جو بہترین ورثہ پاتی

چھوڑ دے وہ ہے ادب و سیرت ۔

۱۹۳۔ ہمہ گیری کا اصول
خَالِطُوا النَّاسَ مُحَاطَةً
جَمِيلَةً إِنْ صَدَقْتُمْ بِكُورِ
عَلَيْكُمْ وَإِنْ غَبْتُمْ

حَتَّىٰ رَأَيْتُمْ

لوگوں کے ساتھ یوں حسن سلوک سے رہو اگر مر جاؤ
تو لوگ روئیں اور اگر ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاؤ، تو
تمہیں ڈھونڈیں ۔

دیکھئے ہماری شرح پنج البلاغہ ص ۹۲ جلد ۲ (طبع لاہور) ۔

۱۹۳۔ تَقْوَىٰ ۖ خَوْفُ اللَّهِ يُوجِبُ الْأَمَانَ .

خوف خدا اطمینان کا سبب ہے ۔

۱۹۵۔ شہد کی مکھی بنو! خُذْ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أَحْسَنَهُ
فَإِنَّ الْعَمَلَ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ

شُرْهٍ أَرْبَعِينَ .

ہر علم سے اپنی باتیں لے لو، کیونکہ شہد کی مکھی (مماکھی)
از خود صورت پھول ہی کا عرق لیتی ہے ۔

۱۹۶۔ پرہیز گاری
دَلِيلُ دِينِ الرَّجُلِ وَرَعُهُ .
انسان کے دین کی علامت اُس کی

پرہیز گاری ہے ۔

۱۹۷۔ احتیاط
أَمْسِكْ عَنْ طَيْرِيقٍ إِذَا خِفْتَ
صَلَاتَهُ .

ایسے راستے پر نہ چلو جس سے بھٹکنے کا

خطرہ ہو ۔

۱۹۸۔ ذیلیوں کی حکومت
ذَوَلَةُ الْعُلَمَاءِ مَذَلَّةُ
الْكِرَامِ .

ذیلیوں کی حکومت، شریفوں کی ذلت و تباہی ہے ۔

۱۹۹۔ دُنیا۔؟
دَارٌ بِالْبَلَاءِ مَحْفُوقَةٌ وَبِالْفَقْدِ
مَوْصُوقَةٌ . لَا تَدْرُومُ أَحْوَالَهَا

وَلَا يَسْلَمُ نَزْلُهَا .

دنیا، بلاؤں میں محصور اور غدا یہوں میں مشہور ہے
اس کے حالات یکساں نہیں رہتے، اس میں آنے والے
محفوظ نہیں۔

۲۰۰۔ دَارُهَا نَتْ عَلَى سَرَبِهَا فَخَلَطَ دَلَالُهَا
بِحَرَامِهَا وَخَلِطَ بِشَرِّهَا وَحَلَوَهَا
بِسُورِهَا .

دُنیا وہ جگہ ہے، جو خدا کے نزدیک ذلیل تھی اس
بے اس میں حلال و حرام کی آمیزش، اچھائی بُرائی اور
تعلقی و شیرینی کی ملاوٹ ہے۔

— نہ تو یہ دُنیا سراسر آزمائش ہے نہ سراسر برکت .

۲۰۱۔ أُصُولُ مَعَاشِرَتِ | دَارِ النَّاسِ تَسْمَعُ
بِأَخَائِهِمْ وَالْقَهْمُ
بِالْبَشَرِ تَمُتُ أَضْعَافَهُمْ .

لوگوں سے اخلاق و مدارات سے پیش آؤ گے، تو ان
کی محبتوں سے فائدہ اٹھاؤ گے۔ اور سُکرا کر خندہ پیشانی
سے ملو گے، تو ان کے دل کے بخارات صاف ہو جائیں گے۔

۲۰۲۔ سُلُوكِ | دَارِ عَذَابٍ وَ أَخْلَصَ لَوْ ذَا
تَحْفَظُ الْآخِرَةَ وَ تُخْزِلُ الْمَرَّةَ :

دشمن سے مدارات، اور دوست سے پُر خلوص محبت کرو، تاکہ برادری کا تحفظ اور مروت کی پاسبانی رہے۔

— اگر دشمن سے بااخلاق اور دوست سے پُر محبت طریقے سے ملو گے، تو آخر کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی بات پر تودہ گرویدہ ہوگا، اور محبت کرے گا۔ اور دوست کا کیا ہے اس کے لئے تو ایک نگاہ خلوص ہی کافی ہوتی ہے۔

۲۰۳۔ صدقہ | ذَاؤْ وَ اَصْرَضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ .

اپنے بیماروں کا علاج صدقے کے ذریعے کرو۔

۲۰۴۔ نابینائی اچھی چیز ہے | ذِهَابُ الْبَصَرِ خَيْرٌ مِنْ عَمَى الْبَصِيرَةِ .

آنکھوں کی روشنی جانا، بصیرت کی محرومی سے بہتر ہے۔

۲۰۵۔ فضول خرچی | ذَرِ السَّرَفَ فَإِنَّ الْمُسْرِفَ لَا يَحْمَدُ جُودَهُ وَلَا يَزَحُمُ

فَقْرُهُ .

فضول خرچی چھوڑ دو کہ فضول خرچ کی نہ سخاوت قابل

تعریف ہے، نہ اس کی مفلسی قابلِ رحم بھی جاتی ہے۔

۲۰۶۔ شرافت | وَ الشَّرَفُ لَا تُبْطِرُهُ مَنَزِلَةٌ نَالَهَا وَإِنْ عَظُمَتْ كَأَجْعَلِ

الَّذِي لَا تُزْعِزُهُ الرِّيحُ . وَالَّذِي يُبْطِرُهُ

۱۰۷۔ اَذْفَىٰ مَنَزَلَةً كَالْكَلَامِ الَّذِي يُخْرِكُهُ الْكَلْبُ
 صاحب شرف و عزت کو کسی بڑے سے بڑے دمبے
 کی کامیابی دیوانہ و متکبر نہیں بناتی، وہ تو جیسے پہاڑ ہے،
 کہ طوفانی ہواؤں سے نہیں ہلتا، اور ذلیل یا بیچ معمولی منزلت
 پا کر مست ہو جاتا ہے، جیسے گھاس کہ جسے ہلکی سے ہلکی ہوا
 بھی ہلا دیتی ہے۔

۲۰۷۔ حَقٌّ كَاحْتِمَائِي قَابِلٌ وَعَلَىٰ
 رَبِّكَ اللَّهُ أَمْرًا أَحْيَا حَقًّا
 وَ أَمَاتَ بِاطِلَالٍ وَ دَحَضَ
 النُّجُومَ وَ أَقَامَ الْعَدْلَ .

اللہ اس شخص پر رحم کرے، جو حق کو زندہ اور باطل کو فنا
 کرے، ظلم کو ڈھائے اور عدل کو قائم کرے۔

۲۰۸۔ غَلَطَ بَيَانِي كِي
 دَوُّو الْعُيُوبِ بِمُحِبُّونَ إِشَاعَةً
 مَعَايِبِ النَّاسِ لِيَتَسَّعَ لَهُمُ
 الْعُذْرُ فِي مَعَايِبِهِمْ .

عیبی اور کمزوریاں رکھنے والے چاہتے ہیں کہ لوگوں
 کے عیوب مشہور ہوں، تاکہ انہیں اپنی کمزوریوں کے لئے
 عذر کی گنجائشیں مل سکیں۔

۲۰۹۔ تَرَكَ گناه
 رَحِمَ اللَّهُ مَنْ أَجَحَمَ نَفْسَهُ هَنَ
 مَعَاصِي اللَّهِ يَلْجَأُ مَهَا :

اللہ (تعالیٰ) اس شخص پر رحم کرے جو اپنے نفس کو
نافرمانی خدا سے روک دے۔

۲۱۰:- **تَقْوٰی** | رَأْسُ التَّقْوٰی مُخَالَفَةُ الْهَوٰی .
تقویٰ کی بنیاد ہے مخالفت خواہشات .

۲۱۱:- **کَمَالِ سَخَاوَتِ** | رَأْسُ السَّخَاوَةِ تَعْجِيلُ
الْقَطْرِ .
سخاوت و بخشش کا کمال یہ ہے کہ کرم کرنے

میں جلدی کی جائے۔

۲۱۲:- **عِلْم** | رَأْسُ انْقِصَائِ الْعِلْمِ .
علم فضائل کی بنیاد ہے۔

۲۱۳:- **پہلے بے گناہ بھی** | رَبُّنَا صَافٍ لَا ذَنْبَ لَهُ .
بہت سے بدنام ایسے ہیں جن کا
کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

ہر بدنام شخص کی بری شہرت سن کر مشاعرہ ہونا چاہیے
بلکہ خود بھی غور کرنا چاہیے، کہ کون اچھا ہے، اور کون بُرا ہے
اور کیوں؟

۲۱۴:- **زبان اور تلوار** | رَبُّنَا كَلَامٌ كَا حُسَامٍ .
اکثر باتوں میں تلوار کی سی تیزی ہوتی ہے۔
— اور ایک موقع پر حضرت نے فرمایا ہے :-

جراحات السِّنَانِ لَهَا التَّيَامُ - وَلَا يَلْتَأُمُ
مَا جَرَّحَ اللِّسَانُ .
نیز، وشمشیر کے زخم بھر دیا کرتے ہیں۔ مگر زبان کے زخم
معدل نہیں ہوتے۔

۱۲۱۵۔ ناقابل جواب | رَبِّ أَفْرِجْ جَوَابَهُ الشُّكُوتِ .
بہت سی باتوں کا جواب ناموسی ہوتا ہے

۱۲۱۶۔ ایک نظر سے محبت | رَبِّ حَرْبٍ حَدَّثَتْ مِنْ
لَفْظَةٍ - رَبِّ صَبَابَةٍ
عُرْسَتْ مِنْ عَطْفَةٍ .
ایک نظر سے لڑائیاں ایک لفظ، اور بہت سی محبتیں

ایک نظر سے پیدا ہوتی ہیں۔
— زبان و نظر کی دیکھ بھال، عقل مندی کی علامت ہے،
اکثر ایسا ہوتا ہے، کہ ذرا سی بات بے سوچے سمجھے منہ سے نکل کر
معرکے برپا کر دیتی ہے، اور بہت سی غلط انداز نگاہیں عشق و دیوانگی
کا باعث ہوتی ہیں۔

۱۲۱۷۔ غلط انیشتی | رَبِّ صَدِيقٌ يُّوْقِي مِنْ بَحْلِهِ
لَا مِنْ نِيَّتِهِ .

بہت سے دوست، ناواقفیت و نادانی سے بھی
نقصان پہنچا دیا کرتے ہیں۔

دوست کے غلط اقدام کو فقط دشمنی ہی پر نہ محمول کرنا چاہئے، اکثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی کی نیت بخیر ہوتی ہے۔ مگر دوسرے شخص کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

۲۱۸۔ عزیز بھی بیگانے
مُتَّ بِتَقَرِّيبِ أَبْعَدَ مِنْ
بَعِيدٍ۔
بہت سے قریب و عزیز دُور اور
ہوتے ہیں۔

بیگانے ہوتے ہیں۔

۲۱۹۔ بات اور تیر
رُبُّ كَلَامٍ أَدْنَىٰ مِنَ السَّيْفِ۔
اس دُنیا کے عجیب و غریب حالات ہیں، ایک نوجوان
وفا تجربہ کار اپنے کو بیگانہ دیکھ کر گھبرا جاتا ہے۔ لیکن یہ اس کا
بچپنا ہے، اس جہنم سے مراد یہ ہے کہ تمہیں اس قسم کے
واقعات سے باخبر اور ان کے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

ہیں۔ (دیجئے نمبر ۲۱۲ و ۲۱۶)۔

۲۲۰۔ عزیزوں کے اچھے
رُبُّ مُوَاصَلَةٍ خَيْرٌ
مِنْهَا انْفِطَائِكُمْ۔

گہرے رشتہ و دیووں اور تعلقات سے انیت دے تعلق

اچھی۔

۲۲۱۔ بے طلب ملتا ہے
رُبُّ خَيْرٍ وَافَاكَ مِنْ

حَيْثُ كَا تَرَكْتَهُ .

ہر تھی اچھی باتیں اور تمناؤں ایسے مقامات پر رہی
ہوئی ہیں جہاں سے تصور بھی نہ تھا ۔

۲۲۲ :- اصرار برہا ہے | رَأَيْكَ الْبَحَّاجُ مَتَّعِرٌ صُّ لِبَلْبَلٍ
جو بھی زیادہ اصرار کرے گا بلاؤں
کا نشانہ بنے گا ۔

۲۲۳ :- ظالم | رَأَيْكَ الظُّلْمُ يُكْمِلُهُ هَرُ كِبَةٍ .
ظالم سوار کو اس کا گھوڑا گرا ہی دیا کرتا ہے ۔

۳۲۳ :- رازداری | رَضِيَ بِالذِّلِّ مَنْ كَتَفَ
مِسْ كَا لِعَتِيرِ .

جو شخص اپنا راز کسی دوسرے سے بیان کرتا ہے ۔
وہ اپنے تئیں ذلت اور رسوائی کے لئے پیش کرتا ہے ۔

۲۲۵ :- زکوٰۃ بادشاہی | زَكَاةُ السُّلْطَانِ رَغَانَةُ الْمَكْهُوفِ
شاہی کی زکوٰۃ یہ ہے کہ تم رسیدہ
کی مدد کو پہنچا جائے ۔

۲۲۶ :- زکوٰۃ حسن | زَكَاةُ الْحَمَالِ الْعَفَافِ .
زکوٰۃ حسن پاک دامن ہے ۔

۲۲۷ :- زکوٰۃ اختیار | زَكَاةُ الْقُدْرَةِ الْإِنْصَافِ .
انصاف ، اختیارات کی زکوٰۃ ہے ۔

۲۲۸۔ زکوٰۃ شجاعت
تَرَكَوْهُ الشُّجَاعَةُ الْجِهَادُ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ .

شجاعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کیا جائے۔
۲۲۹۔ کمینہ پروری
تَرَكَوْا الدُّوَلِ بِأَصْطِنَاعِ
السَّغَلِ .

کمینوں کی پرورش سے حکومتیں تباہ ہو جاتی ہیں۔
۲۳۰۔ عالم کی غلطی
تَرَكَوْا الْعَالِمَ كَمَا نِكَسَا
السَّوْفِيَّةَ تَفَرَّقُوا وَ يَغْرُبُ
مَعَهَا غَيْرُهَا .

عالم کی لغزش ایسی ہی ہے جیسے کشتی ٹوٹ جائے، کہ خود
بھی ڈوبتی ہے اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔
۲۳۱۔ زبان کی لغزش
تَرَكَوْا الْقَدَمِ شُدْمِي
اللسان سُردِي .

قدم کی ٹھوکر زخمی اور زبان کی لغزش ہلاک کر دیتی ہے۔
سَبَبُ الْكَمْدِ الْحَسَدُ .

۲۳۲۔ بیماری دل
حسد، قلبی رنج و غم کا سبب ہے۔
۲۳۳۔ غیبت سننا
مَا مَعَ الْغَيْبَةِ أَحَدُ الْمُتَعَتَاتَيْنِ .

غیبت سننے والا بھی ایک غیبت
کرنے والے کی طرح ہے ۔

۲۳۴۔ محسن سے بدظنی | سُوءُ الظَّنِّ بِالْمُحْسِنِ
ثُمَّ إِلَانِيُمْ وَأَقْبَحُ الظُّلْمِ .

محسن کے بارے میں غلط سوچنا بدترین گناہ،
اور بدترین ظلم ہے ۔

۲۳۵۔ منٹ بھر کی توہین | سَاعَةٌ دَلِيلٌ لَا تَغْنِي بَعْدَ
الدَّهْرِ .

لمحہ بھر کی رسوائی دائمی عزتوں سے ختم نہیں ہوتی ۔
۲۳۶۔ غفلت کا نشہ | سُكْرُ الْعَقْلَةِ وَالْخُرُوفِ أَبْعَدُ
مِنْ إِفْقَافٍ مِنْ سُكْرِ الْخَمْرِ ۔
غفلت و غرور کا نشہ شرابوں کے نشے سے زیادہ

دیر تک رہتا ہے

۲۳۷۔ توجہ شرط ہے | سَمِعَ الْأُذُنُ لَا يَنْفَعُ مَعَ
عَقْلَةِ الْقَلْبِ ۔

کانوں کی شنوائی غفلت دل کے بعد بے سود ہے ۔
۲۳۸۔ ظالم حاکم کی مثال | سَبْعُ أَكْوَالٍ خَطُومٌ خَيْرٌ
مِنْ وَاحِدٍ ظَلُومٍ عَشُومٍ ۔
ایک خطرناک و بسیار خور درندہ جانور ظالم ہنگام

حاکم سے بہتر ہے ۔

۲۳۹۔ پر خود غلط | شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرَىٰ أَمْرًا

خَيْرُهُمْ .

بدترین انسان وہ ہے جو یہ سمجھے کہ میں سب سے اچھا ہوں ۔
 ۲۳۰: معاہدہ نہ کرنے والا | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يَقْبَلُ
 الْعُذْرَ وَلَا يُعْزِرُ الذَّنْبَ

بدترین شخص وہ ہے جو نہ کسی کا عذر قبول کرے اور
 نہ کسی کی غلطی کو نظر انداز کرے ۔

۲۳۱: جو تمہارے عیب چھپائے | شَرُّ إِخْوَانِكَ مَنْ ذَاهَبَكَ
 فِي نَفْسِكَ وَسَاتَرَكَ عَيْبَكَ .

تمہارے بدترین دوست وہ ہیں جو تمہارے ذاتی معاملات
 میں غفلت برتیں اور تمہارے عیبوں کو چھپائیں ۔

۲۳۲: بدترین حاکم | شَرُّ الْوَلَاةِ مَنْ يَخَافُكَ الْبَرِيءُ .
 بدترین حاکم وہ ہے جس سے بیکٹہ

بھی ڈرتے ہوں ۔

۲۳۳: بے حیا بدکار | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُبَالِي
 أَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مُسِيئًا .

بدترین انسان وہ ہے جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ لوگ
 اسے بدکار دیکھ رہے ہیں ۔

— وہی جو کہتے ہیں جس کے نہیں شرم، ایکے پھوٹے کرم ؟

۲۳۴: بدترین سرزمین | شَرُّ الْأَوْطَانِ مَا كَا بَا مِنْ

فِيهِ الْقَطَّانُ .

بدترین سرزمین وہ ہے جس کے باشندے اپنے
آپ کو محفوظ نہ جائیں ۔

۱۲۳۵۔ بدترین دوست
عِنْدَ الْبَلَاءِ .
عِنْدَ الرِّحَاءِ وَ الْمَقَاصِلِ

بدترین دوست وہ ہے جو خوشحالی میں رفیق اور تباہ
حالی میں ساتھ پھوڑ دے ۔

۲۳۶۔ عیب جوئی
مَقَامِهِ .
لَعُيُوبِ النَّاسِ عَمِيًّا عَنْ
مَشْرِ النَّاسِ مَنْ كَانَ مُعْتَدِّعًا

جو شخص دوسروں کے عیب ڈھونڈے اور اپنے عیوب
سے بے خبر ہو، وہ بدترین آدمی ہے ۔

۱۲۳۷۔ علم و عقل
شَيْئَانِ لَا يَبْلُغُ عَايَتُهُمَا
الْعِلْمُ وَالْعَقْلُ .
کی آخری حد
دو چیزوں کی انتہا تک نہیں پہنچا جاسکتا

ایک علم، دوسرے عقل ۔
کہ جوں جوں نظر میں وسعت اور تجربوں میں زیادتی ہوتی
جاتی ہے اسی قدر علم و عقل بڑھتی جاتی ہے اور علم کو اپنے اوپر عمل بھروسہ

۲۴۸۔ نیکی کا بدلہ
بَدِي سَے دینا

شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَافَى الْبَحِيمِلِ
بِالْقَبِيْمِ وَ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ
كَافَى عَلَى الْقَبِيْمِ بِالْبَحِيمِلِ .

وہ آدمی سب سے بُرا جو نیکی کا بدلہ بُرا دے اور سب سے اچھا وہ جو بدی کے بدلے میں نیکی کرے۔

۲۴۹۔ مشورہ | شَأْنٌ ذُوِي الْعُقُولِ تَأْمِنُ
الْكُؤْمَرَ وَ التَّكْدَامَ .

عقل مندوں سے مشورہ کرو کہ ملامت اور شرمندگی سے بچ سکو۔

۲۵۰۔ جوانی اور صحت
إِلَّا مَنْ فَقَدَ هُمَا: الشَّبَابَ
وَ الْعَافِيَةَ .

دو چیزوں کی قدر ان کے ختم ہونے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔ جوانی اور تندرستی۔

۲۵۱۔ خاموشی | صُمْتُ أَنْجَاهٌ لِي يَسْتَرْكِي
جَاهِلٌ كِي خَامُوشِي اِس كَيْسِي پَر دہ پوشی ہے

۲۵۲۔ اصول حفظانِ صحت | صَلَاحُ الْبَدَنِ
اِنْجَمِيَّةٌ .

پرہیزِ بدن کے لئے سرمایہ تندرستی ہے۔

۲۵۲۔ عَقْلُ مَنْدُکَا گمان | طَلُّ الْعَاقِلِ أَصْحُ مِنْ
یقین الجاہل .

عاقل کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے۔

۲۵۳۔ باطل کی حمایت | ظَلَمَ الْحَقُّ مَنْ نَصَرَ
الْبَاطِلَ .
ظلم ہے۔ جو شخص باطل کی مدد کرتا ہے

درحقیقت وہ حق پر ستم ڈھاتا ہے۔

۲۵۵۔ موت سے غفلت | عَجِبْتُ لِمَنْ نَافَا الْمَوْتُ وَهُوَ
يَرْزَى مَنْ يَمُوتُ .

مجھے تعجب ہوتا ہے کہ آدمی لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے مگر
موت کو بھولے بیٹھا ہے۔

۲۵۶۔ بے ہودہ گوئی | عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَكَلَّمُ فِيمَا إِنْ
حُكِيَ عَنْهُ ضَرٌّ ؕ وَإِنْ لَمْ
يُحْكَمْ عَنْهُ لَمْ يَنْفَعْهُ .

مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو ایسی باتیں کہے کہ اگر
وہی باتیں اس سے کی جائیں تو اسے نقصان ہو اور اگر نہ
باتیں نہ کی جائیں تو کوئی فائدہ نہ ہو۔

۱۲۵۷۔ صبر | عَلَيْكَ يَا الصَّبْرُ فِي الصِّبْغِ وَالْبَلَاءِ .
تنگی اور بلا میں صبر کیا کرو۔

— کیونکہ خداوند عالم صابروں کا ساتھ دیتا ہے۔

۲۵۸۔ امتحان | عِنْدَ الْأَمْتِحَانِ يُحْكَمُ الرَّجُلُ
أَوْ يَهَانُ .

امتحان کے موقع پر یا تو آدمی عزت حاصل

کرتا ہے یا تو ہین۔

— امتحان بڑی سخت چیز ہے۔ مگر معیار عزت
و ذلت ضرور ہے۔

۲۵۹۔ دشمن و دوست | عِنْدَ سَرِّ وَالِ التَّعَمُّ تَتَبَيَّنُ
الصَّدِيقُ مِنَ الْعَدُوِّ -
کا وقت امتیاز | خوشحالی ختم ہونے کے بعد دوست

دشمن میں امتیاز قائم ہو جاتا ہے۔

۲۶۰۔ قسمت کی بات | عَيْبُكَ مَسْكُورٌ مَا اسْعَدَكَ
جَدُّكَ .

تمہارا عیب اسی وقت تک پوشیدہ ہے، جب
تک قسمت تمہارے ساتھ ہے۔

— آج اگر عیب چھپے ہیں، تو خوش نہ ہو، کیونکہ بائیں کا چھپنا
قسمت کی بات ہے اسلئے کہ ایک نہ ایک دن راز کھلے اور عیبوں
کا پردہ چاک ہو نا ہے۔

۲۶۱۔ عزیزوں کی دشمنی | عَدَاوَةُ الْأَقَارِبِ أَمْصَنُ

مِنْ لِسَعِ الْعَقَّارِ بِ .

عزیزوں کی دشمنی پھوٹوں۔ کر ڈنگ سے زیادہ
تکلیف دہ ہوتی ہے۔

۱۲۶۲۔ علم گمراہی ہے | جَلْمٌ لَا يُصْلِحُ ضَلَالٌ .

جو علم تمہاری اصلاح نہ کر سکے وہ گمراہی ہے۔

۱۲۶۳۔ گیا وقت پھر آتا نہیں | لَقَدْ الْفُرْصَةُ بَعِيدٌ

مَرَامُهَا .

وقت فرصت کا دوبارہ ہاتھ نہ آئے گا۔ دراز کار خیال ہے۔

۱۲۶۴۔ بے نیازی کا مطلب | غِنَاءُ الْفَقِيرِ قَنَاعَتُهُ

وَعِنَاءُ الْعَاقِلِ بَعْلِهِ .

فقیہ کی بے نیازی اس کی تنوع ہے، اور عاقل کی

بے نیازی اس کی علیت ہے۔

۱۲۶۵۔ منافقت عام ہے | غَاضُ الصِّدْقِ فِي النَّاسِ

وَقَاضُ الْكِذِّ وَامْتَعَلَتِ الْمَوَدَّةُ بِاللِّسَانِ

وَتَنَاحَنُوا بِالْقُلُوبِ .

سچائی لوگوں میں کھو گئی اور جھوٹ عام ہو گیا، اب محبت

زبانوں پر ہے، دل دشمنی سے بھر رہے ہوتے ہیں۔

۱۲۶۶۔ نیکی کرنے والا | غَارِ مِنْ شَرِّهِ الْحَيْرِ يَجْتَنِيهَا

أَحْلَى ثَمَرًا .

نیکی کا درخت ہونے والا، شیریں سے شیریں تر پھل حاصل کرے گا۔

۲۶۷۔ وقت کی قدر کرو | غَافِضِ الْفُرْصَةِ عِنْدَ امْكَانِهَا
فَإِنَّكَ عَيْرُ مَدْرِكِهَا
عِنْدَ قَوَّتِهَا .

امکان فرصت کا وقت جانے نہ دو، کیوں کہ اس کے بعد اسے حاصل نہیں کر سکو گے۔

۲۶۸۔ انسانیت کا معیار | فِي تَصَارِيفِ الْأَحْوَالِ
يُعْرِفُ جَوَاهِرَ الرِّجَالِ .

حالات کی آٹھ پھیر میں آدمی کے جوہر پہچانے جاتے ہیں۔
۲۶۹۔ خیالات آئینہ ہیں | فِكْرُ الْمَرْءِ مِرْآةٌ نُسْرِيهِ
مُحَسِّنٌ عَمَلِهِ مِنْ قَبِيحِهِ .

آدمی کی فکر (خیال)، اس کا وہ آئینہ ہے جس میں تم
اپنے بُرے اعمال سے اچھے اعمال کو الگ کر سکتے ہو۔

بڑا نفسیاتی نکتہ اور کردار شناسی کا اصول ہے، کہ انسان
کی اچھائی بُرائی کا معیار اس کی نیت و فکر ہے، یہ دیکھو، کہ وہ
شخص سوچتا کیا ہے، بہت سے سوچنے والے نیت کے لحاظ سے
قابل گرفت ہیں، مگر عمل کے لحاظ سے قابل معافی، کیونکہ وہ اپنے
تاثرات و خیالات کو آزادی سے بیان کرنے میں عاجز نہیں یا مجبور۔

۱۲۷۰۔ ہدکار فاسق سے بچو | فِرْ وَ اَكْلَ الْفِصَارِ مِنْ

الْفَارِجِ الْفَاسِقِ .

ہر فاسق و ہدکار سے پوری طرح بچو !

۱۲۷۱۔ پہلے سوچ لو، پھر بولو | فَخَرُّكُمْ تَكَلَّمُ كَسَلَمُ

مِنَ الشَّرِّ لَب .

پہلے سوچ کر لو، بات کو سمجھ لو، پھر بولو، کہ نفرت سے

محفوظ رہ سکو گے .

۲۷۲۔ ٹھوکر اور غلطی | قَدْ يَكْبُؤُا الْجَوَادُ .

کبھی تیز رو گھوڑا بھی سکندری کھا جاتا ہے

غلطی کوئی باخلاق فطرت بات نہیں، ہر غلطی پر گرفت اور

ہر نفرت پر سزا دینا بھی اچھا نہیں ہوتا .

۲۷۳۔ حق کی قلت مضر نہیں | قَلِيلٌ اَمْحَقَ يَدَ قَعُ كَثِيرٍ

الْبَاطِلِ كَمَا أَنَّ الْقَلِيلَ

مِنَ النَّارِ يُحْرِقُ كَثِيرَ الْخَطِيئِ .

حق کی قلتیں باطل کی کثرتوں کو یوں ہی شکست دیتی ہیں،

جیسے تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑی کو جلا کر خاک کر دیتی ہے .

— قرآن مجید میں یہی بات یوں فرمائی گئی ہے :-

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ قَلِيلًا مِّنْ ذِكْرِكَ فَتَنًا كَثِيرًا .

اکثر چھوٹی جماعتیں، بڑی جماعتوں پر غالب آتی ہیں .

۲۴۴: جیسی کرنی، ویسی بھرنی | کُلُّ مَا خَصَّدُ مَا سَرَّحَ

وَيُخْزِي بِمَا صَنَعَ .

ہر شخص وہی کائے گا، جو بویا ہے، اور جو کیا ہے،
اسی کا بدلہ حاصل کرے گا۔

وہی بات کہ کہا جاتا ہے: نیکی نیک را، بدی بدی پیش را۔

۲۴۵: غم دنیا بیکال ہے | کُلُّ مَا ضَرَّ كَمَا كَانَ لَوْ يَكُنْ وَكُلُّ
آتٍ كَمَا كَانَ قَدْ كَانَ .

ہرگز شتہ بات کو سمجھو کہ نہیں ہوتی، اور ہر پیش آمد کو
سمجھو کہ ہو چکی۔

ہمت کی جوانی اور قوت کا تحفظ یونہی ہو سکتا ہے، کہ
غم و افکار دنیا پر زیادہ غور نہ کیا جائے، ورنہ انسان کی قوت
عمل مثل اور زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

۲۴۶: تہذیب کی اہمیت | کُلُّ شَيْءٍ يَحْتَاجُ إِلَى الْعَقْلِ وَ
الْعَقْلُ يَحْتَاجُ إِلَى الْأَدَبِ .

ہر بات میں عقل اور عقل کے لئے ادب قاعدہ کی ضرورت ہے۔

۲۴۷: علم کی زیادتی | کُلُّ شَيْءٍ يَعْزُّ حِينَ يَسْتَدْرُ
إِلَّا الْعِلْمَ فَإِنَّهُ يَعْزُّ حِينَ يَغُورُ .

ہر چیز جس قدر کیا جاتی ہے، بڑھتی ہے، لیکن علم برعکس
فراوان ہوتا جاتا ہے، گزراں قدر ہوتا جاتا ہے۔

۱۲۷۸۔ یہ زبان | کَثْرَ مِنْ اِنْسَانٍ اَهْلَكَهُ لِسَانٌ .

کتنے انسان ایسے ہیں جنہیں زبان نے تباہ و برباد کر دیا ۔

۱۲۷۹۔ گم کردہ راہ | كَيْفَ يَعْرِفُ غَيْرُهُ مَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهُ .

جو اپنے تئیں نہیں جانتا وہ کسی اور کو کیا پہچانے گا ۔

۲۸۰۔ | كَيْفَ يَحْدِي غَيْرَهُ مَنْ يَضِلُّ نَفْسَهُ .

جو خود گمراہ ہے وہ کسی کی رہنمائی کیا کرے گا ۔

۲۸۱۔ زندگی | كَيْفَ تَفْرَحُ بِعُمْرٍ تَقْصُصُهُ السَّاعَاتُ .

اس زندگی پر کیونکر خوش ہو جاویگا جس کی گھڑیاں کم ہوتی جا رہی ہیں ۔

۲۸۲۔ ہنسی | كَثْرَةُ ضَحْكِ الرَّجُلِ تَذْهَبُ وَ قَاسَرَةُ هَنَسِهِ كِىَ زِيَادَتِي دَقَارِ كُهُودِيَّتِي .

کثرتِ الدَّيْنِ يَصِيرُ الصَّادِقُ كَاذِبًا وَ الْمُتَجَنِّحُ مُخْلِفًا .

قرض کی زیادتی سچے کو مجھوٹا اور وعدہ وفا کو عہد شکن بنا دیتی ہے ۔

۲۸۳۔ دولت کی زیادتی | كَثْرَةُ الْمَالِ تُفْسِدُ الْقُلُوبَ وَ تُنْشِئُ الذُّنُوبَ .

مال کی زیادتی دلوں کو فاسد اور گناہوں کو نشوونما دیتی ہے ۔

۲۸۵:- یہ ہودہ گوئی | کَثْرَةُ الْهَدَارِ تَمْلُ الْجَلِيسَ .

بیکار باتوں کی زیادتی ہم نشین کو دل تنگ کر دیتی ہے۔

۲۸۶:- فضول خرچی | كُنْ سَمِيحًا وَلَا بَخِيصًا مُبِدِّرًا .
سخی بنو، فضول خرچ نہ بنو۔

۲۸۷:- رہنمائی | اَكُنْ بِالْمَعْرِفِ آصِلًا وَهَيِّنِ الْمُنْكَرَ نَاهِيًا .
چھائیوں کے رہنا اور برائیوں کے روکنے والے بنو۔

۲۸۸:- موت | اِكْلَ حَيٍّ مَوْتٌ لِكُلِّ شَيْءٍ قُوَّةٌ .
ہر زندہ کے لئے اور ہر شے کے لئے فنا لازمی ہے۔

۲۸۹:- عقل و زبان | لِلْإِنْسَانِ قُضِيَّتَانِ : عَقْلٌ وَ
مَنْطِقٌ . فَيَا لِعَقْلِ يَسْتَفِيدُ
وَ يَا لِمَنْطِقٍ يُفِيدُ .

انسان کے لئے دو شرف ہیں : عقل اور قوت
گویائی۔ عقل کا فائدہ یہ ہے کہ انسان خود فائدے حاصل کرتا ہے
اور قوت گویائی سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

۲۹۰:- قسم | اِلَّا حَقَّقَ مَعَ كُلِّ قَوْلٍ يَمِينًا .
اگر عقل و گویائی سے یہ فائدہ نہیں تو انسان میں انسانیت نہیں۔

۲۹۱:- اے جہنم | اَيْسَ لِهَذَا اِتِّجَلِدِ الرَّقِيقِ صَبْرًا
عَلَى الشَّارِ .

اس کمزور و نازک کمال میں آتش جہنم کی تاب کہاں ؟

۲۹۲:- چاپلوسی | لَيْسَ الْمَلِكُ مِنْ خُلُقِ الْإِنْسَانِ .
چاپلوسی انبیاء کی روش نہیں .

۲۹۳:- دوستی کا معیار | لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ مَنْ أَحْوَجَكَ
إِلَى حَاكِمٍ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ .

وہ شخص تمہارا دوست نہیں جو اپنے اور تمہارے
معاملات میں حاکم کی ضرورت پیدا کرے ۔

— دوستوں کو اپنے معاملات خلوص و انصاف سے خود ہی
طے کرنا چاہئیں اگر یہ نہیں تو محبت، محبت نہیں .

۲۹۴:- محافظ آبرو | لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَفَى
عِرْضَكَ .

جو مال تمہاری آبرو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا ۔

۲۹۵:- خوشی اور غم | لَمْ يَنْتَلِ أَحَدٌ مِنَ الدُّنْيَا حَبْرَةً
إِلَّا أَغْقَبَتْهُ عَبْرَةٌ .

دنیا میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جسے خوشی حاصل ہوئی
ہو، اور اس کے بعد آنسو نہ بہے ہوں .

۲۹۶:- محبت علی علیہ السلام | كُذِّبَتْ الدُّنْيَا عَلَى الْمُتَافِي
بِجَمَلَتِهَا عَلَى أَنْ يُحِبَّنِي

مَا أَحْبَبَنِي .

اگر میں کسی منافق کو ساری دنیا دے دوں کہ وہ مجھ سے
محبت کیا کرے، جب بھی وہ مجھ نہ پاے گا۔

۲۹۷:- سچ اور بہادری | لَوْ تَمَيَّزْتُ الْأَشْيَاءَ لَكَانَ
الصِّدْقُ مَعَ الشَّجَاعَةِ وَ

كَانَ الْجُبْنَ مَعَ الْكَذْبِ .

اگر اچھے بُرے میں تمیز دی جائے اور ایک کو دوسرے سے
الگ کیا جائے تو سچائی بہادری اور بزدلی جھوٹ کے ساتھ ہوگی۔

۲۹۸:- جاہل کی زبان | لِسَانُ الْجَاهِلِ مِفْتَاحُ حَقِيقَةٍ .
جاہل کی زبان اس کی موت کیلئے کھلی ہوئی ہے۔

۲۹۹:- ریاکار | لِسَانُ الْمُرَائِي جَمِيلٌ وَفِي قَلْبِهِ
الدَّاءُ الدَّخِيلُ .

ریاکار کی زبان خوبصورت ہوتی ہے، مگر اس کے دل
میں بیماری ہوتی ہے۔

۳۰۰:- کھانا اور کھانا | كَذَّةُ الْحَرَامِ فِي الْإِطْعَامِ
وَكَذَّةُ الْإِسْخَامِ فِي الطَّعَامِ .

شریفوں کو کھلانے اور ذلیلوں کو کھانے میں فرق ہوتا ہے۔

۳۰۱:- جلدی | مَنْ عَجَلَ سَرَّ .

جو جلدی کرے گا، پسے گا۔

۳۰۲:- قناعت | مَنْ قَنَعَ غَنِيَ .

جس نے قناعت کی وہ غنی ہو گیا ۔

۳۰۳۔ مردانگی | مَنْ لَا دِينَ لَهُ لَا مَرْوَةَ لَهُ .
بے دین میں مردانگی نہیں ہوتی ۔

۳۰۴۔ زندگی کی غیر افادیت | مَنْ كَمْ يَفْعَلُ حَيَاتَهُ فَعَلًا فِي الْمَوْتِ
جس کی زندگی ہمیں فائدہ نہ دے وہ

مردوں میں شمار ہو گیا ۔

۳۰۵۔ سراب کی طرف دوڑنے والا | مَنْ سَعَى فِي طَلَبِ الشَّرَابِ طَالَ تَعَبُهُ وَكَثُرَ عَطَشُهُ .

جو شخص آبِ سراب کی تلاش میں سرگردان پھر گیا اسے
زحمت بھی زیادہ ہوگی اور پیاس بھی بڑھے گی ۔

۳۰۶۔ پہلے اپنی اصلاح کرو | مَنْ كَمْ يَصْرِفُ نَفْسَهُ لَمْ يُصْلِحْ خَيْرُهُ .

جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کر سکیگا وہ دوسرے کی اصلاح
بھی نہیں کر سکتا ۔

۳۰۷۔ طالب علم اور قوت برداشت | مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى مَضْضِ التَّلِيمِ بَقِيَ فِي ذُلِّ الْجَهْلِ .
جو شخص تعلیم کی مشکلیں نہیں جھیل سکتا ۔

میں ہمیشہ بہالت کی ذلت جھیلنا ہوگی۔

۳۰۸۔ مَصُولِ مَقْصِد | مَنْ بَلَغَ غَايَةَ مَا يَحِبُّ فَلْيَتَوَقَّعْ غَايَةَ مَا يَكْرَهُ .

جو اپنی پسندیدہ منزل انتہا تک پہنچ جائے اسے انتہائی تکلیف

کے لئے ہی تیار رہنا چاہیئے۔

۳۰۹۔ جُودُ دُوسَرُوں کے لئے | مَنْ حَقَرَ يَثْرًا لِأَخِيصِهِ كُنُوں وَقَعَ فِيهِ .

جو کسی کے لئے کنواں کھودے گا وہ خود ہی اس میں گرے گا۔

۳۱۰۔ اعْزَاكَ تَحْفَظْ | مَنْ كَثُرَتْ نِعْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ

خَوَانُجُ النَّاسِ إِلَيْهِ فَإِنْ ظَاهَرَ فِيهَا بِمَا أَوْجَبَ

اَللَّهُ فَقَدْ عَرَّضَهُ لِلدَّوَامِ وَإِنْ مَنَعَ مَا أَوْجَبَ اللَّهُ

فِيهَا فَقَدْ عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ .

جس شخص پر خداوندی انعامات کی فراوانی ہوگی، لوگوں کی ہزرتیں

اس سے وابستہ ہوں گی، اب اگر وہ خدا کے عین حقوق کو ادا

کرتا رہا تو گویا اس نے ان نعمتوں کو جاوداں بنا دیا، لیکن اگر

واجبات و فرائض ادا نہیں کرتا، تو وہ اس نعمت کو زوال

کے لئے پیش کرتا ہے۔

-- قرآن مجید میں ہے: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا

تُحِبُّونَ"۔ جب تک اپنی پسند کی چیزیں راہ خدا میں خرچ نہ

کر دے گی ماحصل نہیں کر سکتے۔

۱۳۱۱۔ اپنی اصلاح | مَنْ أَبْعَدَ لِقَاتَهُ صَفَرًا وَفَكَدَ
شَرَّ لَقَاءِ عَدُوِّهِ ۔

جو اپنی لغزش سے باخبر ہوگا، اس کی نظر میں دوسری کی
غلطیاں بے وقعت ہو جائیں گی ۔

۱۳۱۲۔ انسان اور جانور | مَنْ لَمْ يَغْفِرْ فِي أَنْفُسِهِ مِنَ
الشَّيْءِ فَهُوَ مِنَ الْبَهَائِمِ ۔

جو آدمی اپنی برائی میں تمیز نہیں کرتا وہ چرپایوں میں
سے ہے۔

۱۳۱۳۔ رازداری کا
نفسیاتی اصول
مَنْ ضَعُفَ عَنْ حَمَلِ سِرِّهِ
كَانَ عَنْ سِرِّ غَيْرِهِ أَضْعَفَ ۔

جو آدمی خود اپنے راز کی رازداری نہ
کر سکے وہ دوسرے کے لئے تو اور بھی زیادہ ناقابل اعتماد ہوگا۔
۱۳۱۴۔ دماغی موت کا مستحق | مَنْ جَاءَ فِي مُلْكِهِ تَمَنَّى
النَّاسَ هُلُكًا ۔

جو اپنے ملک و علاقے میں ستم کرتا ہے، لوگ اس کے
مرنے کی خواہش کرنے لگتے ہیں ۔

۱۳۱۵۔ شہر مند کی کاسبب
الْمَلِكُ أَصْفَىٰ جَوَادِي لَوَاكِبِهِ شَمْنِي رَكَاةً
مَنْ عَادَى النَّاسَ اسْتَشْمَزَ

اسے نتیجہ میں شرمندہ ہونا پڑے گا۔

۳۱۶۔ عقل و ہوس | مَن عَلَبَ هَوَاهُ عَلَى عَقْلِهِ
ظَهَرَتْ عَلَيْهِ الْفَضَائِحُ .

ہوس کی ہوس عقل پر چھا جائے، اس کی رسوائیاں عام ہوں گی۔

۳۱۷۔ بیکار کی زحمت | مَن آتَعَبَ نَفْسَهُ فِيمَا لَا يَنْفَعُهُ
وَقَعَّ فِيمَا يَضُرُّهُ .

جو آدمی اپنے تئیں غیر مفید کام میں بھگان کر دے، اسے ایسی چیزوں میں بھی مبتلا ہونا پڑے گا جو اس کیلئے نقصان دہ ہوں گی۔

۳۱۸۔ بے نیازی | مَن اسْتَعْنَى عَنِ النَّاسِ اغْنَاهُ
اللَّهُ .

جو شخص لوگوں سے بے نیاز رہے گا خدا اُسے غنی کر دے گا۔

۳۱۹۔ جھوٹے مداح | مَن مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ
فَهُوَ خَلِيقٌ بِأَن يَدُ مَلَكٍ بِمَا لَيْسَ فِيكَ .

جو شخص تمہاری تعریف ان باتوں پر کرے جو تم میں نہیں ہیں تو اُسے یہ حق بھی ہے کہ وہ ان باتوں پر تمہاری مذمت بھی کرے جو تم میں نہ ہوں۔

— جھوٹی تعریف سن کر چھوٹے ہوئے پر بھونکا جائے کہ اگر آج تمہاری جھوٹی تعریف ہو رہی ہے تو کل جھوٹی جو بھی ہو سکتی ہے اسلئے پہلے ہی ایسی راہ کیوں بناؤ کہ جس کا نتیجہ بُرا ہو۔

۳۲۰۔ انصاف اور | مَن عَدَلَ فِي سُلْطَانِهِ اِسْتَعْنٰی
بے نیازی | عَنْ اِخْوَانِهِ ۔

جو اپنے علاقے اور زیر دستوں سے انصاف کرے گا وہ
اپنے بھائیوں سے بے نیاز رہے گا۔

— اور نبی البلاغ میں حضرت کا ارشاد ہے کہ: "مَنْ صَافٍ
عَلَيْهِ الْعَدْلُ فَالْجُورُ عَلَيْهِ اَضِيقُ" (جو عدل و انصاف کو
دشوار سمجھتا ہے، اس کے لئے ظلم کہیں زیادہ دشوار ہے)۔

۳۲۱۔ ایا ز قدر خودِ شاس | مَن سَأَلَ فَوْقَ قَدْرِهِ
تَعَقُّدًا، اِسْتَحَقَّ اِنْجَرَ مَانَ ۔

جس نے اپنی حد سے بڑھ کر مانگا، وہ مستحق ناکامی رہا۔

۳۲۲۔ صورت و سیرت | اَمِنْ خَبَثٍ عُنْصُرُكَ سَاءَ مُحَضَّرُهُ
جس کی سرشت بد ہوگی، اس کی صورت بھی رونی ہوگی۔

۳۲۳۔ مہمانداری | مَن عَدَلَ عَنْ وَاضِعِ الْحُجَّةِ عَرِقَ
فِي الْمُحَجَّةِ ۔

جو سید سے راستے سے پھلے گا وہ بھنوریں ڈوبے گا۔

۳۲۴۔ رازداری | مَن اَفْشَى سِرَّكَ صَبَّحَ اَمْرُكَ ۔
جو تمہارا راز افشائے گا، وہ تمہارا کاروبار تباہ کرتا ہے۔

۳۲۵۔ ظلم نہ کرنے کا راز | مَن اَشْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ لَمْ يَظْلِمْ
خَيْرُهُ ۔ جو اپنے نفس میں دوسرے کو لکھتا ہے،

وہ دوسرے پر ظلم نہیں کرتا ۔

— ظلم کرنے کا سبب یہ ہے کہ انسان اپنی وقتی راحت کے لئے دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا، نتیجہ سے غفلت اسے جرأت دلاتی ہے۔ مگر جو لوگ نتائج بد سے ڈرتے ہیں، جن کو یہ خیال ہو رہا ہے کہ بدی کا بدلہ بدی ہے وہ دوسروں پر ہمدردی کرتے ہیں ۔

۳۲۶۔ صاحب کرم | مَنْ كَانَتْ لَهُ فِكْرَةٌ فَلَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حِزْبٌ .
صاحب کو نظر کیلئے ہر چیز میں جہتیں ہیں ۔

۳۲۷۔ مردم بیزاری | مَنْ جَاءَكَ الْإِخْوَانُ عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ قُلْ أَصْدِقًا لَهُ .
جو ذرا ذرا سی غلطی پر دوستوں کو چھوڑتا رہیگا اسے

چاہئے واسے بھی کم ہو جائے ۔

۳۲۸۔ طلب علم | مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ لَمْ يَعْلَمْ .
جو شخص طلب علم کی کوشش نہ کرے گا اسے کچھ نہ آئیگا ۔

۳۲۹۔ رحم | مَنْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ .
جو دوسروں پر رحم نہ کرے گا، اس پر بھی رحم نہ ہوگا ۔

۳۳۰۔ تقسیم پروری | مَنْ سَاعَى الْأَيْتَامَ رُدِّعِي فِي بَيْتِهِ .
جو یتیموں کی خبر گیری کرے گا، اسکی اولاد پر بھی رحم کیا جائیگا ۔

۳۳۱۔ باطل پسند | مَنْ سَاكَبَ الْبَاطِلَ أَذَلَّهُ عَرْكَتُهُ .
جو شخص غلط راستے پر پہلے گا اسے وہ سواری اُلٹ دے گی ۔

۱۳۳۲: مَرُومٌ شَنَاسٌ | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ لَمْ يَغْتَبِدْ عَلَيْهِمْ .

جو لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہو گا وہ ان پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔

۔۔۔ انسان اپنے نفسیات و تصورات کے لحاظ سے سمجھن مرکب ہے

اسے جذبات و واردات، عقائد و اخلاق کے نقطہ نظر سے جان لینے

کے بعد صاحب بصیرت کو پورا بھروسہ نہیں رہتا۔

۱۳۳۳: عِلْمٌ حُورٌ | مَنْ كَتَمَ عِلْمًا تَكَثَّرَ لَهْ جَاهِلٌ .

جو شخص علم چھپائے اور دوسروں کو فائدہ نہ پہنچائے، وہ

گویا جاہل ہے۔

۱۳۳۴: قَطْعُ رَحْمٍ | مَنْ حَذَلَ جُنْدَهُ نَصَرَ أَضْدَادَهُ .

جو اپنے معاون دوستوں کو چھوڑتا ہے وہ

دشمنوں کو قوت دیتا ہے۔

۱۳۳۵: ظَرِافَتٌ | مَنْ كَثُرَ هَزْلُهُ بَطَلَ جِدُّهُ .

جس کی شوخ مزاجی بڑھ چکی ہو، اسکی سنجیدگی بھی بیکار ہو جاتی ہے۔

۱۳۳۶: مِیْکِی کَا بَدَلِہْ | مَنْ مَرَّجَ خَیْرًا حَصَدَ أَجْرًا .

جو بیکے بونے گا، انعام کا پھل حاصل کرے گا۔

۱۳۳۷: طَوْلِعْمَرٌ | مَنْ طَالَ عُمْرُهُ فُجِعَ بِأَحْبَابِهِ .

جس کی عمر زیادہ ہوگی، اسے دوستوں اور چاہنے والوں

کا غم اٹھانا ہو گا۔

۱۳۳۸: بُرِّی کہو گئے بُرِّی سنو گئے | مَنْ قَالَ مَا لَا یَنْبَغِیْ

سَمِعَ مَا لَا يَسْتَحْيِي .

جو نامناسب بات کہے گا، ہے مخفی بات سنے گا۔

۳۳۶۔ | خورش گزراں | مَنْ كَثُرَ لَهْوُهُ قَلَّ عَقْلُهُ .
جو زیادہ کھیل کود اور تفریح میں لگا رہے گا

اس کی عقل کم ہوگی۔

— لگا تا خورش گزراں، ہمیشہ لہو و لعب کی مشغولیت عقل کو کم کرتی ہے۔

۳۳۷۔ | سچائی | مَنْ صَدَقَتْ لُحْمَتُهُ قَوِيَتْ بُحْمَتُهُ .

جس کی باتیں سچی ہوتی ہیں، اسکی بات میں وزن ہوتا ہے۔

۳۳۸۔ | کامیابی کا راز | مَنْ تَفَكَّرَ فِي آلَاءِ اللَّهِ وَفَقِيَ .
جو شخص خداوندِ عالم کی نعمتوں پر غور

کرتا ہے، اسے توفیق و کامیابی عطا ہوتی ہے۔

۳۳۹۔ | سیاست و ریاست | مَنْ قَصَرَ عَنِ السِّيَاسَةِ
صَغُرَ عَنِ الرِّيَاسَةِ .

جو شخص سیاست نہ جانتا ہو، وہ ریاست کا اہل نہیں۔

۳۴۰۔ | سلطنت کی مخالفت | مَنْ اجْتَرَى عَلَى السُّلْطَانِ
فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْهَوَانِ .

جو حاکم اس کی مخالفت کرتا ہے، وہ اپنی عزت پر کھیلتا ہے۔

۳۴۱۔ | بدن چور | مَنْ كَثُرَ الْأَطْبَاءُ مَرَضُهُ
بدن چور

قَعْدُ حَانَ بَدَ مَعَهُ .

جس نے طبیعت اپنا مرض چھپایا اُس نے اپنے بدنِ حیات کی۔

۱۳۴۵۔ اظہارِ غربت | مَنْ أَظْهَرَ فَقْرَهُ أَذَلَّ قَدْرَهُ .
جو اپنی غربت کا اظہار کرتا ہے وہ اپنی

قدر و قیمت گرتا ہے۔

۳۴۶۔ سوال و علم | مَنْ سَأَلَ عَلِمَ .

جو پوچھتا ہے اسے علم حاصل ہوتا ہے۔

۳۴۷۔ موت | مَنْ عَاشَ مَاتَ .

جو جیتتا ہے وہ مرے گا۔

۱۳۴۸۔ روک ٹوک | مَنْ أَحْبَبَكَ نَهَاكَ .

جو تمہیں چاہتا ہے وہ روک ٹوک بھی کرے گا۔

۳۴۹۔ بخیل | مَنْ مَنَعَ الْعَطَاءَ مَنَعَ الْكَفَّ .

جو دستِ کرم روکے گا، تعریفِ مام سے محروم رہے گا۔

۱۳۵۰۔ بُرئی صحبت | مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ الشُّوْعِ الْهَمَمَ .

جو بُرے ٹھکانے جائے گا، بدنام ہو گا۔

۱۳۵۱۔ دُنیا طمع ہو جائے گی | مَنْ عَصَى الدُّنْيَا أَطَاعَهَا .

جو دُنیا کو ٹھکرائے گا دُنیا اس کی غلام ہو گی۔

۲۵۲۔ نا تجربہ کاری | مَنْ كَلَّتْ نَجْرًا بَشَتْ خُدَّيْهِ .

نا تجربہ کار، دھوکا کھائے گا۔

۲۵۳۔ کوشش | مَنْ ضَعُفَ جَدُّهُ قَوِيَ ضِدُّهُ .

جس کی قوتِ عمل کمزور ہوگی، اس کا دشمن طاقتور ہوگا۔

--- جَدُّهُ : جس کا نصیبہ ضَعُفَ جَدُّهُ : بد نصیب ---

۱۳۵۲۔ بد اخلاق | مَنْ وَضَعَهُ سُوءُ أَدَبِهِ لَمْ يَرْفُقْهُ

شَرَفُهُ حَسَنِيَّةٌ .

جسے بد اخلاقی ذیل کر دے، اسے خاندانی برتری سر بلند

نہیں کر سکتی

۳۵۵۔ سبجائی | مَنْ صَدَقَ مَقَالَهُ شَرَّادَ اجْلَالِهِ .

جس کی بات سچی ہوگی، اس کا اعزاز روزِ اُخروں ہوگا۔

--- دیکھئے کلمہ نمبر ۳۲۲ مَنْ صَدَقَ لَهْجَتُهُ قَوِيَتْ حُجَّتُهُ .

۱۳۵۶۔ نرم مزاجی | مَنْ اسْتَعْمَلَ الرِّفْقَ كَانَ لَهُ الشَّدَادَةُ .

جو معاملات میں نرم مزاجی اختیار کرے گا، اس

کے لئے مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

۲۵۷۔ کم خوری | مَنْ قَلَّ أَكْلُهُ صَفَا فِكْرُهُ .

جو کم کھائے گا، اس کا دماغ روشن ہوگا۔

۱۳۵۸۔ مسلسل کوشش | مَنْ اسْتَدَامَ قَرْعَ الْبَابِ وَكَيْجَ وَكَيْجَ .

جو مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا رہے گا اور کوشش

کرے گا وہ اندر بھی جاسکے گا۔

۲۵۹۔ طلبی دوست | مَنْ رَغِبَ فِيكَ عِنْدَ إِفْتَالِكَ

ثَرَّ هَدَفِيكَ عِنْدَ اِدْبَارِكَ .

جو تھارے زمانہ اقبال میں گرویدہ ہو گا وہ ادبائرِ زوال
میں تم سے دامن کش ہو گا ۔

۱۳۶۰۔ کسی خوف زدہ | مَنْ اَمَّنْ خَائِفًا اَمَّنَ اللّٰهُ
مِنْ عِقَابِهِ .
جو کسی خوف زدہ کو مطمئن کرے گا خدا اسے

اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۔

۱۳۶۱۔ جھوٹا | مَنْ عُرِفَ بِالْكَذِبِ قَلَّتِ الدِّقَّةُ بِهِ .
جو شخص جھوٹا مشہور ہو جائے اس پر بھروسہ نہیں رہتا ۔

۱۳۶۲۔ صاف دلی | اَمِنْ اَطْرَاحِ الْحَقِّدِ اسْتَرَاخَ قَلْبُهُ
وَكَبَّتْ .

جس نے کینے سے دل صاف کر لیا، اس کا قلب
ودماغ مطمئن رہے گا ۔

۱۳۶۳۔ خیالِ موت کا فائدہ | مَنْ شَرَّقَبَ الْمَوْتَ سَامِعَ
اِلَى الْخَيْرَاتِ .

جسے موت کا خیال رہے گا، نیک اعمال کی طرف بہتت کرے گا ۔

۱۳۶۴۔ خیانتِ سرکار | مَنْ خَانَ مُلْكَانَهُ بَطَلَ اَمَانَتُهُ
جو اپنے ماکم سے خیانت کرتا ہے اس کی
آسائش و راحت ختم ہو جاتی ہے ۔

۱۳۶۵۔ **خلوص** | مَنْ تَجَرَّلَ بِالتَّضَمِّ فَقَدْ أَجْرَلَ
لَكَ الرَّبْحُ -

جو شخص تم سے خلوص کا سودا کرتا ہے وہ تمہیں سود
فائدہ پہنچانا چاہتا ہے۔

۱۳۶۶۔ **عقل کے لئے اشارہ** | مَنِ اسْتَفْنَىٰ بِالتَّضَمِّ
اسْتَفْنَىٰ عَنِ التَّنْصِيحِ -

جو اشارہ پر اکتفا کر دے اس سے
تصریح و توضیح کی ضرورت نہیں رہتی۔

۱۳۶۷۔ **حسن ظن** | مَنْ حَسَنَ ظَنَّهُ بِالنَّاسِ حَاذَرَ
مِنْهُمْ الْحُبَّةَ -

جو لوگوں کے بارے میں خوش خیال ہو گا وہ دوسروں
کی محبت بھی حاصل کر سکے گا۔

۱۳۶۸۔ **راضی برضا** | مَنْ رَاضِيَ بِقَسَمِ اللَّهِ لَمْ يَخْزُ
عَلَى مَا قَاتَلَهُ -

جو خدا کی قسم پر راضی رہے گا اسے کسی چیز کے نہ
ملنے پر غم بھی نہ ہو گا۔

۱۳۶۹۔ **بخیل** | مَنْ بَخِلَ مَالَهُ عَلَى نَفْسِهِ نَارَتْكَ
عَلَى بَخْلٍ عَرَسِهِ -

جو مال کو جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ یزید پر

پنی بیوی کے شوہر کے لئے جمع کرتا ہے۔

— دولت جمع کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بعد غیروں کے ہاتھ آئے تو پھر خود کیوں نہ فائدہ اٹھایا جائے۔

۳۴۰۔ سستی کا نتیجہ | مَنْ أَطَاعَ التَّوَاتِي أَبْطَلَتْ يَدَهُ
التَّوَاتِي .

جو سستی و کاہلی کا شکار ہوگا، اسے شرمندہ ہی رہنا پڑے گا۔

۳۴۱۔ چشم پوشی | مِنْ أَشْرَفِ أَفْعَالِ الْعَكْرِ سِيمِ
تَغَا فُلْدٌ هَمَّا يَعْلَمُ .

کریم و شریف آدمی کے اعمال میں سب سے عمدہ عمل یہ ہے کہ وہ جانی و بھی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا ہے۔

۳۴۲۔ پیشیر کی خیانت | مَنْ خَانَ ذَرْبَهُ قَسًا تَذْبِيرُهُ .
جس کا وزیر اور ساتھی خیانت کا رہوگا اس کی کوششیں بھی ناکام ہوں گی۔

۳۴۳۔ بلندی و عروج | مَنْ سَرَّعَ فِي ذَيْلِ دَرَجَاتِ
الْعُلَىٰ فَلْيَتَلَبَّ الْهَوَىٰ .
جو بلندی و درجات و اعزاز کا خواہشمند ہے

اسے خواہشات پر قبضہ رکھنا ہوگا۔

۳۴۴۔ قناعت | مَنْ اكْتَفَىٰ بِالْيَمِينِ اسْتَفْنَىٰ عَنِ الْكَثِيرِ .
جو تھوڑی سی چیز پر قناعت کر لےگا، اسے زیادہ کی خواہش نہیں رہتی۔

تعاونت کا جذبہ انسان کو بے نیاز و غیور بنادیتا ہے ۔

۲۷۵:- مشورہ | مَنِ اسْتَقْبَلَ وَجْوهَ الْأَسْرَاءِ عَرَفَ
مَوَاقِعَ الْخَطَا .

جو شخص نابال توجہ رائے سے باخبر ہوگا اسے غلطی کے
مقامات معلوم ہونگے ۔

۱۳۷۶:- گوشہ نشینی | مَنِ اعْتَزَلَ سَلِيمَ .
گوشہ نشین رہنے سے اطمینان رہتا ہے ۔

۳۷۷:- صبر | مَنْ يَصْبِرْ يَخْفَ .
جو صبر کرے گا وہ کامیاب ہوگا ۔

۳۷۸:- ظلم کا بدلہ ظلم | مَنْ ظَلَمَ ظَلِمَ
جو ظلم کرے گا اس پر بھی ظلم ہوگا ۔

۳۷۹:- پریز | مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى مَضَضِ الْجُمُعَةِ طَالَ عَمَلُهُ .
جو شخص پریز کی سختی برداشت نہ کرے گا اس کا مرض بڑھے گا ۔

۳۸۰:- معرفت خدا | مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَرَفَ رَبَّهُ .
جو اپنے تئیں پہچان گیا اس نے خدا کو پہچان لیا ۔

-- دیکھئے نیچے ابلاغ طبع لاہور کتاب منزل طبع ثانی

۳۸۱:- دور اندیشی | مَنْ نَظَرَ فِي الْأَمَوَاتِ سَلِمَ
مِنَ النَّوَائِبِ .

جو تاج پر نظر رکھتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے ۔

۳۸۲: مال و کمال کے طلبگار | **الْمَا قُلْ يَطْلُبُ الْكَمَالَ (و)**
الْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ .

عقل مند کمال اور جاہل مال کا طلب گار رہتا ہے۔

۳۸۳: بہادری و عزت ہے | **الْمَجْدُ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ وَ**
الْمَجْدُ دُلَّ عَلَى هَرِّ .

بہادری و فوری عزت اور بڑی ایک کلمہ کو ذلت ہے۔

۳۸۴: خاموشی | **الْعُمُومُ سَرُوضَةُ الْفِكْرِ .**
 خاموشی فکر و خیال کا چمن ہے۔

۳۸۵: دُور اندیش | **الْحَايَرُ يُقْطَعُ الْغَافِلُ وَ سَتَانُ .**
 دُور اندیش بیدار و غافل و کابل نیند میں ہے۔

۳۸۶: نفس کا احترام | **مَنْ أَكْرَمَ نَفْسَهُ أَهَانَهُ .**
 جو اپنی آپ تعریف کرتا ہے وہ خود اپنی توہین کرتا ہے۔

۳۸۷: مردم شناس | **مَنْ عَرَفَ النَّاسَ تَفَرَّدَ .**
 جو انسانوں کی فطرت جان لیتا ہے وہ گوشہ گیر ہو جاتا ہے۔

۳۸۸: توبہ | **مَنْ تَابَ أَكَابَ .**
 توبہ کرنے والا، خدا کے حضور میں حاضر ہوتا ہے۔

۳۸۹: زبرد | **مَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا تَزَهَّدَ .**
 جو دنیا کو سمجھ لیتا ہے، وہ ترک دنیا اختیار کرتا ہے۔

۱۳۹۰۔ صبر | مَنْ صَبَرَ هَانَتْ مُصِيبَتُهُ .

جو صبر کرتا ہے اس کی مصیبتیں ٹکی ہو جاتی ہیں ۔

۱۳۹۱۔ محبت کا اثر | مَنْ أَحَبَّ لِقَمِيصًا فَجَعَلَ بِدَاكِرِهِ .

جو کسی چیز کو چاہتا ہے اسے اسکے تذکرے میں لکھ آتا ہے ۔

۱۳۹۲۔ بیوقوفوں کا دوست | مَنْ خَالَطَ الشُّكْمَاءَ حَقِرَ .

جو احمقوں سے ملے گا وہ ذلیل ہو گا ۔

۱۳۹۳۔ عقلمندوں کا دوست | مَنْ صَاحَبَ الْعُقَلَاءَ وَفَرَ .

عقلمندوں کا ہم نشین معزز رہے گا ۔

۱۳۹۴۔ کاپلی کا سبب | مِنَ التَّوَانِي يَتَوَلَّدُ الْكُسَلُ .

سستی سے کاپلی پیدا ہوتی ہے ۔

۱۳۹۵۔ زہد کا مطلب | مَنْ أَفْضَلَ التَّوَسُّعِ أَنْ لَا تَقْتَدِلَا

فِي خُلُوتِكَ مَا كُنْتَ حَيٍّ مِنْ

اِظْهَارِهِمْ فِي فَلَاحِ نَيْتِكَ .

بہترین پرہیز گاری و زہد یہ ہے کہ تنہائی میں بھی وہ

کام کرے جو علانیہ کرنے میں شرمائے ۔

۱۳۹۶۔ حکمت | مِنَ الْحِكْمَةِ طَاعَتُكَ لِمَنْ فَوْقَكَ

وَاجْلَالُكَ مَنْ فِي طَبَقِكَ .

اپنے سے مرید و ماکم کی پیروی اور اپنے ساتھیوں

کا احترام کرنا بھی ”حکمت“ ہے ۔

۱۳۹۷۔ عیقل نہ بے نیان ہے | مَا أَفْقَرُ مِنْ مَلَكٍ قَهْمًا

جو عقل کا مالک ہے وہ فقیر نہیں ہوگا۔

۱۳۹۸۔ حفاظتِ سلطنت | مَا حَصَّنَ الدَّوْلَ وَمِثْلُ الْعَدْلِ

انصاف سے زیادہ سلطنت کا
محافظ کوئی نہیں۔

کا طریقہ

۱۳۹۹۔ نیکی کر کے | مِنْ تَمَامِ الْمُرُوءَةِ أَنْ تَكُنْ بِأَمْرِ الْحَقِّ

الَّذِي لَكَ وَتَذَكَّرَ الْحَقُّ الَّذِي
عَلَيْكَ۔

بھول جاؤ

کمالِ انسانیت یہ ہے کہ تم اپنے حقوقِ احسان
بھول جاؤ، اور اپنے اوپر دوسروں کے حقوقِ احسان یاد رکھو۔

۴۰۰۔ معززین کی بدستی | مِنْ أَعْظَمَ مَصَائِبِ الْأَخْيَارِ
حَاجَتُهُمْ إِلَى مَنَازِلَةِ الْأَشْرَارِ

نیک آدمیوں کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ
بدوں کی خاطر مدارت کرنے پر مجبور ہو جائیں۔

۴۰۱۔ احمق کی پہچان | مِنْ أَصْدَاتِ الْأَخْقِ كَثْرَةُ تَكَلُّفِهِ
احمق کی علامتوں میں سے ایک علامت

یہ ہے کہ وہ خیالات بدلتا رہتا ہے۔

۴۰۲۔ کم ہمتی اور حسد | مِنْ صَغِيرِ الْهَمَّةِ حَسَدُ الصَّادِقِ
عَلَى الرَّعْمَةِ۔

دوست کی خوشحالی پر حسد کرنا کم ہمتی ہے ۔

۳۹۵۔ فلیعلمن کی مدح | مِنْ أَقْبَحِ الْمَذَامِ مَلَأَ الْفَمَ .
 سب سے بری بات یہ ہے کہ
 کینوں کی مدح کی جائے ۔

۳۹۶۔ اچھوں کو دکھ دینا | مِنْ عِلَامَاتِ الشَّيْءِ أَنْ يَكْفُرَ مَا كُنْتَ
 بد قسمتی و غمخوشت کی ایک پہچان یہ ہے کہ انھوں کو دکھ
 پہنچایا جائے ۔

۳۹۷۔ ہنرمندوں کی قدر کرو | مِنْ أَكْظَمِ الْجَائِعِ اضْطَاعَةُ
 الصَّنَاعِ .
 سب سے زیادہ سنگین مصیبت یہ ہے کہ ہنرمندوں کو

منازع کی باتیں ۔

۳۹۸۔ خیانت | مِنْ أَفْحَشِ الْخِيَانَةِ خِيَاكَةُ الْوَدَائِعِ .
 بدترین خیانت یہ ہے کہ جو چیز تمہارے پاس امانت
 رکھائی جائے اس میں خیانت ہو ۔

۳۹۹۔ کینوں کی صحبت | مِنْ عِلَامَاتِ الْإِذْيَارَةِ قَاتِلَةُ
 الْكَاكِرِ دَالِ .
 زوال و تباہی کی پہچان یہ ہے کہ کینوں کی صحبت

انتہی کی جائے ۔

۳۰۸: حَافِظَتُكُمْ | مِنَ الْمَرْوَةِ أَنْ يَبْذُلَ الرَّجُلُ
مَالَهُ وَيَصُونَ عِرْضَهُ .
مردانگی ہے | مردانگی و آدمیت یہ ہے کہ آدمی مال
نے کرے اور بچائے ۔

۳۰۹: سَبَّحْتَ شَرَفَ | مِنْ أَفْضَلِ الْمَكَارِمِ تَحْمِلُ الْمَغَارِمِ
إِنْ شَاءَ الضُّيُوفُ .
لوگوں کے شکلات برداشت کرنا اور ان کا ہاتھ بٹانا،
جہان نون کی جہان داری کرنا بہترین خوبی ہے ۔

۳۱۰: حَاكِمُ كَافِرٍ | مِنْ حَقِّ الزَّاعِي أَنْ يَخْتَارَ
لِلزَّعِيَّةِ مَا يَخْتَارُ لِنَفْسِهِ .
حاکم کافر ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی
انتظام رعایا کے لئے کرے ۔

۳۱۱: حَلَالُ كِمَائِي | مِنْ تَوْفِيقِ الرَّجُلِ الْكَسَابَةِ
الْمَالِ مِنْ حِلِّهِ .
انسان کی خوش قسمتی یہ ہے کہ حلال کی کمائی سے مال جمع کرے ۔

۳۱۲: هَرَقَصْدِيرُ كِمَائِي | مَا كُنْتُ رَاوٍ بِصِيْبٍ .
ضروری نہیں | ہر نشانہ باز کا ہر نشانہ صیغ نہیں ہوتا۔

۳۱۴: دُوَيْسٌ سَيَا | مَا اخْتَلَفَ دَعْوَانِ الْأَكَاثِ
أَحَدَاهُمَا ضَلَالَةٌ .
دوئیس سے ایک سیجا | جو اختلاف دعاؤں کا نہ ہو
ان کا ہر ایک ضلالت ہے ۔

جب دو دعووں میں اختلاف ہو تو ایک گمراہ ہوگا۔
 — اس عہد میں اور کج بھی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ صغین و جبل میں
 دونوں گروہ حق پر تھے۔ حضرت فرماتے ہیں کہ یہ بات عقل و ایمان کی
 رو سے غلط ہے۔

۴۱۳۔ انسان کی حقیقت | مَا لِابْنِ آدَمَ وَالْفَخْرِ وَأُولَئِكَ
 نُطْقُهُمْ وَأَخْرَجَهُ جَنَّةً لَا
 يُرْشِدُنِي نَفْسِي وَلَا يَدْفَعُ حَقْفُهُ .

فرزند آدم اور تکبر میں کیا ربط ہو سکتا ہے۔ نطقہ سے
 آغاز اور مُردگی پر انتہا، نہ خود تنہا روزی استعمال کر سکتا ہے
 نہ اپنی موت ٹال سکتا ہے۔

۴۱۵۔ علی کا ایمان | مَا أَنْكَرْتُ اللَّهَ مُذْ عَرَفْتُهُ .
 جس دن سے معرفت خدا حاصل ہوئی ہے،
 آج تک اس کا منکر نہیں ہوا۔

۴۱۶۔ ایضاً | مَا شَكَلْتُ فِي اللَّهِ مُذْ رَأَيْتُهُ .
 جب سے خدا کا یقین حاصل کیا ہے، اس دن سے
 شک قریب نہیں آیا۔

۴۱۷۔ عقل | مَا قَسَمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ شَيْئًا أَفْضَلَ
 مِنَ الْعَقْلِ .
 عقل سے زیادہ بہتر خداوند عالم نے بندوں کو کچھ نہیں دیا۔

— کیونکہ عقل ذریعہ معرفت خداوند عالم ہے۔ اور ذریعہ معرفت سے بڑھ کر کیا ہوگا۔

۴۱۸: زبان | مَا الْإِنْسَانُ لَوَکَ الْلِسَانُ إِلَّا صَوْرَةٌ
مُمَثِّلَةٌ أَوْ هَيْمَةٌ مُّهِمَّةٌ .

اگر زبان نہ ہوتی، تو انسان مجسمہ حیوانیت و بے روح ہوتا۔

۴۱۹: عظمت خالق | مَا أَعْظَمَ مَا سَرَىٰ مِنْ خَلْقِكَ
وَمَا أَصْغَرَ عَظِيمُهُ فِي حَبِيبٍ
مَا غَابَ عَنَّا مِنْ قُدْرَتِكَ .

پروردگارا! تیری مخلوق میں جو دیکھ رہا ہوں، کتنا عظیم ہے لیکن یہ عظیم مخلوق بھی تیری ان قدرتوں کے مقابلے میں اتنی بے محسوس ابھی ہم نے نہیں دیکھا ہے۔

۴۲۰: محاسبہ نفس | مَا أَحَقُّ الْعَاقِلَ أَنْ يَكُونَ لَهُ
سَاعَةٌ لَا يَشْغُلُهُ عَنْهَا شَيْءٌ

يُحَاسِبُ فِيهَا فَيَنْظُرَ فِيمَا اكْتَسَبَ لَهَا وَخَلِيقَهَا
فِي كَيْلِهَا وَتَهَايَا .

صاحب عقل و ہوش کے لئے موزوں تو یہی ہے کہ دن و رات میں ایک ایسا لمحہ خالی ہو جس میں اپنے نفس کا حساب کرے، اور یہ سوچے کہ کونسا عمل فائدہ مند اور کونسا عمل غیر مفید کیا۔

۴۲۱: زندگی کو ڈر رہی ہے | مَا أَسْرَعَ الشَّاعَاتِ فِي
الْأَيَّامِ وَأَسْرَعَ الْأَيَّامِ فِي
الشُّهُورِ وَأَسْرَعَ الشُّهُورِ فِي السَّنَةِ وَأَسْرَعَ
السَّنَةِ فِي هَذِهِ الْعُمْرِ

دنوں میں ساتھیں اور مہینوں میں دن اور برسوں میں
مہینے کس قدر تیزی سے گزر رہے ہیں۔ اور برسوں کی تیزی
زندگی ختم کرنے میں کس قدر مؤثر ہے۔

۴۲۲: منافقت | مَا أَقْبَمَ بِالْإِنْسَانِ أَنْ يَكُونَ ذَا نَهْشَيْنِ
الْإِنْسَانِ كَيْ لَمْ يَكُنْ بِرِيءٍ بَاتٍ بِكَوْهٍ مُنَافِقٍ

مَرا سَہ اَلصَّبْرِ يَتَوَصَّلُ الظُّفْرَ

۴۲۳: صبر | صبر کی تمنی کا سیانی کے پھل دیتی ہے۔

مَوْتُ الْوَلَدِ قَاصِمَةُ الظُّهْرِ

۴۲۴: غم فرزند | اولاد کی موت کو توڑ دیتی ہے۔

۴۲۵: دنیا ایک سایہ ہے | مَثَلُ الدُّنْيَا كَظِلِّكَ إِنْ
رَقَعْتَ وَقَفْتَ وَإِنْ طَلَبْتَهُ

بَعُدَ

دنیا کی مثال تمہارے سائے جیسی ہے، کہ اگر ٹھہر جاؤ تو
وہ بھی ٹھہر جائے گی اور اگر اس کو حاصل کرنے کیلئے آگے
بڑھو گے تو وہ بھی آگے آگے ہوگی۔

— کس قدر درست تشبیہ، اور کس قدر مطمئن کن مثال ہے
سائے کا کیا اعتبار، اور دنیا کی کیا حیثیت ہے۔ کاش یہ نکتہ
ہماری سمجھ میں آجائے۔

۴۲۶ معاشرتی ترقی کا راز | مَوَدَّةُ الْآبَاءِ كَسَبُ بَنِي
الْآبَاءِ ۔

باپوں کی دوستیاں اولادوں کے لئے خاندان بن جاتی ہیں۔
— اگر نذرگوں میں رواسم بخستہ ہوں، تو اولاد باپ کے دوست
کو چچا، ماں کی ہم جوئی کو خالہ کہتے اور سمجھتے ہیں۔ اور یہی نسورات
قربتوں اور رشتوں، خلوص اور محبتوں کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔
إِذَا الْمَوْءُونُ إِخْوَةٌ کا یہی مقصد ہے۔

۴۲۷ بیچارہ انسان | مَسْكِينُ ابْنِ أَدَمَ مَكْنُونُ الْأَجَلِ
مَكْنُونُ الْعِلَالِ تَوَلَّمَهُ الْبَقَّةُ
وَبُنَيْدَتُهُ الْعُرْقَةُ وَتَفَضَّلَهُ الشَّرْقَةُ ۔

بیچارہ فرزند آدم، نہ تو اس کو موت کا علم، نہ بیماریوں
کی خبر ایک چھر بھی تکلیف دے سکتا ہے پسینہ سے ہڈیوں کو
گنتی ہے، اچھو اور پکلی سے جان دیدیتی ہے۔

۴۲۸ تعریف نہیں مذاق | مَا دَحُ الرَّجُلُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ
مُسْتَهْزِئٌ بِهٖ ۔

غیر واقعی اوصاف کی بنا پر کسی کی تعریف کرنے والا،

در حقیقت اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

۴۲۹۔ **مشرق و مغرب کا فاصلہ** | وَسُئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ مَسَافَةِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ .

فَقَالَ : - مِائِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامِ .
امیر المؤمنین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ مشرق و مغرب میں کتنا فاصلہ ہے ۔

آپ نے فرمایا : سورج کی ایک دن کی رفتار ۔

۴۳۰۔ **دنیا دار** | مَصَاحِبُ الدُّنْيَا هَذِهِ يَلْبَسُوا ثِيَابَ النَّارِ .
دنیا دار معیبتوں اور افسوسناکوں کی ۔

دو چار رہتا ہے ۔

۴۳۱۔ **اصحوت و تنبیہ** | تَصْمُوكَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ .
مجمع عام میں کسی کو نصیحت کرنا تنبیہ ہے ۔

۴۳۲۔ **پیرسانس** | نَفْسُ الْمَرْءِ خُطَاؤُهُ إِلَى أَجَلِهِ .
ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے ۔

۴۳۳۔ **دخوداری** | إِنَّ سَاقَتَكَ إِلَى الْمَرْغَايَةِ .
ہر پستی سے نفس کو بندھ و پاک رکھو خواہ وہ شیعیں

پندیدگیوں ہی کی طرف کیوں نہ لے جائے ۔

۴۳۴۔ **سبے حیائی** | وَ قَاحَةُ الرَّجُلِ رَيْتُهُ .

پر شرفی انسان کو باعیب بنا دیتی ہے۔

وَلَوْ جِئْتُ النَّفْسَ بِاللَّذَاتِ يُعْوَى وَيُزْدَى
نفس کی فریاد کی لذات گمراہ بھی کرتی ہے

۱۳۳۵۔ ہوس

اور تباہ بھی۔

وَلَدَّ السُّوءُ بِهَدِيمِ الشَّرَفِ
وَيَسْتِئْنِ السَّلَفِ

۱۳۳۶۔ فاضل اولاد

بدکار اور فرزند عیزتوں کو تباہ اور بزرگوں کو بدنام کر دیتا ہے۔

وَاضِحٌ مَعْرُوفُهُ فِي عَيْبِ
مُسْتَحِقُّهُ مُصْطَبِعٌ لَهُ

۱۳۳۷۔ سب سے بڑا مددگار و نصیحت

غیر مستحق کو فائدہ پہنچانا امداد کو ضائع کرنا ہے۔

وَنَزَرَاءُ السُّوءِ أَعْوَانُ الظُّلْمَةِ
وَأَعْوَانُ الْإِثْمَةِ

۱۳۳۸۔ وزیر

بہرے وزیر ظالموں کے مددگار اور بدکاروں کے

بھائی بن جاتے ہیں۔

وَعَدُ الْكَرِيمِ تَقْدَرُ

۱۳۳۹۔ شریف کا عہد

شریف آدمی کا وعدہ کمر ہوتا ہے۔

وَحَدَّثَهُ الْمَرْءُ خَيْرًا مِنْ
ثَمَرَيْنِ السُّوءِ

۱۳۴۰۔ دیکھئے ہمیں

بڑے سنی سے بہتر یہ ہے کہ کوی

تہنات اچھی

تنہا ہی رہے۔

۴۴۱۔ فرار | وَاللّٰهُ لَيُّوْنَ فَرَزْتُمْ مِّنْ سَيْفِ الْعَاجِلَةِ
لَا تَسْلَمُوْا مِنْ سَيْفِ الْاٰخِرَةِ .

خدا کی قسم، آج اگر دنیا کی تلوار سے بچ بھی نکلے تو آخرت کی تلوار سے بچنا ناممکن ہے۔

۴۴۲۔ اسْتَحْيُوا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنْ فِیْهِ اِضْرَاعُ
الْعَایْرِ وَدُكُوْجُ النَّاۤیِرِ .

میدان سے بھاگنا باعث شرم سمجھو کہ اس میں رسوائی کے علاوہ جہنم کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

۴۴۳۔ علیؑ اور سیاست | هٰۤیَکَٰتَ کُوْلَا الثَّقٰی لَکُنْتُ
اَذْهٰی الْعَرَبِ .

افسوس! اگر احترام دین و خدا نہ ہوتا تو میں عرب میں سب سے بڑا سیاستدان ہوتا۔

۴۴۴۔ طاقت سے زیادہ | لَا تَبْدُ عَمَّا تَفْجُرُ عَنِ الْوَقَآءِ بِمَا
جس بات کو نہیں کر سکتے اس کا
بوجھ نہ اٹھاؤ وعدہ بھی نہ کرو۔

۴۴۵۔ بات دیکھو بات | لَا تَنْظُرْ اِلٰی مَنْ کَانَ وَانْظُرْ
اِلٰی مَا کَانَ .

یہ نہ دیکھو کہ کون کہہ رہا ہے، کرنے والا نہ دیکھو

یہ دیکھو کہ کیا کہا جا رہا ہے -

— کیونکہ اکثر کام کی باتیں کم قدر آدمیوں کے منہ سے نکلتی اور
سند کا درجہ پا جاتی ہیں، اور بہت سے صاحب عقل و قدر ہنر
باتیں کرتے ہیں -

۱۲۳۶۔ کسی دشمن نہ بنو | لَا تَقْلِقْ أَبَا بَكْرٍ يُجْعَلُ إِفْتِتَا حُكْمُ
وہ دروازہ بند نہ کرو | کہو نا نہیں دشوار ہے۔

— زندگی میں بہت سے نشیب و فراز ہوسکتے ہیں، آدمی بدبات
کی بدولت کبھی ناجائز و غلط فیصلے کر لیتا ہے، لیکن بعد میں صلح
اور تعاون کی ضرورت محسوس کرتا ہے -

۱۲۳۷۔ اظہارِ ناواقفیت | لَا تَسْتَحْيِينَ أَحَدَكُمْ إِذَا سَلَّ
عَلَيْهِ لَا يَقُولُ إِلَّا أَعْلَمُ
عیب نہ کہو | جو بات معلوم نہ ہو اس کے بیجے اظہار

ناواقفیت میں تمیں شرم نہ کرنا چاہیے -

۱۲۳۸۔ دشمن کو نظر انداز نہ کرو | لَا تَسْتَحْيِينَ عَدُوَّكَ
إِنْ ضَعُفَ

چاہے دشمن کمزور ہی کیوں نہ ہو مگر اسے بے حقیقت نہ سمجھو۔
۱۲۳۹۔ اِلْتِمَا | لَا تَغْمِرَنَّ بِحُجَا مَلِكِ الْعَدُوِّ فَإِنَّهُ كَانَسَاءُ
وَأِنْ أَطْلَلَ إِسْخَافًا لَمْ يَنْتَعْ مِنْ إِطْفَاءِهَا

دشمن کی صبح پر دھوکا نہ کھاؤ، کیونکہ وہ تو پانی ہے اگر چاہے

اسے کتنا ہی گرم کرو مگر وہ آگ کو بہر حال بجھانے سے باز نہیں سکتا۔
 ۱۴۵۰۔ بلاؤں سے نہ گھبراؤ **لَا تَفْتَنَنَّ بِالْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ**
فَإِنَّ الدَّهْبَ يَجْتَرِبُ بِالنَّارِ
 وَالْمُؤْمِنُ يَجْتَرِبُ بِالْبَلَاءِ ۔

فقر و بلا سے دل برداشتہ نہ ہو، کیونکہ سونا آگ سے
 اور ہومن بلاؤں سے پرکھا جاتا ہے ۔

۱۴۵۱۔ سوچ کر بولو **لَا تَحْذَرُ إِنَّمَا تَخَافُ فَلَكَ ذِيبٌ**
جَسَدٌ جَسَدٌ جس کے جھٹلے جانے کا ڈر ہو وہ بات ہی نہ کہو۔
 ۱۴۵۲۔ لٹنے سے پہلے سوچ لو **لَا تُغَالِبُ مَنْ لَا تُقْدِرُ**
عَلَى دَفْعِهِ ۔

جس پر قابو نہ حاصل کر سکو اس سے نہ لڑو۔

۱۴۵۳۔ نامعلوم باتیں **لَا تَعْدُوا دَابِعًا لَا تَعْرِفُونَ فَإِنَّ**
الْكَثْرَ لِيَنُفِمْ فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ ۔
 نہ جھٹلاؤ جو نہیں جانتے اس سے دشمنی اور ہنگامہ
 نہ کرو، کیونکہ علم اکثر وہی ہے جو نہیں نہیں معلوم ۔

۱۴۵۴۔ رائے کی اہمیت **لَا تَضَعَنَّ عِنْدَكَ الرِّأْيَ**
إِلَّا حَيْثُ إِذَا أَتَاكَ بِهِ الرِّبْلُ الْحَقِيقَةُ
 کسی وزنی رائے کو اس رائے کی قیمت نہ سمجھو کہ وہ
 کسی حقیر آدمی کی طرف سے پیش ہوئی ہے ۔

۲۵۵۔ بے موقع نہ بولو | لَا تَكَلِّمْ مَنْ إِذَا لَمْ يَجِدْ لِلْكَلَامِ مَوْقِعًا
 ایسے موقع نہ بولو جہاں بولنے کا عمل نہ ہو۔

۲۵۶۔ سرمایہ دار کا معیار | الْمُعْتَدُّ عَدِيدًا مَنْ لَمْ
 ہو۔ اس شخص کو غنی نہ سمجھو جب تک کہ مال سے کسی کو روزی نہ ملے۔

۲۵۷۔ نشینی سے بچو | لَا تَسْرِعَنَّ إِلَى أَمْرِ قَعِ مَوْضِعِ
 فی المجلس۔

۲۵۸۔ دو سر کی غلطی | لَا تَقْرَحَنَّ بِمَنْقُطَةٍ عَيْنُكَ
 فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يَحْدُثُ بِكَ
 پر غور نہ ہو۔ الزمان۔

۲۵۹۔ دوست دشمن کا دشمن | لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ وَصَدِيقَكَ صَدِيقًا
 دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔

۲۶۰۔ غلطی سزا، معافی | لَا تَعَاجِلِ الذَّنْبَ بِالْعُقُوبَةِ وَ
 اجْعَلْ بَيْنَهُمَا الْإِعْفَ وَ مَوْضِعًا۔

غلطی پر سزا دینے میں جلدی نہ کرو۔ بلکہ غلطی اور سزا کے بیچ
 میں معافی کا موقع بھی چھوڑ دو۔

۳۶۱ مشورہ لَا تُشْرِكْ فِي مَرَايِكَ جَبَانًا يُدْعَوُكَ

عَنِ الْآخِرِ وَيُعْظِمُ عَلَيْكَ مَا لَيْسَ بِعَظِيمٍ .
مشورے کے وقت کسی بزدل کو شریک مشورہ نہ کرو کہ وہ معاملہ
میں کمزور اور معمولی باتیں بھی اہم بنا دے گا۔

۳۶۲ محتاج کو نہ ٹالو لَا تَوَخَّوْا نَالَهَ الْمُحْتَاجُ إِلَى غَدٍ
وَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يَدْرِي مَا يَدْرِي لَكَ

وَلَهُ فِي غَدٍ .

محتاج کو خبر گیری میں کل کی تاخیر نہ کرو کیونکہ کیا معلوم کہ
تہیں یا اس محتاج کو کیا پیش آجائے۔

۳۶۳ حقوق کی اہمیت لَا تُضَيِّعَنَّ حَقَّ أَخِيكَ إِنْ كُنَّا
عَلَى مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَلَيْسَ

هُوَ لَكَ بِأَخٍ مَا أَضَعْتَ حَقَّهُ .

اپنے دوست کا حق یہ سمجھ کر نظر انداز نہ کرو کہ تمہارے اور
اس کے تعلقات ٹھیک ہیں۔ یاد رکھو کہ جو کسی کے حق کو
ضائع کر دے گا تو وہ تمہارا بھائی نہ رہے گا۔

۳۶۴ کثرتِ احباب لَا تُسَكَّرَنَّ مِنْ إِخْوَانِ الدُّنْيَا
وَإِنَّكَ إِنْ تَجَرَّتْ عَنْهُمْ تَحَوَّلُوا

أَسْدَادًا وَإِنْ مَنَّكَمُ الْبَارِئُ عَلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ وَفَلْيَاكُمُ نَجْعٌ .
دنیا میں زیادہ دوست نہ بناؤ کہ اگر تم ان کی امداد کر کے

تو یہ دشمن ہو جائیں گے، ان کی مثال آگ کی سی ہے کہ زیادہ
ہو، تو جلا دے، کم ہو تو فائدہ پہنچائے۔

۱۴۶۵۔ محسن سے بیکار کرو | لَا تُبْغِي إِلَى مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ فَمَنْ
أَسَاءَ إِلَيَّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهِ
فَقَدْ مَنَعَ الْإِحْسَانَ .

جو شخص تم پر احسان کرے اس سے بڑائی نہ کرو، جو شخص اپنے
حسن سے بڑا سلوک کرتا ہے وہ احسان کو روکتا ہے۔

۱۴۶۶۔ پریشانی کے وقت | لَا تَلْتَبِسُ بِالسُّلْطَانِ فِي وَقْتِ
إِضْطِرَابِ الْأُمُورِ عَلَيْهِ وَإِنَّ
حَاكِمَ سَ نَهْ مَلُو | أَلْبَحْمَ لَا يَكَاذُ يَسْلُمُ سَرَاكِبُهُ

مَعَ سُكُونِهِ فَلَكَفَ لَا يَهْدِيكَ مَعَ إِخْتِلَافِ
بِرَايَا حِلْمٍ وَإِضْطِرَابِ أُمُورٍ .

جب کاموں کی زیادتی اور الجھنیں ہوں، تو حاکم سے
نہ ملو، ویکسو: سمندر ٹھہراؤ کی۔ الت میں تو سواروں کی جان
لے لیتا ہے، چہ جائے کہ جب ہوا میں تیز اور جیس طوفانی ہوا
— عوام کو حاکم کے مصروفیات کا خیال رکھنا چاہیے۔ اور حاکم کے لیے
ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غریب اور محکوموں سے قریب رہے
آپ عوام اور حاکم میں زیادہ جوڑی ناپسند فرماتے تھے۔

جیسا کہ مکتوب مالک اشتر: بیچ البغضہ میں تفصیل

سے سمجھ میں آتا ہے۔

۳۶۷۔ تَجْهَوْنِي بِخَشَشٍ
لَا تَسْتَعِزِّيْ مِنْ اَعْطَاءِ الْقَلِيلِ
كَأَنَّ الْخِزْمَانَ اَقْلَّ مِنْهُ .
سے نہ شرماؤ
کرم کرتے وقت کسی سے نہ شرماؤ کہ محروم

رکھنا، تو اس سے بھی کم ہے۔

۳۶۸۔ نَبِيْكَ بِدَكْوِ
لَا يَكُنِ الْمُحْسِنُ وَالْمُسِيْحُ الْكِلَافَ
مَوَازٍ كَأَنَّ ذَلِكَ يُزْهِدُ الْمُحْسِنَ فِي
بِرِّهِ بِرِّهِ
الْاِحْسَانِ وَيَتَابِعُ الْمُسِيْحُ إِلَى الْاِسَاءَةِ .
نیک عمل و بدکار کو برابر نہ سمجھو، کہ اس طرح محسن

احسان کرنے سے پہلو تہی اور بدکار نقصان پہنچانے میں
پیشقدمی کرنے لگتا ہے۔

۳۶۹۔ غَمٌّ نَهْ كَهَاؤُ
لَا تُشْعِرْ قَلْبَكَ الْهَمَّ عَلَى مَا قَامَتْ
فَيْشَعْلَكَ عَنْ الْاِسْتِعْذَادِ لِمَا هُوَ آتٍ
اپنے دل کو نہ غم نہ کھاؤ

اپنے دل کو نہ غم نہ کھاؤ
اپنے دل کو نہ غم نہ کھاؤ
اپنے دل کو نہ غم نہ کھاؤ
اپنے دل کو نہ غم نہ کھاؤ

۳۷۰۔ قَنَاعَتٍ
لَا غِنَاءَ كَمَا الْفُتُوْجُ
قَنَاعَتٍ سَبَّحَتْ بِهٖ نِيَادِيْ نَبِيِّ
قناعت سے بہتر بے نیازی نہیں۔

۳۷۱۔ عِلْمٍ
لَا دُخْرَ كَالْعِلْمِ
عِلْمٌ سَبَّحَتْ بِهٖ نِيَادِيْ نَبِيِّ
علم سے بہتر کوئی ذخیرہ نہیں۔

لَا حُلَّكَ حَسَا الْأَدَابِ .

۴۷۲۔ ادب

ادب و اخلاق سے بہتر کوئی دیور نہیں ۔

لَا حَقْلَ مَعَ شَهْوَةِ .

۴۷۳۔ محسوس عقل

نوابشات کے ساتھ عقل نہیں ہوا کرتی ۔

لَا تَقُومُ حَلَاوَةُ اللَّذَّةِ بِمَرَاةٍ
الْأَقَاتِ .

۴۷۴۔ لذت آفت

آفتوں کی تلخیوں میں لذت کی شیرینی ختم ہو جاتی ہے ۔

لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ وَأَخَاهُ جَائِعٌ

۴۷۵۔ مومن اور شکم

جب دوست اور بھائی بھوکا ہو تو مومن

اپنا پیٹ نہیں بھرا کرتا ۔

يَسْتَدَالُ عَلَى رِزَالِ الدُّوَلِ

۴۷۶۔ استبدادِ حکومت

بِأَرْبَعِ نَضَائِجٍ مُسَوَّلِ فِي الْقَسَدِ

بِالْفُرُوعِ وَتَقْدُّمِ الْأَذِلِّ . وَتَأَخُّرِ الْأَقْصَلِ .

زوالِ حکومت کے لئے چار باتوں سے اندازہ لگانا چاہیے ،

(۱) اُسول کا غلط استعمال ۔ (۲) ضمنیات سے وابستگی ۔

(۳) کمینوں کا اعزاز ۔ (۴) معززین کی توبہیں ۔

يَكْرَهُ السُّلْطَانُ لِطَائِفَةِ الْعَالَمِ

۴۷۷۔ عزت میں

وَالْمَعْرُوفُ لِمَعْرُوفِهِ وَالْكَبِيرُ لِرَبِّهِ .

حاکم اپنی حکومت ، عالم اپنے علم ، اور محسن اپنے احسان

اور بزرگ اپنے سن و عمر کی وجہ سے قابلِ احرام ہو جاتے ہیں۔

۴۷۸: مظلوم | يَتَأَمُّ الرَّجُلُ عَلَى الشَّكْلِ وَلَا يَتَأَمُّ عَلَى الظُّلْمِ .

آدمی اولاد کے مرنے پر سو سکتا ہے، مگر ظلم بڑا شتم کرنے نہیں سوتا۔
— مصیبت کا مارا صبر کر لیتا ہے، لیکن آدمی کا ستایا آدمی تڑپتا
ہی رہتا ہے۔ اس لئے مظلوم سے ڈرتے ہی رہنا چاہیئے۔

۴۷۹: ایضاً | يَذْمُرُ الْمَظْلُومُ عَلَى الظَّالِمِ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ
الظَّالِمِ عَلَى الْمَظْلُومِ .

مظلوم کا دن ظالم کے خلاف ظالم کے روزِ ظلم سے
زیادہ سخت ہو گا۔

— دیکھئے پنج البلاغہ جلد ۲ ص ۹۰ جلد ۳ طبع لاہور نزل۔

۴۸۰: کمال | أَلَيْسَ كَمَالٍ فِي الدُّنْيَا مَقْعُودٌ .

— امان دنیا میں ناپید ہے، ہوتو خیر نظر آئے سنیمت سمجھا۔

۴۸۱: دُنیا کو طلاق | يَا دُنْيَا عَرِّى عَرِّى ، لَا حَاجَةَ لِي
فِيكَ - قَدْ طَلَقْتُكَ شَلَاثًا ،

لَا رَاجِعَةَ لِي فِيهَا .

اے دُنیا! جا! میرے دل سے تیرا دور ہو گیا اور کوئی فریفتہ کرنے میں تو

مجھے تین طلاقیں ایسی دے چکا ہے کہ بعدِ رجوع ممکن نہیں۔

۴۸۲: اختلاف کا نتیجہ | أَلَا مُؤَسِّرُ الْمُنْخَلَعِ يُفْسِدُهَا

الْخِلَافُ

باقاعدہ معاملات کو اختلاف تباہ کر دیتا ہے ۔

۲۸۳۔ وقت کی اہمیت | الْفُرْصَةُ سَرِيعَةُ الْفَوْتِ
بَطِيئَةُ الْعُودِ ۔

فرصت کا وقت بہت جلد گزرتا اور بہت دیر میں آتا ہے ۔

الْبَخِيلُ خَائِرُكَ وَسَرْمَدُ ۔

۲۸۴۔ بخیل | بخیل کوئی ایسے وارثوں کا اماندار ہوتا ہے ۔

۲۸۵۔ خاموشی اور جھوٹ | أَخَذْتُ مِنْ خَيْرٍ مِنَ الْكَذِبِ ۔

جھوٹ سے بہتر ہے کہ آدمی گونگا ہو ۔

۲۸۶۔ دنیا زہر ہے | أَلَا نَسَمُ أَكْلَهُ مَنْ لَا يَغْرِفُهُ ۔

دنیا زہر ہے اسے وہی استعمال کرتا ہے

جو نا واقف ہو ۔

۲۸۷۔ زبان اور سر | احْفَظْ لِسَانَكَ مِنْ عَثَرَةِ لِسَانِكَ ۔

زبان کی نغزش سے سر بچاؤ ۔

— اکثر زبان کی غلطی سے سر جاتے ہیں ۔

۲۸۸۔ علم کی خوبی | اقْتَسِبْ لِعِلْمِكَ فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ غَدِيًّا

رَأَاكَ وَإِنْ كُنْتَ فَقِيرًا مَاتَكَ ۔

علم حاصل کرو کہ اگر دولت مند ہو تو شان پڑھائیگا اور

اگر فقیر ہو تو روزی دے گا ۔

۲۸۹: دولت اور دنیا | اَلَّذِیْ لَهُ کَمَا تَقْبَلُ سُدَّ بِوِیْ
اَلَّذِیْ کَمَا تَجْزُوْهُ کَلْبُیْرُ .

دولت و حکومت جس طرح آتی ہے اسی طرح جاتی ہے اور
دنیا جس طرح ڈبے کو توڑتی ہے دونوں کو توڑ بھی دیتی ہے ۔

۲۹۰: محش | اَلْاِسْمَةُ هَتْمَانُ لِلْمَنْسَاءِ رَقِیْمَةُ التَّوْکِیْ .
عورتوں سے اظہار فریقگی احمقوں کی عادت ہے ۔

۲۹۱: مفلس سخی | اَلْغَاسُ مَرَجَلَانِ جَوَاذُ لَا یَجِدُوْ
وَاجِدًا لَا یُسْعِفُ .

دو طرح کے آدمی ہیں، وہ سخی جن کے پاس دولت نہیں
اور وہ دولت مند جو خرچ نہیں کر سکتے ۔

— شاید سعدی شیرازی نے اسی جملہ کا ترجمہ کیا ہے کہ ا۔
کہم داران عالم را درم نیست درم داران عالم را گرم نیست

۲۹۲: حسن تحریر | تحریر ہاتھ کی زبان ہے ۔

— علم فراست البید، اور فن تحریر شناسی و نفسیات کے ماہرین
سے پوچھئے کہ یہ جملہ کتنا جامع اور مفصل ہے، دو لفظوں میں معنوں
کی دنیا سمجھ دی ۔ شاید دنیا میں یہ قدیم ترین جملہ ہوگا جو ایک
خاص فن کی طرف اشارہ کرتا ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے :
”مرفراذ“ لکھنؤ، بیچ البلاغہ نمبر

۴۹۳۔ عقل کی قوت | الْعَقْلُ عَزَائِرُهُ تَزِيدُ بِالْعِلْمِ
وَالْحِجَابُ بِب .

عقل وہ قوت ہے جو علم و تجربے سے بڑھتی ہے۔

۴۹۴۔ واعظ باعمل سے | اسْتَغْبِخُوا مِنْ شُعْلَةٍ
وَاعْظِ مُنْعِظٍ .
نصیحت حاصل کرو | باعمل نصیحت کرنے والے کی روشنی

سے روشنی حاصل کرو، اور اس کی ہدایت پر عمل کرو۔

۴۹۵۔ یا یوس نہ ہو | اَلتَّيْمَةُ وَالْفَرَجُ وَلَا تَيْسُرُوا
مِنْ رَزْقِ اللَّهِ .

نوشی لی کا انتظار کرو اور خدا کی رحمت یا یوس نہ ہو۔

۴۹۶۔ بدکاریوں کا اعلیٰ | اِيَّاكَ وَالْجَاهِرَةَ بِالْفُجُورِ
فَاِنَّكَ مِنْ اَشَدِّ الْعَاسِيْمِ .

بدکاریوں اور گناہ گاریوں کو کھلم کھلا ظاہر کرنے سے

بچو۔ کہ یہ بہت سخت گناہ ہے۔

۴۹۷۔ ظلم | اِيَّاكَ وَالْجَوْرَ فَإِنَّ الْمَجَائِرَ لَا يَشْمُ
سَرِاحَةَ الْجَنَّةِ .

خیر و ابرار ظلم سے ہوشیار رہنا، کیونکہ ظالمین

کی خواہی نہ پاسکے گا۔

۴۹۸۔ کثرت | اِيَّاكَ وَالْبَطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا كَثُرَتْ

أَسْقَامًا وَهَسَدًا أَحْلَامًا .

دیکھو! زیادہ کھانے سے بھوکہ کھانے کے شوقین
اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کی نیند اکثر ہلکان اور خواب پریشان
ہو۔ نہ ہیں۔

۱۳۹۹۔ احمق کی دوستی | اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةُ الْأَسْحَى ثَائِدًا
يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ .

احمق کی دوستی سے خبردار! کیونکہ وہ فائدہ پہنچانے
کے بجائے نقصان پہنچا جائے گا۔

۵۰۰۔ شرابیوں کی دوستی | اِيَّاكَ وَمُتَاشَرَّةُ الْأَشْرَارِ كَالْمَكْمُومِ
كَالْثَّارِ مُبَاشَرَتُهُمْ تَحْرِقُ .

شری آدمیوں کی دوستی سے بھوکہ، کہ یہ لوگ آگ ہیں
الراں کے قریب گئے تو جلے۔

— کسی عربی شاعر نے اسی تصور کو یوں لکھا ہے۔

حَذُّ الْبَلِيدِ إِلَى الْجَلِيدِ سَرِيْعَةٌ
كَالْجَمْرِ يَوْضَعُ فِي الزَّمَادِ فَيُضْمَدُ

کنڈھن آدمی کی صحبت کا اثر ذہن آدمی پر جلد ہی ہوتا ہے۔
جیسے چنگا سی حوراکھیں لکھنے سے فوراً بجھ جاتی ہے۔

۵۰۱۔ جاہل عالم کو نہیں جانتا | أَلْعَالِمُ يَعْرِفُ الْجَاهِلَ لَا تَعْرِفُ
كَأَنَّ قَبْلُ جَاهِلًا، وَالْجَاهِلُ

لَا يَعْرِفُونَ الْعَالِمَ لِأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ مِنْ قَبْلُ عَالِمًا .
 عالم تو درجہ جاہل کو سمجھ سکتا ہے، کیونکہ پہلے جاہل رہ
 چکا ہے، مگر جاہل عالم کی معرفت نہیں حاصل کر سکتا، کیونکہ
 اسے علم سے سابقہ نہیں پڑا ۔

۵۲۔: جہالت بڑی | الْجَهْلُ فِي الْإِنْسَانِ أَضَرُّ مِنْ
 الْمَخْلَقَةِ فِي الْبَدَنِ .
 مضر شے ہے | انسان کو بال نوردہ مرض سے زیادہ

جہالت نقصان پہنچاتی ہے ۔

۱۵۰۳۔: آرزو | الْأَمَلُ كَالسَّرَابِ يَغْتَرُّ مَنْ رَأَاهُ
 وَيُخْلِفُ مَنْ رَجَاهُ .

امید، سراب ہے، جسے دیکھنے والا دھوکا اور نزل
 آرزو سمجھنے والا فریب کھاتا ہے ۔

— تمنائیں بڑی خوش آئند ہوتی ہیں، مگر بے نتیجہ، یہ سب
 باغ پھل نہیں دیتے ۔

۵۰۳۔: بد مزاجی | أَلَيْدَةً ضَارِبٌ مِنَ الْمُجْتَنِبِينَ، لِأَنَّ
 صَاحِبَهَا يَنْدَمُ فَإِنْ لَمْ يَنْدَمْ
 فَجُنُونُهُ مُسْتَحْكَمٌ .

بد مزاجی و غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے، کیونکہ غصہ
 آدمی شرمندگی محسوس کرتا ہے، اور اگر شرمندہ نہ ہو، تو اس کا

جنوں آخری درجہ کو پہنچا ہوا ہے۔

۵۰۵۔ دِل | اَلْقَلْبُ يَتَّبِعُ اِلْمَكْرَ وَالْاَدْنَ مُغِيْظُهَا۔

دل سرچشمہ حکمت اور کان اس کا راستہ ہیں۔

۵۰۶۔ جاہل عبادت گزار | الْمُتَعَبِدُ بِغَيْرِ حِلْمٍ كَيْمَارَةٌ
الطَّاحُونَ فِي سُدُوْرٍ وَّ لَا

تَبَوُّحٍ مِنْ مَّكَانِهَا۔

جاہل عبادت گزار چکل کالہ صابیل، بے لگھوم رہا
ہے، مگر اپنے پیکر سے نہیں نکلتا۔

۵۰۷۔ ایمان و عقل | الْاِيْمَانُ وَالْعَقْلُ اَخَوَانٍ تَوَامِنَ
اَلْاَيُّمِلُ اللّٰهُ اَحَدَهُمَا اِلَّا بِصَاحِبِهِ۔

ایمان و عقل دو جوڑواں بھائی ہیں، کہ ایک دوسرے

کے بغیر قابل تو جبر نہیں۔

۵۰۸۔ نیند اور موت | اَلنَّاسُ نِيْمٌ قَاذِمًا قَوَّالًا اَنْتَبَهُوْا۔
یہ زندہ انسان درحقیقت نیند میں ہیں

کہ جب مریگے تو بیدار ہونگے۔

۵۰۹۔ آج کے لوگ | اَلنَّاسُ يَزْمُوْنَهُمْ اَشْبَهَ مِنْهُمْ بِاَيَّامِهِمْ
لوگ اپنے عہد میں اپنے آباء کے حالات
کل کی تالاسخ سے مشابہ ہوتے ہیں۔

— ہر حال ماضی قریب کا، اور ہر تمدن اپنے پیشتر کے

تدن کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

۱۵۱۰۔ مَرُوءَةٌ كَمَعْنَى | الْمَرُوءَةُ اسْمُ جَامِعٍ لِسَائِرِ
الْفَضَائِلِ وَالْمَحَاسِنِ .

”مَرُوءَتْ“ (مردانگی)، تمام خوبیوں اور اچھائیوں پر
مشتمل لفظ ہے۔

۱۵۱۱۔ وَعَدٌ | الْمَنَعُ الْجَمِيلُ أَحْسَنُ مِنَ الْوَعْدِ
الظُّلُمِيلِ .

ہنسی خوشی مال دینا، لمحے وعدوں سے بہتر ہے۔

۱۵۱۲۔ عَزَّتْ کہاں ہے | أَلْعَيْنُ مَوْجُودٌ فِي خِدْمَتِي
الْخَالِقِ قَمَنَ طَلَبُهُ فِي خِدْمَتِهِ
الْمَخْلُوقِ لَمْ يَجِدْهُ .

خالق کی خدمت میں عزت ہے۔ جو اسے مخلوق کی خدمت
کے واسطے کرنا چاہتا ہے وہ ناکام رہے گا۔

۱۵۱۳۔ دُنْيَا سے رشتہ | أَنْظِرْ لِي الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِ
الْمُعَارِي وَ لَا تَنْظُرْ إِلَيْهَا
نَظَرَ الْعَاشِقِ الْوَامِقِ .

دُنیا کو گوشہ گیر زاہد کی طرح دیکھو، عاشق و فریفتہ
کی طرح نہ دیکھو۔

۱۵۱۴۔ اطاعت کا نتیجہ | أَطِيعْ مَنْ قَوْوَتِكَ يَطِيعُ

مَنْ دُوِّنَكَ .

اپنے سے بڑے کی فرمانبرداری کر دو گے تو تمہارا بے ماتحت تمہاری فرمانبرداری کریں گے ۔

۵۱۵: عِیُوبُ مَصْرُوفٍ وَارِ | اِيَّاكَ وَمُعَاشِرَةً مَّتَّعْتَنِي
عِیُوبُ النَّاسِ فَإِنَّكَ لَنْ
يَسْلِمَ مَصْرُوفُهُمْ مِنْهُمْ .

لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کی صحبت سے بچو اگر ان کی زد سے ہمیشہ بھی محفوظ نہیں ۔

۵۱۶: بَدْرِبَانِ | اِيَّاكَ وَمُسْتَهْجَنَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ
يُؤْخِرُ الْقُلُوبَ .

بے ہودہ گوئی صحبت سے بچو اگر دونوں میں غبار ڈالتا ہے ۔

۵۱۷: زِيَادَةُ كَوْنِي | اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْكَلَامِ فَإِنَّهَا
يَكْثُرُ الرِّكَالُ وَيُورِثُ الْمَلَأَ .

زیادہ باتیں کرنے سے بچو اگر اس طرح لغزشیں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور سلال بھی پیدا ہوتا ہے ۔

۵۱۸: مِضْمَكَةُ خَيْرِ بَاتِنٍ | اِيَّاكَ وَإِنْ شَذَّ كُرْمُ الْكَلَامِ
مُضْمَكًا وَإِنْ حَكَيْتُكَ
هَوْنٌ عَيْرُكَ .

خبردار! منہ مکہ خیر باتیں نہ کیا کرو! چاہے وہ کسی دوسرے

کی نقل کیوں نہ ہوں۔

— مسخرہ آدمی مغل میں وقت اور حقیقی عزت محروم رہتا ہے

۵۱۹۔ چابلوسی | اِيَّاكَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ فَانَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَيْسَ
مِنْ خَلْقِيْ وَلَا يَمٰنِ .

چابلوسی سے بچو! کیونکہ چابلوسی خدا پرستی کے
قانون میں داخل نہیں۔

۵۲۰۔ بدکاروں کی دوستی | اِيَّاكَ وَمَصْحٰبًا حَبِيۡسَةً اَهْلٰ
الْفُسُوۡقِ قَرٰنَ الرَّاضِیِّ یَفْعَلُ

قَوْمٌ كَاٰنُوْا حِدٍ مِّنْهُمْ .
بدکاروں کی صحبت سے الگ ہو کیونکہ کسی جماعت کے عمل
پر راضی رہنے والا اسی جماعت کا رکن ہوتا ہے۔

۵۲۱۔ بے دست دیا | اِيَّاكَ وَظُلُمَ مَنْ لَا یَجِدُ عَلَیْكَ
تَاجِرًا اِلَّا اللّٰهَ .

اور ظلم | جو شخص تمہارے خلاف خدا کے سوا کسی کو

مددگار نہ بنا سکے اس پر دست درازی کرنے سے ڈرو۔

۵۲۲۔ ادائے حقوق | اَفْضَلُ اِمْجُوۡدٍ اِیۡصَالُ الْحَقُوۡقِ
اِلٰی اَهْلِهَا .

سب سے بڑی سخاوت یہ ہے کہ حقداروں کے
حق ادا کر دو۔

۵۲۲: اقبال کی برکت | إِذَا أَقْبَلَتْ الدُّنْيَا عَلَى عَبْدٍ
أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ وَإِذَا دُبِرَتْ عَنَّهُ مَلَكَتْهُ مَحَاسِنُهُ .

جب دنیا کسی شخص کی طرف رخ کرتی ہے تو فیروں کی خوبیاں اس میں پیدا کر دیتی ہے اور جب رخ موڑتی ہے تو خود اس کی خوبیاں بھی اس سے چھین لیتی ہے ۔

۵۲۳: عجمیوں | أَيْنَ مَنْ كَانَ أَطْوَلَ مِنْكُمْ أَعْمَارًا
وَ أَعْظَمَ أَثَارًا ؟ أَيْنَ مَنْ بَنَى

وَسَيِّدًا ؟ وَ قَرَشَ وَ مَهَّدَ وَ جَمَعَ وَ عَدَّدَ ؟
أَيْنَ كَسَرَنِي وَ قَيَّصَ وَ كَبَعَ وَ جَوَّعَنِي ؟

وہ لوگ کہاں ہیں جو عمروں میں تم سے بڑے اور
آثار و یادگار کے لحاظ سے اہم تھے ۔ وہ لوگ جنہوں نے
مستحکم عمارتیں بنائیں ، فرش فروش کئے ، مال و دولت
جمع کی ، کسریٰ ، قیصر ، ٹیغ و حمیر کے خاندان دشمنان
یمن کہاں ہیں ؟ ۔

۵۲۵: نعمت بالائے نعمت | أَلَا وَإِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةً
نِعْمَتِ الْإِلَهِ نِعْمَتِ الْإِلَهِ . وَأَفْضَلُ مِنْ سَعَةٍ

الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ . وَأَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ
الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ .

نعمتوں میں سے ایک نعمتِ خدا ہے فراوانی دولت لیکن
اس سے بڑی نعمت ہے سماوی صحت، اور صحتِ جسمانی سے بڑی
نعمت ہے دل کی حفاظت و پارسائی۔

۵۲۶: موسیٰ رانی کا نتیجہ | أَذِلَّ الشَّهْوَةَ طَرَبًا وَ
آخِرُهَا عَطَبٌ .

موسیٰ رانی کی ابتدا مستری، اور انتہا تباہیاں ہیں۔
۵۲۷: سب سے بڑا عیب | أَكْبَرُ الْعَيْبِ أَنْ يَغِيبَ عَمَّا
يَعْبُدُ .

سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ جو عیب خود تم میں ہو اس
عیب کی وجہ سے دوسرے کی مذمت کرو۔

۱۵۲۸: توبہ سے بہتر | أَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ
تَرْكُ الذَّنْبِ .

توبہ سے اچھی بات یہ ہے کہ گناہ چھوڑ دو۔

۵۲۹: بہترین زندگی | أَهْنَأُ الْعَيْشِ إِطْرَاحُ الْكُفْرِ .
بہترین و خوشگوار ترین زندگی اس میں
ہے، کہ تکلف چھوڑ دو۔

اے فوق تکلف میں ہے تکلیفِ سراسر۔

۵۳۰: مشکل ترین تدبیر | أَصْعَبُ التَّيَاسَاتِ
تَغْيِيرُ الْعَادَاتِ :

اتظامی معاملات میں مشکل ترین بات یہ ہے کہ لوگوں کی عادت بدل دی جائے۔

۵۳۱۔ مکرور دشمن | اُوْهَنْ اَلْاَعْدَاءُ كَيْدًا مِّنْ
اَظْمَرًا عَدَاوَتُهُ .
کی پہچان | تدبیروں میں مکرور ترین دشمن وہ ہے
جو اپنی عداوت ظاہر کر دے۔

۵۳۲۔ کینہ کی ترقی | اِذَا بَلَغَ اللُّؤِيْمُ قُوَّةً وَفَدَارَهُ
مَنَّكَرَتْ اُخْوَالُهُ .
کینہ آدمی جب اپنی حیثیت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے
تو اس کے حالات بالکل بدل جاتے ہیں۔

۵۳۳۔ دوسرے کے غیب | اِذَا سَأَلْتَنِي عَنْ غَيْبٍ
ذَوِيْمًا فَتَجَنَّبْ وَرَى اَنْفِيكَ
دیکھ کر سبقت لو | اَمْتَسَالُهُ .
جب کسی شخص میں بری عادتیں دیکھو تو خود ان عادتوں
سے بچنے کی کوشش کرو۔

۵۳۴۔ مظلوم کی مدد کرو | اِذَا رَأَيْتَ مَظْلُوْمًا ذَا عِيْنَةٍ
عَلَى الْفَنَاءِ اِلَهِ .
جب کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے
خلاف اس کی مدد کرو۔

۱۵۳۵۔ عالم کی خدمت کرو | إِذَا سَأَلْتُمْ عَالِمًا فَاذْكُرُوا لَهُ خَادِمًا .

جب کوئی عالم دیکھو تو اس کی خدمت کرو۔

۱۵۳۶۔ سیر کرو | إِذَا أَطَعَمْتُمْ فَاشْبِعُوا .

اگر کسی کو کھلاؤ، تو سیر کرو۔

۱۵۳۷۔ دُور اندیشی | إِذَا قَدَّمْتَ الْفِكْرَ فِي أَعْمَالِكَ حَسَنْتُ عَوَاقِبَكَ فِي كُلِّ أَمْرٍ .

جب اپنے اقدامات و اعمال میں پہلے سے سوچ لوگے تو ہر بات میں نتیجے اچھے نکلیں گے۔

۱۵۳۸۔ تمھاری دُنیا | إِنَّ دُنْيَاكُمْ هَذِهِ لَأَهْوَىٰ

میری نظر میں | فِي عَيْنِي مِنْ عَوَاقِبِ خَيْرٍ

وَسَقَةِ فِي قِيمِ جَرَادَةٍ .

تمھاری یہ دُنیا میری نگاہوں میں اس سُور کی ہڈی سے زیادہ بے قیمت ہے جو کسی جذامی کے ہاتھ میں ہو یا اس چٹی سے زیادہ بے وزن جسے ٹڈی نے اٹھالیا ہو۔

— دیکھئے، نیچے البلاغہ جملہ ۲۲۹ - ۹۶۵ - طبع لاہور۔

۱۵۳۹۔ زمین کی حیثیت | إِنَّ بَطْنَ الْأَرْضِ مِثْلَةُ

وَدَلَّهَا مَا مَوْقُومٌ :

زمین کے اندر لاشیں اور مردے، اور زمین کے
اوپر بیمار آباد ہیں۔

۵۴۰: کھانا اور لڑنا | إِنَّ الْبَهَائِمَ هُنَّ بِطُونُهُنَّ إِنَّ
الْمَيْتَاتِ هُنَّ الْعُذْوَانُ عَلَى خَيْرِهَا .

چرندوں کا مطمح نظر پیٹ اور درندوں کا مقصد
زندگی ہے، غیروں پر ستم کرنا۔

۵۴۱: قبولیت دعا | اِنَّ كَرَمَ اللّٰهِ تَعَالٰی لَا يَنْقُصُ
حُكْمَتَهُ فَاِلٰذَا لِكَ لَا تَقْعُ
الْاِجَابَةُ فِي كُلِّ دَعْوَةٍ .

کرم الہی اس کی حکمتوں کو درہم و برہم نہیں کرتا، اسی
وجہ سے ہر دعا قبول نہیں ہوا کرتی۔

— دعا کرنے والا چاہتا ہے، کہ جو مانگوں وہ مل جائے لیکن
حکیم و خیر خالق دہر و دگاری کی حکمت کا تقاضا اس کے خلاف
ہوتا ہے۔ لہذا ہماری خواہش تابع حکمت ہو کر رہ جاتی ہے۔
اگر ہمیں یہ نکتہ معلوم ہو جائے، اور حکمت الہی کا یقین ہو جائے۔
تو بے قراری کو قرار مل جائے۔

۵۴۲: عیسیٰ السلام علیہ و آلہ و سلم | اِنَّ اَكْرَمَ الْمَوْتِ الْقَتْلُ . وَ
الَّذِي نَفْسِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا لَأَلْفَ ضَرْبَةٍ

بِالْبَيْتِ أَهْوَنَ عَلَى حِمْلِ حَيْثَ عَلَى الْفَرَّاشِ .
 بلاشبہ سب سے زیادہ باعزت موت (راہِ خلا میں) قتل
 ہے۔ جس کے قبضے قدرت میں میری جان ہے کہ مجھے
 بمستر پر موت آنے سے تلوار کی ہزار چوٹیں زیادہ اچھی اور
 آسان معلوم ہوتی ہیں۔

۵۴۳۔ دُور اندیش اور عاقل کا فرق
 إِنَّ الْخَائِفَ مَنْ لَا يُضَرُّ بِالْمُخْلَجِ
 إِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ لَا يُخْذَعُ
 لِلظَّمْعِ .

دُور اندیش وہ ہے جو کسی کے فریب میں نہ آئے اور
 عاقل وہ ہے جو لالچ میں نہ گھسکے۔

۵۴۴۔ دُنیا و آخرت کا رشتہ
 إِنَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ كَرَجُلٍ
 لَهُ آخِرَةُ أُتَانٍ إِذَا أَرْضَى
 أَحَدَهُمَا أَصْحَطَ الْآخَرَى .

دُنیا و آخرت ایک آدمی کی دو سوتیلی بہنیں ہیں کہ جب وہ
 ایک کو خوش کرتا ہے تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے۔

۱۵۴۵۔ وقت کی قدر کرو
 إِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَمْلِكَانِ
 فِيكَ فَأَعْمَلْ فِيهِمَا وَ
 يَا خُدَّانِ مِنْكَ فَمَنْ مَنَعَا .

رات اور دن تیرے اندر اثر کر رہے ہیں لہذا تو

بھی ان میں عمل کر لے، اور دونوں تہجد سے کچھ نہ کچھ لے رہے ہیں، اس لئے تو بھی اس سے کچھ لے لے۔

— دن رات کی آمد و رفت، شب و روز کے چکر تیرے اعمال کے محافظ اور زندگی کو قائم کرنے میں مصروف ہیں کتنی بد قسمتی ہوگی، کہ اگر ہم عمل خیر اور حفاظت زندگی نہ کریں۔

۱۵۴۶ صبر | إِنَّ لِلْعَيْنِ عَيَاتًا وَلِلْفُتَاتِ زَهَاتًا
كَأَصْبِرُوا لَهَا حَتَّى تَبْلُغَ زَهَاتَهَا —

معصوموں کی انتہا اور انتہاؤں کی حدیں جوتی ہیں لہذا صبر کرو
کے لئے صبر کرو یہاں تک کہ وہ اپنی انتہاؤں کو پہنچ جائیں۔
— مصیبت خود ہی ختم ہو جائیگی، چھینے چلانے سے کیا فائدہ؟ —

۵۴۷: وقت کی قدر کرو | إِنَّ أَوْفَاتَكَ أَجْزَاءُ عُمْرِكَ
فَلَا تُنْفِذْ لَكَ وَفَاتًا فِي عَدِيمَا مُنْجِيكَ .

تمہارا جو وقت بھی گزرتا ہے وہ تمہاری زندگی کا ایک
حصہ ہے، — لہذا کوئی وقت ایسا نہ گزرے جو نجات دلانے
والے عمل کے علاوہ کسی عمل میں صرف ہو۔

۵۴۸: وفاداری کی انتہا | عِدْوَتُكَ قَضِيَّةٌ عَقْدَتْ بِهَا
مُلْعًا وَالْبَسْتَةُ بِهَا ذِمَّةٌ فَحُطَّ عَهْدُكَ بِالْوَفَا

وَأَمْرًا ذِمَّتَكَ بِالْأَمَانَةِ .

اگر تم سے اور دشمن سے کسی بات پر عہد یا صلح ہو چکی ہو یا کوئی اور ذمہ داری لے لی ہو تو عہد کی وفاء اور ذمے داری کو امانت داری کے ساتھ نہا ہو۔

۵۳۹:- جیسا بنو گے | اِنْ كُنْتُمْ حَلِيْمًا فَخَلَعْنَا عَنْكُمْ فِئْتَكُمْ
كُلٌّ مِّنْ تَشْبِئَةٍ يَّقْوِمُ اِلَّا
وِیَسے سمجھے جاؤ گے | اَوْ شَكَّ اَنْ تَصْبِرَ مِنْهُمْ .

اگر تم بردبار نہیں ہو، تو بردباروں کی صورت ہی بناؤ، کیونکہ یہ بہت کم ہوا ہے کہ جو کسی کی صورت اختیار کرے، وہ اس جیسے آدمیوں میں شمار نہ ہو۔

— فرنگی لباس و زبان کا فرائد تراش، خراش اختیار کرنے والے افراد کو کون فرنگی اور کافر نہیں کہتا، حالانکہ وہ ہمارے ماحول کے رکن مانے جاتے ہیں۔

۵۵۰:- تہذیب حاصل کرو | اِنَّكُمْ اِلَى الْاِكْتِسَابِ الْاَدَبِ
اَنْتُمْ جِئْتُمْكُمْ اِلَى الْاِكْتِسَابِ
الْفَصِيحَةِ وَ الدَّاهِبِ .

درہم و دینار سے زیادہ تیس ادب و تہذیب حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

— مال آتی جانی چیز ہے۔ ادب نفس و بدن کو معیار عطا کرتا ہے۔

تہذیب سے انسانیت پر وان چڑھتی ہے ۔

۱۵۵۱۔ موت | اِنْتُمْ طَرَدْتُمُ الْمَوْتَ الْغَنِيِّ لِرَن
اَقَمْتُمْ اَحَدَكُمْ وَلَئِنْ قَرَرْتُمْ
مِنْهُ اَذْءَرَ كَكُم .

تم سب موت کے شکار ہو، اگر ٹھہرے تو اس نے تمہیں
پکڑا، اور اگر بجائے تو جاؤ گے کہاں، وہ تمہیں بہر حال پائیگی ۔

۱۵۵۲۔ دنیا دار | اِنَّمَا اَهْلُ الدُّنْيَا كِلَابٌ عَادِيَةٌ
وَسِبَاغٌ صَائِرٌ يَهُرُّ بَعْضُهَا عَلَى
بَعْضٍ . وَ يَا كُلُّ عَزِيْزٍهَا فَرَلَيْسَهَا وَبَقِيَّتُهَا كَيْفَ رَهَا
صَغِيْرَهَا نَعْمَ مُعَلَّقَةٌ وَ اُخْرٰى مُهْمَلَةٌ .

یہ دنیا دار بھونکتے کتے اور بھنبھونکتے درندے کی ایک
دوسرے پر غر ۳ اور طاقتور کمزور کو کھاتا، بڑا چھوٹے کو دباتا
ہے، اونٹ ہیں کہ کچھ کے ٹیکل پڑی ہے کچھ بے جہاں ہیں ۔

۱۵۵۳۔ مشورہ | اِنَّمَا حُذِرَ عَلَى الْمَشَاوَرَةِ لِاَنَّ سَرَاىِ
الْمُشِيْرَ صِرْفٌ وَ سَرَاىِ الْمُسْتَشِيْرِ
مَشْوَبٌ .

مشورہ کی طرف اس لیے توجہ دلائی گئی ہے کہ مشورہ دینے
والے کی رائے خالص اور رائے لینے والے کا ذہن منتشر
ہوتا ہے ۔

نفس پر قبضہ کر لے۔

۱۵۶۴۔ زبان | حَدِّ الْإِنْسَانِ أَمْضَى مِنْ حَدِّ السِّنَانِ .

زبان کی تیزی نیزے کی ڈک سے زیادہ ہے۔

۱۵۶۵۔ احتیاط | خَفْ ثَا مَن -

ہر طرح سے ہوشیار رہو گے تو بچے رہو گے۔

۱۵۶۶۔ سب سے اچھا علم | خَيْرُ الْعِلْمِ مَا أَصْلَحَكَ .

سب سے اچھا علم وہ ہے جو تمہاری اصلاح کر دے۔

— کافی میں روایت ہے، کہ ایک مرتبہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا، کہ ایک آدمی کے گرد جمع لگا ہے۔ دریا

کیا، یہ کیا ہو رہا ہے۔ لوگوں نے عرض کی:

”مسرکار! ایک علامہ بیٹھے ہیں!“

پوچھا:۔ علامہ؟ کیا مطلب؟

صحابہ نے عرض کی: دیوان کے دیوان یادیں، غانداؤں کے شعرے جاسا

فرمایا:۔ ہاں! ایک شرف تو ہے۔ مگر علم تو فقط یہ ہے، کہ خدا کے

احکام جانتا ہو — کربل کے کام آئیں گے، اور تو سب باتیں ہی

باتیں ہیں۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۵۹ء جمعہ

۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ

— صاحب معاملہ ہونے کی وجہ سے اکثر ذہن بیکار اور رائے بیمار ہوتی ہے ۔

۱۵۵۴۔ صحت و زندگی | بِالْعَافِيَةِ تَوْجَدُ لَذَّةَ الْحَيَوَةِ .
زندگی کی لذت تو صحت کے ساتھ ہے۔

۱۵۵۵۔ بے شرم | يَتَسَنَّ الْأَوَّحَاسُ .
بے شرم آدمی کلہرہ بھی کتنا بُرا ہوتا ہے ۔

۱۵۵۶۔ مالِ عظیم | يَتَسَنَّ الْوَنُزْدُ أَكْثَلَ مَالِ الْإِيْتَامِ .
یتیموں کا مال کھانا کتنا بُرا گناہ ہے ۔

۱۵۵۷۔ جواب جاہلان | تَرَكْ جَوَابَ السَّافِيهِ أَبْلَغُ جَوَابِهِ .
بیوقوف کی بات کا جواب نہ دینا ہی بہترین جواب ہے

— سعدیؒ نے یوں ترجمہ کیا ہے ع
جواب جاہلان باشد نموشی

۱۵۵۸۔ احترام طلباء و علماء | تَوَاضَعُوا لِمَنْ تَتَعَلَّمُونَ مِنْهُ وَلِمَنْ تَعَلَّمُونَهُ .
جن سے علم حاصل کرتے ہو، اور جنہیں علم سکھاتے

ہو، ان کی تعظیم کرو ۔

— استاد و شاگرد، دونوں پر ایک دوسرے کا احترام واجب ہے، مگر حسب درجہ و حیثیت، یہ احترام درحقیقت پہلے علم کا

احرام ہے، استاد و شاگردی کے رشتے کا اس کے بعد

۱۵۵۹۔ دُور اندیشی | تَدَبَّرْ قَبْلَ أَنْ تَحْجَمَ .
کام میں دخل دینے سے پہلے سوچ لو۔

۵۶۰۔ ذیلیوں کی تعریف | تَزَكِيَةُ الْأَشْرَارِ مِنْ
أَعْظَمِ الْأَوْزَارِ .

شریروں کو سسر ٹھکانا جرموں

میں بڑا جرم ہے۔

۱۵۶۱۔ علم | ثَوْبُ الْعِلْمِ يُحْكِدُكَ وَ لَا يَبْلِي
وَيَبْقِيكَ وَ لَا يُغْنِي .

خلعتِ علم تمہیں جاودانی بنادے گا، نہ خود فنا

پذیر ہے، نہ تمہیں فنا ہونے دے گا۔

۱۵۶۲۔ لباس پوشانی | ثِيَابُكَ عَلَى عَيْرِكَ أَبْقَى لَكَ
وَمِنْهَا عَلَيْكَ .

تمہارے کپڑے تمہارے بدن سے زیادہ دوسروں

کے جسم پر باقی رہیں گے۔

— کھانا کھلانے کی طرح لباس پہنانا بھی عمل نیک ہے اور اس

کار خیر کی طرف جس انداز میں توجہ دلائی گئی ہے وہ سیدھا جذبِ توجہ ہے۔

۱۵۶۳۔ طاقت ور | أَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلَى نَفْسِهِ .
سب سے مضبوط وہ ہے، جو اپنے

مؤلف کے دوسرے تالیفات

- ۱۔ تاریخ تدوین حدیث مجلد پیسے ۳۰
- ۲۔ نیج البلاغہ مجلد ۲۵ / -
- ۳۔ نیج البلاغہ کا ادبی مطالعہ - ۴۵ / -
- ۴۔ شرح مصداقۃ الاخوان (حدیث) ۲ / -
- ۵۔ شرح صحیفہ کاظم (مختصر) - ختم شدہ
- ۶۔ ترجمہ صحیفہ علویہ مجلد ۸ / -
- ۷۔ شرح اسرار الصلوٰۃ - ۱ / -
- ۸۔ آخری تاجدار امت - ۷۵ پیسے
- ۹۔ محرم اور آداب عزاء - ۵۰
- ۱۰۔ جہاد حسنیؑ ۷۵ پیسے - (۱۱) صلح امام حسنؑ - ۵۰
- ۱۱۔ شرح قصائد غنائیہ جلد ۱ / - (۱۲) جلد ۲ / - (۱۳) جلد ۳ / - (۱۴) جلد ۴ / -
- ۱۲۔ آتش اور ان کا فن - ۲ / - (۱۵) ناسخ اور ان کا فن ۲ / -
- ۱۶۔ ذوق اور ان کا فن ۵ / -
- ۱۷۔ مشاعرہ بچوں کی بیت بازی ۳۱ / -

مسلک: (۱) اور دوسرے تالیفات: کا پتہ

رضا کارِ بک ڈپو۔ بھائی گیٹ۔ لاہور